

جوہر کمال الہی علیہا کلام ایک
 اسرار الحق وظائف غوثیت
 وحل مشکلات



محمد طاهر الحق
 حاکم شریعت

سید محمد آدم جی علیہ السلام پیر پیر و اولاد
 چون سید محمد آدم جی

جوہر کمالا یعنی علیا کلام پاک
 اصل مشکلات
 و ظائف غوثیہ



محمد طہ حسین
 سرشاگردی برائو

شیخ آدم حبیبی عبدالقادر صاحب
 زکریا بازار لاہور

ہر شکل دی کنجی یا رو مردال دے سہفہ آئی
 مرہٹے کوئی درد نہ چھوڑے۔ اوگن دے گن کروا
 کامل مرشد خقیں سکھ جا کے طور طریقہ سارا
 اپنے آپ شیطانی دنگوں سے لکھ تڑے کر سیں
 ہر کہ اندر رہبر ہوندا مشکل کرے آسانی

مرد و عا کر جن جس ویلے مشکل رہے نہ کافی
 کامل لگ محمد بخشا اجل بنان پتھر و
 تاں کچھ حاصل ہو سی تینوں عاشق مرد و یار
 کدے نہ پائیں وصل سخن و ایویں روند امربیں
 بن رہے درو یار نہیں بچپان ربانی

جیسا کہ حدیث ثعلبہ میں وارد ہے دَعَاُ الْاَوْلِيَاءِ وَيُفْعَلُ قَضَاءُ۔ لیکن ہر حال میں مرید کو صادق الیقین ہونا
 ضروری ہے جو بیعت کبھی ٹوٹ ہی نہیں سکتی ہاں بیعت سے عقیدہ ٹوٹنے والا مرد و صوفی نہ تباہ جیسا کہ عہد کو توڑنا خدا کو
 ناراض کرنا ہوتا ہے اوفو العہد ی پر کامل ثابت قدم رہنا پڑتا ہے جو لوگ آپ کی بیعت ٹوٹ کر واپس مدینہ میں آئے
 تھے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے بارے میں ارشاد کرتا ہے کہ اگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو لوگ آپ کی بیعت یعنی عہد کو توڑتے
 ہیں وہ گویا میرے عہد کو توڑتے ہیں میرا غضب ان لوگوں پر ہے اسی طرح ہر ایک طالب کو یاد ہے کہ سلسلہ بیعت کو توڑنا مرد و صوفی کی فحاشی
 ہے (الْعِيَاذُ بِاللّٰهِ) میں اپنے ان وظائف میں اپنی تسلی سے امید و توقع و شوق سے فیض عوام الناس کے دلخ سوزی کر کے ایک جگہ
 جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔ الحمد للہ کہ میری مراد یہ تھی۔ اور تحت اللفظ کہ اگر واسطے عاشقان تصوف کے ہدیہ نظر کیا
 خدا کرے کہ میری دلی مراد بھی بطفیل اس کلام پاک کے برکے اور اگر اللہ تعالیٰ آپ کو اس کلام سے فیض دے تو مجھ کو گناہ
 کیلئے بھی دعا فرمادیں کہ دنیا و عقبیٰ میں میرے مقصد حل ہوں اور اللہ تعالیٰ کا بران شاہ حال رہے اور حق محبوب سبحانی قلب
 ربانی پیدائش و فنا و ہادی جناب تیرے عبدالقادر گیلانی قدس سرہ العزیز کی برکت سے حضور کے لونی غلاموں میں شمار ہوں اور حضور کا
 عشق اس سینہ سے کبھی کم نہ ہو اور حضور پر نور کا سایہ بیشہ اس سبک و رگاہ میں پر رہے اور یہ وقت یا نہ ہو گناہ میں اس گناہگار
 رہے سایہ پر نظر کر فرمادیں اور میری تمتا بر اللعین۔ آمین۔ مولف عفی عنہ

عرض حال

میں اپنی عمر عزیز میں عرصہ قریباً تیس سال سے طرح طرح کی ٹھوکریں کھاتا رہا۔ اپنا عزیز وطن چھوڑا۔ ماں باپ بھائی

سہ مولف کو بے نیاز۔ ادبیاء کی دعا چاہیے تو قضا کر دینا کہ سکتی ہے کہ ان الذین یبایعونک انما یبایعونک اللہ بین اللہ و حق ابداً

فمن نکث فانما ینکث علی نفسه الخ۔ اے پیغمبر تحقیق وہ لوگ کہ بیعت کرتے ہیں تم سے سوائے اس کے نہیں کہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے ہاتھ الٹ

کہا ہے اور ہاتھ ان کے کہیں جس نے عہد توڑا پس سوائے اس کے نہیں کہ عہد توڑا اور جان اپنی کے (تور عفی عنہ)

بہن دیکھ کر خوش واقارب جیسے ہر بان چھوڑے میرے دل میں عالموں اور فقیروں کی محبت ہوئی ہر ملک کی خاک چھانی ہر عالم کی مجلس کی ہر فقیر کی خدمت حاصل ہوئی لیکن دیکھا کہ عالم باعمل نہ ملا اور فقیر کامل کا نشان بھی نہ ملا جن فقیر صاحبان کا ذکر مشہور تھا خدمت میں حاضر ہو کر دیکھا تو ظاہر لباس مومن کا اور باطن میں وہی نکلے۔ دنیا داروں کے دوست اور مسکینوں کے دشمن پیر صاحب یا مولوی صاحب طرح طرح کے کھانے پانے پکڑے پہنتے مسائل کو نظر خفارت سے دیکھتے بعض اولیاء اللہ صاحبان یا فائدہ صاحبان دیکھے گئے کہ عورتوں کے فریاد و رزن مرید ہوس کے ماتھے پہنچے ہوئے صاحب ہزار گالی گلوچ دے ولی اللہ صاحبان خوش اور ہنسے ہوئے مگر سے باہر نکل جاتے ہیں اور مجلس میں ایسی چھلانگیں لگاتے ہیں جیسا مثل مشہور ہے کہ باہر میاں بیچ ہزاری۔ مگر آؤ سے تیری لڑائی مارے ہتھکن صاحب دہائی آسمان کو زمین پر فرگئے ہتھکن علی جامہ میں بالکل حقیم گل مدت سے بچا ہے محتاج سائل غفیت سے حاضر خدمت ہو کر اپنے اپنے عرض حال بیان کرتے فقیر صاحب بس باتوں ہی باتوں میں ڈالتے، اپنی ہی تکلیف کی شکایت ہر وقت زبان پر جاری ہے کبھی بیوی کی شکایت، کبھی دنیا کی شکایت کبھی مال کی شکایت، خواہ پاکٹ گرم ہی ہو فقیر کی شکایت سے کیا لگے۔ ارضی رضا پر ہے نصیر اجمل ربے (لا تفتنوا من رحمۃ اللہ) ربے دنیا کا لالچ دنیا داروں کو واسطے ہے جن کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے: "الدُّنْيَا جُفَيْفَةٌ وَطَالِبُهَا كَلَابٌ فَخِيرٌ" بارے میں یہ ہے "الْفَقِيرُ فَخْرٌ مَعْنِي" لیکن دیکھا گیا ہے کہ بعض پیران طریقت دنیا کمانے کے عامل ہیں دنیا کو اس طرح کا کر دیکھایا ہے کہ کوٹوں اور ڈاک خانہ میں سودی قرضہ دیا ہو اسے مسکینوں کے واسطے دینی دینے کی طاقت نہیں مانگے اور کاریں پیر صاحب یا صاحبزادہ کیلئے ہر وقت حاضر ہیں۔ مسافر کے واسطے کھانا کھلانے کی جرات نہیں لیتے اور اللہ منہایہ میں پیر یا فقیر قائم الشاکیں فلا تفتنہا کی طرف کبھی خیال کا نہیں آتا۔ "مائے مائے دنیا" وہ پیر جو دامپیری کی صدا پر خوش رہتے ہیں اور چوبارے و ولید نگ میں مجبور رہنا پسند کرتے ہیں۔ مائے افسوس کہاں ہوزات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے راہ میں لڑا نہ ولسے حاجتمندوں کے حاجت روا اور مسکینوں کے دوست، لیکن زمانہ حال کے فقیروں نے دنیا کے پھسلانے کے لئے ایک جال بھیلایا ہوا ہے میں ایک تکلید چھپا کر کی خدمت میں ایک مدت حاضر رہا۔ دن کو ان کی مجلس میں خدمت کرتا شام کو جہاں رات بسر کرتی جگہ مل جاتی اور جہاں رات بھی نصیب ہوتی کوئی ترس کر کے دیر تیار رہ کر بیٹ پر پتھر باندھنے پر رات بسر ہو جاتی فقیر صاحب کو کبھی خیال نہ آتا کہ اس جلا وطن مسافر خدمت کار کی بھی نان و نفقہ کی امداد کیا کرے ظاہر میں فقیر صاحب فرماتے ہیں کہ ہم سنت نبوی کے قائل ہیں حقیقت

لے فیاض مردار کے ہے اور اس کے طالب گتے ہیں مگر فقیر میرے لئے باعث خیر ہے اور فقیر مجھ سے ہے کہ مرشدان اس زمانہ نہ پرست و زنا است۔

نزد پرست و زنا پرست و دل میاہ خود پرست: مرشدان و عملانے حق عشق سوزہ ہر دم ہر ساعت سوزد شب و روز و تزلزل الدنیا و اس کل عبادۃ حب الدنیا و اس خطیب کے جس طرح ترک دنیا تمام عبادت کی جڑ ہے اسی طرح حب دنیا تمام گناہوں کی جڑ ہے: کہ پیر سائل کو نہ جواب دے۔

میں بالکل سنت کے خلاف حضور قبلہ دو عالم ہر رو کائنات کی سنت ہے کہ غریبوں اور سکینوں کی ہر طرح امداد کو۔ بلکہ حضور
 اصحاب اہل سنت سے غریبوں کی امداد کرنا یا کرتے تھے فقیر صاحب ایسے کچھ اور شرم نہایت ہوئے کہ اللہ تعالیٰ اپنا دے۔ دوسرے کی عمر
 برباد کر کے فرماتے ہیں کہ اس کا رتن ہی اس قابل نہیں کہ یہ فقیر بے خدمت کر کے کیلئے برتن اچھا اور فیض دینے کے لئے برتن خراب۔ فقیر
 صاحب کو معلوم نہیں کہ اگر یہ برتن خود ہی بنا سکتے تو ہمارے پاس اگر خدمت کرنے کی اُن کو کیا ضرورت تھی فقیر صاحب خود کچھ کر
 نہیں سکتے۔ دوسرے پر ناحق کی تہمت جن ولیوں یا بزرگوں کا ذکر سنتے یا پڑھتے ہیں کہ توحید یا مہربانی سے جو چاہتے کر دیتے اب
 اس زمانہ میں صرف نام کے بھسی اور بھیک مانگنے والے فقیر ہیں انہیں نے اپنی دنیا کمائے کا ایک بہانہ بنا رکھا ہے اور صرف ایک
 بلکہ ہی ہے جو ہم انہوں کو دیکھتے نہیں دنیا غیر مہری روحانی بہت حضرت حضرت علیہ السلام کے ہاتھ پر ہے اور ظاہری بہت طرفدار
 حضرت السید علی حیدر شاہ گیلانی نقیب زاوہ بغداد شریف عراقی کی ہے اور حیات المیزندہ سیر کا فیض ہے قبلہ عالم حضرت
 خواجہ سائیں الہ بخش صاحب قلندر صدر زاد الہندی کی خدمت سے فیض قلندری حاصل کیا کہ ان فقیروں پر یہ بھروسہ ہے اگر وہ
 پیرانہ طریقت صاحب نظر ہوں تو اس فقیر کو دیکھ لیں کہ یہ نبی کون سی ہے اور ان مستیوں کا غلام ہے ہم کیا کر رہے ہیں جو چاہے دنیا فانی ہے
 شمع کی طرح جل کر رشتی حاصل کر دی اور اپنی عمر کو سداویوں مخفی لے کر کھیل دیں حضور کافران ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عز و جل اور
 خلق خدا کا فیض صمدی بدیش خدمت کر دیں نے بصد کہ شمش کی اور کلمہ کے بے گنجینہ امر مخفی حاصل کیا جو آپ کی خدمت
 میں حاضر کرتا ہوں قدر منہ اصحاب اس کی قدر کریں گے۔ بالوجہ کی اولاد پر انہوں نے نہیں میں نے ان وظائفوں کی اجازت جناب میر غلام محی الدین
 گیلانی حلب شریف عراقی سے اور اپنے پیشہ الکی ذات پاک سے اور دنیا کی حضور رضا صمد سے حاصل کی ظاہری اور باطنی اس کلام
 ربانی کو پُر حیا جو چاہا خدا نے پُر کیا ایک روز دل میں یہ خیال گذر کہ ان وظائف میں کچھ عام ہیں اور کچھ خاص اور کچھ ہمارے بزرگوں
 کے سینہ بسیدہ چلے آئے ہیں جو کہ وظائف اور عملیات کے پڑھنے سے معلوم ہو گا۔ اسے خواہشمند اصحاب اور احباب کے فائدہ کے ایک جگہ
 وظائف اور عملیات کو جمع کر کے رنہ عام و خاص مشتاقان توحید کے بڑی محنت اور جانفشانی سے اس کلام ربانی کو طبع کر کے پیش نظر
 ناظرین بطور ہدیہ کیا۔ مصرع :- ”مگر قبول افتد در عہ عز و شرف“

یادگار

مجھے ۱۹۲۲ء ماہ ذی الحجہ میں جہلم کی ندی سے پار جانے کا موقع ملا وہاں ایک میرے ولی و دست جناب قاضی سید عبدالحق
 صاحب قادری حجروی سجادہ نشین بمقام مہاک نگر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات پنجاب میں رہتے ہیں ان سے ملاقات ہوئی اور کچھ

لے آپ کی وفات ۱۳۹۱ھ میں بغداد شریف ہوئی انا اللہ وانا الیکہ راجعون۔ مرد مدعی عنہ ۱۲۰۰ھ آپ کی وفات ۱۳۹۱ھ ماہ رمضان المبارک
 ۱۳۹۱ھ میں ہوئی مزار آپ کا حسن مرثیہ اور جہان آئینی کے درمیان بنایا گیا ہے۔ ۳۰۰۰ روپے اخوت کی منتی ہے ۵
 نوٹ۔ ہریم کے کتاب ہذا کے متعلق و ہریم کے نوذرات جس صاحب کو ضرورت ہو ہمارے ہاں سے ملگا سکتے ہیں۔ مرد مدعی عنہ ۵

دن و رات ٹھہرنے کا موقع ملا۔ قاضی صاحب نہایت ہی مہربان اور خدمت گزار بندہ خدا ہیں۔ صاحبِ تسلیم الطبع و حلیم الطبع و نثار
راضی رضا ثابت ہوئے۔ ہر ایک فرد بشر کی خدمت میں یکساں پائے گئے۔ آپ کے حاسد اس گاہ میں کثیر التقدیر رہتے ہیں لیکن نہ
کسی کی پرواہ تک نہیں کرتے آپ لباس امیری اور طبع فقری میں مست رہتے ہیں۔ جیسا کہ گل غاروں میں رہ کر اپنی مہاک یا
خوشبود تیل ہے مجھے قاضی صاحب موصوف نے ان وظائف کے جمع کوئی فرمائش کی آپ کے ارشاد کے مطابق اس بندہ کنگار
سگ دربار غوث پاک نے مجموعہ وظائف کو ایک جگہ کرنے کی کوشش کی ہے اور قاضی صاحب کو انہیں پیش کیا۔ کہ یہ وظائف
جمع ہو کر چھپ جائیں اس ناچیز نے قاضی صاحب کی یادگار طبع کر اگر بریہ ناظرین میں پیش کیا گیا ہے۔ درود غنی عنہ ۱۲۰

نسخہ معجون جدید

ما تھا کوئی درویش اور کامل طبیب ذکر لوگوں کے نسخے عجیب
نہ بولا کچھ کو مرض کیا ہے کہ عیاں۔ درو عصیان کا وہ شب لایا بیاں
بولادول معجون کا نسخہ جدید صنعت اہمال کو تیرے ہوگا مفید
آپ آئندہ سے تو کاسنی دل کی دھو۔ تم نے لائق نظر اس ہو ہوگو
وزن سنت سے تو کم زیادہ نہ تولیہ سیاچو کلتی ختم کرنے جاہر تول
اور محبت کی خاک بھی اس میں ڈال بعض کے جو ختم ہوں باہر نکال
جائے فائدہ صوم کوئے ختم تول۔ ذکر باس انفاس مثل ورق تول
صحت بدی نہ کینا جمال کوئے۔ مگر کو مت لے گلو جمال کوئے
کہہ کے بچوں کی پھر خفاش نہ ڈال شرک کے جو بھیل ہوں کہ پائمال
اھڑارت بین کا سا شیک بھی خلق کی مصری ملا تاجب سی۔
یاد حق کا ختم کینا باضر دروید واناو ہے کو نامت تصویر
ختم تخت کوئے نہ رکھنا اپنے پاس یہ ہو نسخہ طبیسی کر قیاس !
ڈال لے مثل کبریا ہمزہ رنگ۔ جلد لے نسخہ نبات کوئے رنگ
کر کے تہمت کے کھل میں خوب حل حوائج تیسرے کو ایک کر مشغل
شربت دیدار حق اوپر سے زلی !
مجموع کو غم صبر شب کو کر غدا !

نسخہ کا بیان ہے دوستو غور سے سننا ذرا اس بات کو !
ال دن اک شخص بولا بولا۔ دیکھئے نسخہ اک ہوئے تراجملا !
مجھ سے ہوتے ہیں گناہ سن لے حبیب اس کا نسخہ دے مجھے شفق طبیب
آول اللہ امیر نبی پلا اہمال ہو جو منیر شرع وہ کر نہ جان !
سائنس کے آ رہے عقل عمر کاٹ عقل کے میزان میں رکھو شریعت کاٹ
شکر کے مہمان کا لے اس میں سفوف۔ زہر بدعت کو دلا مت کر بیوقوف
ذبح ہو زیادہ تو ختم ج لے کلمہ طبیب کی جڑھ مضبوط دے !
گوئی غفلت کا نہ لینا بار تو۔ مغرور کا ڈا ابو بے گفتگو !
عشق کی آتش کو سینہ بچ ڈال جہنم بادامی کا بس روغن نکال
صحت مالموں کی خیر خواہ ڈال بار۔ ڈال تو خیرات کے اکثر بار !
حرص حیوانی کے بچوں کو نہ لے۔ بدلہ ہر سکی کا بھالی جلد لے
دیوہ و ابلیس کے لینا نہ بچ اس سے تمناک مرض ہو تاجہ مرض
یاد حق موتی کی جگہ ڈال تو افکار غیبی میں عمر کو ڈال تو ! !
پارچے میں لے نصیب کے تو چھان سب ملا کرے بنا معجون نان
یہ دوا مثل و طیفہ کھاؤ جی !
ہے تجربے کا یہ نسخہ میرا !

ہو شفا کامل نہ جو اس سے قدیم
تو تیرے کم بخت اور بد فہیم

سلسلہ عالیہ قادریہ شجرہ طیبہ شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
صَلَوَاتِكَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَهَادِیِّنَا وَمُرْشِدِنَا حَضْرَتِ سَیِّدِنَا عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ مُحَمَّدٍ بِالدِّیْنِ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ اَجْمَعِیْنَ طَوَافُ هَذِهِ السَّنَةِ اَصْلُهَا

جہ تیرے کس در پہ جاؤں کون ہے تیرے سوا
سائنس لیتا ہوں کہ اس میں بھی تیری کچھ رضا
میں وہی ہوں جس کو تو نے ظالم و جاہل کہا
اور میں عاصی مرا ہر فعل لسان و خطا
اور ہے چارہ ہوں چارہ ہے تیرے الطاف کا
دین و دنیا کے لئے ہے واہرا دست دُعا
میں بھکاری ہوں سوا لی ہوں تیری سرکار کا
دے رہا ہوں تیرے ہی پیاروں کا تجھ کو واسطہ
وہ کہ جن کی ذات اقدس سے ہے شان اتقا
ان پر تیری خاص رحمت کا ہے دروازہ کھلا
اے میرے مولا عطا کر مجھ کو تیرے بے بہا
رحمت اللعالمین کا مرتبہ تو نے دیا !
ہر زمان ہر لمحہ ہے درو زبان صل علی
اے خدا مجھ کو بچا بہر محمد مصطفیٰ
شاء مرداں شیر بزدان ظہر نور خدا
تیرے الٰہ حقیقی کو ہوں تجھ سے مانگتا
جن کے در کی خاک تیرے لطف سے ہے کمیا
وہ جنہوں نے طے کیا مہر و وفا کا مسلہ
وہ امام دین یعنی حضرت مولیٰ رضا

اے خدائے ذوالجلال و خالق ہر دوسرا
بندگی بخشش تیری ہے زندگی تیرا کرم
پیچ ہوں ناچیز ہوں عاجز ہوں مشیت خاک ہوں
تو ہے ستار العیوب و واقف سیر القلوب
بے سہارا ہوں سہارا ہے تیرا اک پیش نظر !
میں نے پھیلا یا ہے دامن دولت دل کے لئے
میرے آقا میرے مولا میرے واثا رحم کہ
میرے سینے کی شراب عشق سے لبریز کہ ! !
وہ کہ جن کا ہے وجہ ثبات روزگار
بے حقیقت ہوں مگر آیا ہوں جن کی معرفت
لاوی رہی حق محمد مصطفیٰ کے نام پر
فخر ہے مجھ کو کہ ہوں منسوب میں اُس سے جسے
ہاں وہی مولائے گل ختم رسل جن کے لئے
کفر کے شعلے میرے چاروں طرف ہیں جندہ رن
مجھ کو ہے حضرت علی ابن ابی طالب پہ ناز
حضرت خواجہ حسن بصری کے فیض خاص سے
وہ مقرب وہ عجم کے حضرت شیخ حبیب
وہ تیرے مقبول بندے حضرت داؤد طائی
اس امام دین کی حرمت کا تجھ سے واسطہ

حضرت معروف کرخی یعنی وہ دانائے راز
 اے میرے دانایہ فیض حضرت شیخ جنید
 حضرت شیخ ابوالحسن ہنکاری عالی مقام
 وہ مکرم و مقرب شیخ جعفری بوسعیہ
 شیخ عالم غوث اعظم شاہ جیلان کی قسم
 و تکیہ کی کہ میں گمراہ ہوں بے یار ہوں
 واسطہ حضرت علی حیدر کا ہے مجھ کو کہ میں
 سائیں فضل دین صاحب کی وساطت سے مجھے
 سائیں اللہ بخش خواجہ حضرت معصوم شاہ
 درو علی شاہ قلندر قادری کے فیض سے
 دل دیا ہے تو اس دل کی مسد پر بھی بیٹھ
 عاقبت بالخیر ہو دنیا و دین دونوں میں
 تیری بخشش کا محیط بیکراں یم بہ یم

جن پر تیرے لطف بے پایاں کا جلوہ عام تھا
 مجھے چشم بصیرت نور قلب بے ریا
 مجھ کو ان کے نام پر وہ دولت صدق و صفا
 اے خدا ان کے توسل ہی سے سن میری دعا
 اپنے محبوب حقیقی کا مجھے روضہ دکھا
 تجھ کو اپنے حضرت خواجہ خضر کا واسطہ
 بحر علم میں ڈوبتا ہوں تو کنارے پر لگا
 میں تیرا ناچیز بندہ ہوں مگر بندہ تیرا
 جن کی خاک در سے مجھ کو سرمہ بینش تلا
 میرے ساقی مجھ کو اپنے عشق کی صہبہ پلا
 اے خدا میرے خدا میرے خدا میرے خدا
 جنت الفردوس میں پاؤں مقام اصفا
 یہ نہ ہو دنیا کہے تیرا نظر پہا سا رہا

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی فَاَتَمَّ اَقْصَالَ الْقُلُوْبِ بِذِكْرِهِ وَكَاشَعَتْ السَّكَاةُ الْعُيُوْبَ بِنَصْرِهِ وَارْفَعَتْ اَعْلَامَ
 الزِّيَارَةِ الْقَائِمَةِ وَبَجَمَدِهِ عَلٰى اَنَا حَبْطًا مِّنْ اَهْلِ تَوْحِيدٍ كَالْبَالِ الْفَضْلِهِ وَمَنْ يُدِّهِ وَصَلَّى اللّٰهُ
 وَسَلَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَنْصَحِلْ لَوْ نَبِيَّائِهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ الطَّاهِرِينَ بِحَضْرَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

فوائد اسمائے مبارک

ان اسمائے مبارک کے پورے فوائد بے شمار ہیں۔ مگر باختصار یہاں لکھے جاتے ہیں اول جو شخص اسمائے
 مکرم و معظموں کے ہمیشہ ورد رکھے اس کے تمام مقصد پورے ہو گئے۔ دوم جو صبح بعد نماز ان اسمائے مبارک کو
 پڑھیں گا۔ وہ سارا دن خیریت اور خوش و خرم گزارے گا۔ سوم۔ اللہ تعالیٰ اس آدمی کی روزی فراخ کرے گا جیسا کہ
 وہ شخص کسی کا محتاج نہ ہو گا۔ پنجم۔ دشمن اس کے خیریل و خوار ہو گئے۔ ششم۔ کیسی ہی مشکل پیش آئے
 یا کسی معاملہ میں گرفتار ہو یا قرضدار ہو گیا ہو۔ یا بیمار ہو گیا ہو یا کسی وجہ سے لاچار ہو گیا ہو تو ان تمام باتوں کے لئے

بجست ہی مقید ہیں۔

نوٹ: جس وقت اسمائے گرامی پڑھنا شروع کریں تیل و آغیر گیارہ گیارہ بار درود و شریف پڑھ لیا کریں اور
باطھارت، پاک لباس، مکان پاکیزہ، جگہ تنہا ہو جہاں پڑھیں۔

اسمائے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو شخص بعد نماز تہجد آپ کے اسمائے گرامی اکتالیس بار
اکتالیس روز مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس آدمی کو صد تقویوں میں داخل کرے گا۔

اسیما سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو شخص بعد نماز تہجد آپ کے اسمائے گرامی اکتالیس بار لکھ لیں روز پڑھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو دنیا میں عاقل و منصف کرے گا۔

ایسی باتیں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ شخص سے نہ فرماتا تھا کہ اے ایسی باتیں بار بار کہنا ایسی باتوں پر جس کا فی اللہ تعالیٰ اس شخص کو حافظہ الطبع اور غنی کریگا اور محشر میں آپ اس کے عامی ہو گئے۔

اسمائے حضرت علی اسد اللہ غالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو شخص بعد نماز تہجد اکتالیس بار اور اکتالیس
روز پڑھیں گا تو اس شخص کو اللہ تعالیٰ بہادری عطا کرے اور صاحب فکر کرے اور پھر میں حضرت علیؑ اس کو اپنے ساتھ لیں گے۔
اسمائے حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو عورت اکیس روز اکتالیس بار بعد نماز تہجد پڑھے گی وہ
اس پر کے ساتھ جنت میں داخل ہوگی اس عورت کو بعد وصیت کا حاصل ہوگا اور قیامت کے روز عام عورتوں
کی سردار ہوگی۔ جو شخص کو ذکر پر ساقی ہوگی۔

اسمائے امام حسن علیہ السلام جو شخص ان کی بیس بار کہے اور روزِ اربعہ نمازِ تہجد پڑھے گا۔ وہ شخص مبارک و
جلیم طبع تارک الدنیا ہوگا اور مخفی خزانوں سے معمور و مخمور ہوگا۔

انکے حضرت امام حسین علیہ السلام جو شخص انہیں بارگاہِ نبویؐ میں داخل ہو گا۔
اس کے لئے حضرت غوث الثقلینؑ قدس سرہ العزیز جو شخص ام بارگاہِ نبویؐ میں داخل ہو گا۔
یعنی فریبِ حضری کی زیارت سے مشرف ہو گا۔ ایسا کو علم بالحسن حاصل ہو گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اسناد اسمائے اللہ تعالیٰ اصل جلالہ سیبہ نانوئے نام باری تعالیٰ کے ہیں رسالہ مجمع المسکب میں جناب شیخ سعد قدس سرہ العزیز مرقوم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نام ایک تین ہزار ہیں ایک ہزار چھوٹے پڑھتے ہیں ایک ہزار اچھل کے جنتی اور پندرہ پڑھتے ہیں۔ اور انبیاء علیہم السلام پر نازل ہوئے۔ نوونہ نام ہر ایک خاص و عام کے واسطے ہیں جو پڑھتے ہیں اور ایک نام باطن ہے جو کہ تفسیر عزیزی میں لکھا ہے کہ ثاروت و واروت

کو یہ یاد تھا جو کہ زہرہ کو سکھایا گیا اور وہ درجہ حاصل کر گئی۔ اللہ تعالیٰ کے سب نام باریکات میں ان کے پڑھنے سے دین اور دنیا کے مقصد حاصل ہوتے ہیں۔ حدیث شریف میں مروی ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے نام پڑھتا ہے۔ وہ جنتی ہے۔ ہر ایک اللہ تعالیٰ کا نام اہم اعظم ہے اور اپنی اپنی خاصیت رکھتا ہے۔ جو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ غلامی کے بعد ایک بار اسمائے مبارک ضرور پڑھا کریں۔

اسماء پاک جناب باری تعالیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم کرنے والا

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

وہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان

| | | | | | |
|-------------|---------------|----------------|--------------------|-----------------|---------------|
| الْمَلِكُ | الْقَدُّوسُ | السَّلَامُ | الْمُؤْمِنُ | الْمُهَيَّمُنُ | الْعَزِيزُ |
| بادشاہ | پاک | سلامتی والا | امن دینے والا | گواہ | غالب |
| الْجَبَّارُ | الْمُنْكَبِرُ | الْخَالِقُ | الْبَارِئُ | الْمُصَوِّرُ | الْغَفَّارُ |
| بڑا زبردست | بڑا ہی والا | پیدا کرنے والا | عالم کا بنانے والا | صورت بنانے والا | بخشنے والا |
| الْقَهَّارُ | الْوَهَّابُ | الرَّزَّاقُ | الْفَتَّاحُ | الْعَلِيمُ | الْقَابِضُ |
| زبردست | عطا کرنے والا | رزق دینے والا | کھولنے والا | چلتے والا | بند کرنے والا |
| الْبَاسِطُ | الْخَافِضُ | الرَّافِعُ | الْمُعِزُّ | الْمُذِلُّ | السَّمِيعُ |
| کھولنے والا | پست کرنے والا | بلند کرنے والا | عزت دینے والا | خوار کرنے والا | سننے والا |

| | | | | | |
|-----------------|-------------------------|-----------------------|----------------|-----------------|---------------------|
| الْبَصِيرُ | الْحَكِيمُ | الْعَدْلُ | اللطيفُ | الْخَبِيرُ | الْخَلِيمُ |
| دیکھنے والا | حاکم | عدل والا | ارکب ہیں | خبردار | تخل والا |
| الْعَظِيمُ | الْغَفُورُ | الشَّكُورُ | الْعَلِيُّ | الْكَبِيرُ | الْحَفِيفُ |
| بزرگ | بخشنے والا | قزوان | بلند | بڑا | لکھیاں |
| الْمُقِيتُ | الْحَبِيبُ | الْجَبِيلُ | الْكَرِيمُ | الرَّقِيبُ | الْمُجِيبُ |
| قوت دینے والا | حاب کرنے والا | بزرگ | بخشش کرنے والا | لکھیاں | قبول کرنے والا |
| الْوَاسِعُ | الْحَكِيمُ | الْوَدُودُ | الْمُجِيدُ | الْبَاعِثُ | الشَّهِيدُ |
| فراخی دینے والا | حکمت والا | دوست بڑا | بزرگ | اٹھانے والا | گواہ |
| الْحَقُّ | الْوَكِيلُ | الْقَوِيُّ | الْمُتَيْنُ | الْوَلِيُّ | الْحَمِيدُ |
| سچا | کار ساز | طاقت والا | بردار | دوست | تولین کیا گیا |
| الْمُعْصِي | الْمُبْدِي | الْمُعِيدُ | الْمُحْيِي | الْمُهِيتُ | الْحَيُّ |
| گم کرنے والا | پہلی بار پیدا کرنے والا | دوبارہ پیدا کرنے والا | زندہ کرنے والا | مارنے والا | زندہ |
| الْقَيُّومُ | الْوَاحِدُ | الْمُاجِدُ | الْوَاحِدُ | الْأَحَدُ | الصَّمَدُ |
| میشہ رہنے والا | پائے والا | بزرگی والا | ایک | ایک | بے نیاز |
| الْأَدِيمُ | الْمُقْتَدِرُ | الْمُقَدِّمُ | الْمُؤَخِّرُ | الْأَوَّلُ | الْآخِرُ |
| قدرت والا | حاب قدرت کا | پہلا | پچھلا | اول | آخر |
| الْبَاطِنُ | الظَّاهِرُ | الْوَالِي | الْمُتَعَالِي | الْبَرُّ | التَّوَابُ |
| پوشیدہ | آشکارا | دارت | برتر | احسان کرنے والا | توبہ قبول کرنے والا |

| | | | |
|----------------|-----------|------------|-------------------|
| الْمُسْتَقِيمُ | الْعَفْوُ | الرَّعُوفُ | مَالِكُ الْمُلْكِ |
|----------------|-----------|------------|-------------------|

| | | | |
|----------------|----------------|------------|-------------|
| بدلہ لینے والا | معاف کرنے والا | بہت مہربان | مالک ملک کا |
|----------------|----------------|------------|-------------|

| | | | |
|-------------------------------|-------------|------------|------------|
| ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ | الْمُقْسِطُ | الْجَامِعُ | الْغَنِيُّ |
|-------------------------------|-------------|------------|------------|

| | | | |
|------------------------|---------------|---------------|----------|
| صاحب بزرگی اور بخشش کا | عدل کرنے والا | جمع کرنے والا | بے پرواہ |
|------------------------|---------------|---------------|----------|

| | | | | | |
|--------------|------------|------------|-----------|------------|------------|
| الْمَغْنِيُّ | الْمُعْطَى | الْمَالِعُ | الضَّارُّ | النَّافِعُ | التَّوَمُّ |
|--------------|------------|------------|-----------|------------|------------|

| | | | | | |
|--------------------|-----------|---------------|---------------|---------------|------------|
| دولت مند کرنے والا | دینے والا | منع کرنے والا | ضرر دینے والا | نفع دینے والا | روشنی والا |
|--------------------|-----------|---------------|---------------|---------------|------------|

| | | | | | |
|-----------|------------|-----------|------------|------------|------------|
| الْهَادِي | الْبَدِيعُ | الْبَاقِي | الْوَارِثُ | الرَّشِيدُ | الصَّبُورُ |
|-----------|------------|-----------|------------|------------|------------|

| | | | | | |
|------------------|--------------------|-----------------|------|-----------------|---------------|
| راہ دکھلانے والا | نیا پیدا کرنے والا | ہمیشہ رہنے والا | مالک | اچھی تدبیر والا | بڑا تحمل والا |
|------------------|--------------------|-----------------|------|-----------------|---------------|

اِسْكَ مُبَارَكِ حُضُورِ نُوْرِ رَسُوْلِ اَكْرَمِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

| |
|--|
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ |
|--|

| |
|---|
| شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے |
|---|

| | | | | | |
|---------------|--------------|-------------|---------------|-------------|-------------|
| يَا مُحَمَّدٌ | يَا أَحْمَدُ | يَا حَامِدُ | يَا مُحَمَّدُ | يَا قَاسِمُ | يَا عَاقِبُ |
|---------------|--------------|-------------|---------------|-------------|-------------|

| | | | | | |
|---------------|----------------|----------------|----------------|----------------|-------------------|
| اے تعریف والے | اے توفیق دہندے | اے سراہنے والے | اے سراہنے والے | اے بانٹنے والے | اے پیچھے آنے والے |
|---------------|----------------|----------------|----------------|----------------|-------------------|

| | | | | |
|---------------|-------------|-----------|-----------|-------------|
| يَا فَاطِمَةُ | يَا حَاشِرُ | يَا مَاجُ | يَا دَاغُ | يَا سِرَاجُ |
|---------------|-------------|-----------|-----------|-------------|

| | | | | | |
|----------------|--------------------|--------------|---------------|---------------|---------|
| اے کھولنے والے | اے محترم کرنے والے | اے کٹنے والے | اے جوڑنے والے | اے جلائے والے | اے چراغ |
|----------------|--------------------|--------------|---------------|---------------|---------|

| | | | | | |
|---------------|------------------|----------------------|--------------------|----------------------|-----------------------|
| یَا شَیْدُ | یَا مُنِیرُ | یَا بُشِیرُ | یَا کَذِیرُ | یَا هَادِ | یَا مُهْدِ |
| اے نیک | اے نور والے | اے خوشخبری دہنے والے | اے ڈرانے والے | اے ہادی | اے ہدایت والے |
| یَا سُولُ | یَا بُیُ | یَا طُ | یَا لِسُ | یَا مُزْمِلُ | یَا مُدْرِ |
| اے رسول | اے نبی | اے ظہ | اے لیس | اے کسلی والے | اے چادر اور چھنے والے |
| یَا شَفِیعُ | یَا خَلِیلُ | یَا کَلِیمُ | یَا حَبِیبُ | یَا مُصْطَفٰی | یَا مُرْتَضٰی |
| اے شفاعت والے | اے دوست جانی | اے کلام کرنے والے | اے دوست | اے چنے ہوئے | اے برگزیدہ |
| یَا حُجَّتِی | یَا مُخْتَارُ | یَا فَاحِشُ | یَا مُنْصَوِّرُ | یَا قَائِمُ | یَا حَافِظُ |
| اے چنے ہوئے | اے پسندیدہ | اے مدد دینے والا | اے مدد دے گئے | اے قائم | اے حافظ |
| یَا شَهِیدُ | یَا عَادِلُ | یَا حَکِیمُ | یَا لُؤْمُ | یَا حُجَّةُ | یَا بُرْهَانُ |
| اے گواہ | اے عدل والے | اے حکمت والے | اے نیر والے | اے دلیل | اے حجت |
| یَا اِلْطَحٰی | یَا مُؤْمِنُ | یَا مُطِیعُ | یَا مُذْکَرُ | یَا وَاعِظُ | یَا اَمِینُ |
| اے ابطح والے | اے امن والے | اے تابعدار | اے نصیحت کرنے والا | اے واعظ | اے امانت دار |
| یَا صَادِقُ | یَا مُصَدِّقُ | یَا نَاطِقُ | یَا صَاحِبُ | یَا مَکِیُّ | یَا مَدَنِیُّ |
| اے سچے | اے سچ بولنے والے | اے بولنے والے | اے صاحب | اے مکے والے | اے مدینے والے |
| یَا سَمَرِیُّ | یَا هَاشِمِیُّ | یَا نِہَاسِیُّ | یَا حِجَازِیُّ | یَا نَزَارِیُّ | یَا قُرَشِیُّ |
| اے عرب والے | اے ہاشمی | اے نہاسی | اے حجاز والے | اے معزین بنو کی لہار | اے قریشی |

| | | | | | |
|-------------------|---------------|--|-------------------|------------------|------------------|
| یَا مُضَرِّی | یَا قَاضِی | یَا غَنِیُّ | یَا حَرِیصُ | یَا رَعُوْنُ | یَا رَحِيْمُ |
| اے مضر والے | اے ان پڑھ | اے غالب | اے حرص والے | اے نرم دل | اے رحم والے |
| یَا یَتِيْمٌ | یَا غَنٰی | یَا جَوَادُ | یَا فَتَّاحُ | یَا عَالِمُ | یَا طِبُّ |
| اے یتیم | اے بے پرواہ | اے نخی | اے فتح کرنے والے | اے جاننے والے | اے پاک |
| یَا ظَاهِرُ | یَا مُطَهِّرُ | یَا خَطِیبُ | یَا فَصِيْحُ | یَا سَيِّدُ | یَا مُنْقِیْ |
| اے پاک کرتے والے | اے پاک | اے واعظ | اے عمدہ بیان والے | اے سردار | اے پاک کرنے والے |
| یَا اِمَامُ | یَا بَاسِرُ | یَا شَافِی | یَا تَوْسِیْطُ | یَا سَابِقُ | یَا مُقْتَضِدُ |
| اے پیشوا | اے نیک | اے شفا دینے والے | اے متوسط | اے آگے جانے والے | اے میانہ رو |
| یَا مُحَمَّدِیْ | یَا حَقُّ | یَا مُبِیْنُ | یَا اَوَّلُ | یَا اَخِرُ | یَا ظَاہِرُ |
| اے ہدایت والے | اے سچے | اے ظاہر | اے پہلے | اے پچھلے | اے ظاہر |
| یَا باطنِ | یَا رَحْمَةُ | یَا مُحَلِّلُ | یَا مُحَرِّمُ | یَا اَمْرُ | یَا نَاہِ |
| اے چھپے | اے رحمت | اے مٹال کر دینے والے | اے حرام کرنے والے | اے حکم دینے والے | اے منع کرنے والے |
| یَا شَكُوْرُ | یَا قَرِیْبُ | یَا مُنِیْبُ | یَا مُبْلَغُ | یَا طَسُ | یَا حَمْدُ |
| اے شکری گزار | اے قریب | اے سچے کہنے والے | اے پہنچانے والے | اے طس | اے حمد |
| یَا حَبِیْبُ | یَا اَوَّلِی | وَمَا كَانَ لِلّٰهِ عَلَى سُلٰسِلٍ غَیْرِ خَلْقِهِ مُدَّةٌ وَّآخِرُهَا اَنْزِلَ عَلٰی رُسُلِہٖ مِنْ ذٰلِكَ الْکِتٰبِ | | | |
| اے صاحب لینے والے | اے بہتر | | | | |

اسمائے مبارک حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا:

| | | | | | |
|----------------------|-------------------|--------------------|------------------------|--------------------|--------------------|
| يَا صَادِقُ | يَا صَدِيقُ | يَا مُصَدِّقُ | يَا صَاحِبَ الْفِكَارِ | يَا ثَنَجَا حُ | يَا ضَاهِيْنَ |
| اے سچے | اے سچے | اے تصدیق کرنے والے | اے بارخوار رسول | اے بہادر | اے وضاحت والا |
| يَا حَلِيمُ | يَا كَرِيمُ | يَا خَلَّاصُ | يَا خَلِيفَةُ | يَا اِمَامُ | يَا مُتَّقِي |
| اے صاحب حلم | اے بزرگ | اے خالص | اے خلیفہ الرسول | اے پیشوا | اے پرہیزگار |
| يَا سَخِي | يَا مُشَا عِ | يَا مُكْرِمُ | يَا مُجِيبُ | يَا فَصِيحُ | يَا نَاصِحُ |
| اے سخاوت کرنے والا | اے مشائخ | اے بزرگوار | اے اچھے خاندان | اے خوش کلام | اے نصیحت کرنے والا |
| يَا مُلِيحُ | يَا مُنِيرُ | يَا عَزِيزُ | يَا طَيْفُ | يَا مُكْرِمُ | يَا عَمْرِي |
| اے خوش خو | اے روشن کرنے والا | اے باری | اے پاکیزہ | اے مکرر کرنے والا | اے عزیز |
| يَا خَبِيرُ | يَا نَذِيرُ | يَا بَصِيرُ | يَا رَاحِدُ | يَا عَابِدُ | يَا مُتَعَبِدُ |
| اے خبر رکھنے والا | اے ڈرنے والا | اے اچھی بصارت والا | اے صاحب زاہد | اے عبادت کرنے والا | اے عبادت گزار |
| يَا عَامِلُ | يَا كَامِلُ | يَا نَاطِرُ | يَا مَظْهَرُ | يَا بَشِيرُ | يَا شَهِيدُ |
| اے نیک عمل کرنے والا | اے صاحب کمال | اے خوب رو | اے پرہیزگار | اے بشارت دینے والا | اے شہادت دینے والا |

| | | | | | |
|----------------------|-------------------|-------------------|--------------------|--------------------------|---------------------------|
| یَا حَافِظُ | یَا شَهِدُ | یَا غَازِیُ | یَا عَارِفُ | یَا شَافِعُ | یَا رَشِیدُ |
| اے حافظ قرآن | اے گواہ | اے مجاہد | اے صاحب معرفت | اے شفاعت کرنے والے | اے رہنما |
| یَا مُرْسِدُ | یَا مُقْتَدِرُ | یَا مُسْتَحِقُّ | یَا صَاحِبُ | یَا رِضِیُّ | یَا حَقُّ |
| اے راہبر | اے صاحب قدر | اے جنت کے مستحق | اے صاحب رسول | اے پسندیدہ | اے حق کہنے والے |
| یَا حَقَّانِی | یَا حَقِیقُ | یَا سَعِیدُ | یَا اَوَّلُ | یَا اَمِّنُ | یَا حَمِیدُ |
| اے عاشق خدا | اے صاحب حقیقت | اے نیک بخت | اے پہلے ایمان والے | اے امانتی | اے صفت کئے ہوئے |
| یَا جَبِیلُ | یَا جَمَالُ | یَا کَمَالُ | یَا مُتَکَمِّلُ | یَا ذَاکِرُ | یَا مُتَدِیْنُ |
| اے صاحب جمال | اے حسین | اے کامل | اے بڑے کامل | اے ذکر کرنے والے | اے دیانت دار |
| یَا مُقْصِدُ | یَا صَبِیحَةُ | یَا کَرَامَةُ | یَا وَارِثُ | یَا صَیْحُحُ | یَا زَکِیُّ |
| اے مقصود | اے حربہ کفار | اے صاحب کرامت | اے وارث جنت | اے صحیح سنت پیغمبرؐ والے | اے پاک |
| یَا رَفِیقُ | یَا شَفِیقُ | یَا رَکُوعُ | یَا سَاجِدُ | یَا مَاجِدُ | یَا طَاهرُ |
| اے رسول پاکؐ کے دوست | اے شفقت کرنے والے | اے رکوع کرنے والے | اے سجدہ کرنے والے | اے بزرگ | اے پاک |
| یَا مُطَهَّرُ | یَا طَهْرُ | یَا عَجِیبُ | یَا شَاهُ | یَا حَاجِیُّ | یَا مُدْرِسُ |
| اے رسول پاکؐ کے دوست | اے پاک | اے عجوبہ روزگار | اے بادشاہ | اے حج کرنے والے | اے قرآن کا مدرس دینے والے |
| یَا فَاضِلُ | یَا جَامِعُ | یَا جَمْعُ | یَا تَقِیُّ | یَا وَاسِطُ | یَا وَصِیَّةُ |
| اے صاحب فضیلت | اے جامع الکمالات | اے جامع الحسنات | اے پیریزگار | اے پختہ کار | اے وصیت کئے ہوئے |

| | | | | | |
|--------------|-------------|-------------|-------------|-------------|---------------|
| يَا جَهَّارُ | يَا دَلِيلُ | يَا دَائِمُ | يَا قَائِمُ | يَا صَالِمُ | يَا الْبُكَرُ |
|--------------|-------------|-------------|-------------|-------------|---------------|

| | | | | | |
|-----------|-------------------------|-------------------------|-------------------------|-------------|----------|
| اے راہنما | اے حق پر قائم رہنے والے | اے حق پر قائم رہنے والے | اے حق پر قائم رہنے والے | اے روزہ دار | اے البکر |
|-----------|-------------------------|-------------------------|-------------------------|-------------|----------|

| | | | | |
|----------------------|------------------|------------------------|---------------------|-------------------------------------|
| يَا ابْنَ قَحَّانَةَ | ثَانِي اثْنَيْنِ | اِذَا مَا فِي الْغَارِ | قَاتِلِ الْكُفَّارِ | وَالصِّدِّيقِ الرَّفِيقِ الرَّسُولِ |
|----------------------|------------------|------------------------|---------------------|-------------------------------------|

| | | | | |
|------------------|--------------------|-----------------|----------------------------|-----------------------------------|
| اے بیٹے قحانہ کے | اے دو سر دو ہیں سے | جبکہ وہ غار میں | قتل کرنے والے کفر و کفر کے | اے بڑے سچے رفیق سامعی رسول پاک کے |
|------------------|--------------------|-----------------|----------------------------|-----------------------------------|

رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

خدا تمام جہان کے اور رحم کامل نازل فرما اور اپنے بہترین مخلوق محمد پر اور ان کی آل پر رحم تیری رحمت اے بڑے رحم دارے رحم کرنے والوں سے۔ آمین

اس کے مبارک حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم والا۔

| | | | | | |
|------------|-------------|-----------------|-------------|-------------|-------------|
| يَا ثَانِي | يَا عَادِلُ | يَا مُتَعَدِّلُ | يَا خُطِيبُ | يَا فَاضِلُ | يَا وَحِيدُ |
|------------|-------------|-----------------|-------------|-------------|-------------|

| | | | | | |
|--------------|------------------|-------------|-------------------|---------------|----------------|
| اے خلیفہ دوم | اے عدل کرنے والے | اے بڑے عادل | اے خطبہ دینے والے | اے صاحب فضیلت | اے محتاد بدیدہ |
|--------------|------------------|-------------|-------------------|---------------|----------------|

| | | | | | |
|------------|-------------|-------------|---------------|--------------|--------------|
| يَا أَمِنْ | يَا لَقِيَّ | يَا لَقِيَّ | يَا مُبَارِكُ | يَا مُتَّقِي | يَا جَهَّارُ |
|------------|-------------|-------------|---------------|--------------|--------------|

| | | | | | |
|-----------|-------------|---------|--------------|-------------|-----------|
| اے امانتی | اے پرہیزگار | اے خالص | اے برکت والے | اے پرہیزگار | اے زبردست |
|-----------|-------------|---------|--------------|-------------|-----------|

| | | | | | |
|-------------|-------------|-------------|-------------|--------------|------------|
| يَا مُنِيرُ | يَا حَافِظُ | يَا خَاطِرُ | يَا نَاطِقُ | يَا مُنْطِقُ | يَا شَيْخُ |
|-------------|-------------|-------------|-------------|--------------|------------|

| | | | | | |
|-------------------|--------------------|------------|-------------------|-----------------------|--------|
| اے روشن کرنے والے | اے حفاظت کرنے والے | اے صاحب دل | اے بیان کرنے والے | اے بہت بیان کرنے والے | اے شیخ |
|-------------------|--------------------|------------|-------------------|-----------------------|--------|

| | | | | | |
|------------------|-------------------------|-----------------------------|------------------------|---------------------------|-------------------------|
| یا خَیْیَیْ | یا صَحِّیْ | یا ایتھلی | یا صائِمُ | یا قَائِمُ | یا حِمَالُ |
| اے صاحب صفا | اے دین کے دلائل | اے روزہ دار | اے روزہ دار | اے قائم کھڑے | اے صاحب چال |
| یا جَمِیْلُ | یا کَمَالُ | یا کَمَلُ | یا مُکَمِّلُ | یا مُطِیْعُ | یا مُؤْمِنُ |
| اے حسین | اے صاحب کمال | اے بڑے کامل | اے بہت کمال رکھنے والے | اے خدا کی اطاعت کرنے والا | اے صادق ایمان |
| یا صَاحِبُ | یا رَاشِدُ | یا رَشِیْدُ | یا فَاضِلُ | یا طَالِبُ | یا مُطْلُوْبُ |
| اے صاحب رسول | اے راہنما | اے ہدایت کرنے والے | اے صاحب فضل | اے ہر کہ طلب کرنے والا | اے طلب کیے ہوئے |
| یا زَهِدُ | یا عَابِدُ | یا ذَاکِرُ | یا مُذْکِرُ | یا طِیْبُ | یا حَامِدُ |
| اے صاحب زہد | اے عبادت کرنے والے | اے ذکر کرنے والے | اے نصیحت کرنے والے | اے روحانی طیب | اے خدا کی حمد کرنے والے |
| یا کَرِیْمُ | یا اَکْرَمُ | یا کَرَامَتُہُ | یا بَارُ | یا صَادِقُ | یا مُصَدِّقُ |
| اے بزرگوار | اے بڑی عزت والے | اے صاحب کرامت | اے نیک | اے سچے | اے تصدیق کرنے والے |
| یا حَجاَرِیْ | یا سَمِیْعُ | یا دِیْنُ | یا بَقِیْعَةُ | یا سَعِیْدُ | یا شَہِیْدُ |
| اے کاتبِ حق | اے حق کے سننے والے | اے خدا کے دین کے حجت | اے اچھے گمراہوں کے | اے نیک بخت | اے شہادت دینے والا |
| یا شَہِیْدُ | یا مُشْہُوْرُ | یا مُتَوَكِّلُ | یا نَاصِحُ | یا فَصِیْحُ | یا طَہْرُ |
| اے گواہ | اے شہادت کے ہوئے | اے خدا پر بھروسہ رکھنے والے | اے نصیحت کرنے والے | اے خوش کلام | اے پاک |
| یا مُطْہَرُ | یا مُتَعَبِدُ | یا مُتَدِیْنُ | یا قَوْرُ | یا رَفِیْقُ | یا شَفِیْقُ |
| اے پاک کرنے والے | اے محبت عبادت کرنے والے | اے صاحب دیانت | اے خدا کے قور | اے رفیق رسول | اے شفقت کرنے والے |

| | | | | | |
|-------------|-------------|-----------|-------------|-------------|---------------|
| يَا عَزِيزُ | يَا وَاعِظُ | يَا شَاهُ | يَا صَدِيقُ | يَا وَارِثُ | يَا خَلِيفَةُ |
|-------------|-------------|-----------|-------------|-------------|---------------|

| | | | | | |
|---------|--------------------|-----------|------------|---------------|-----------------|
| اے بزرگ | اے نصیحت کرنے والے | اے بادشاہ | اے بڑے سچے | اے حق کے وارث | اے خلیفۃ الرسول |
|---------|--------------------|-----------|------------|---------------|-----------------|

| | | | | | |
|--------------|------------|-------------|---------------|--------------|--------------|
| يَا غَاثِرِي | يَا حَاجِي | يَا اكْبَرُ | يَا شَهَادَةُ | يَا زُبْدَةُ | يَا مَرِّينُ |
|--------------|------------|-------------|---------------|--------------|--------------|

| | | | | | |
|-------------------|-----------------|------------|---------------|------------|--------------------------|
| اے جہاد کرنے والے | اے حج کرنے والے | اے بزرگ تر | اے صاحب شہادت | اے برگزیدہ | اے دین کو زینت دینے والے |
|-------------------|-----------------|------------|---------------|------------|--------------------------|

| | | | | | |
|--------------|-------------|-------------|-----------------|-------------|-------------|
| الْمَحْرَابُ | يَا سِرَاجُ | يَا دَلِيلُ | يَا دِيَانَتَهُ | يَا عَامِلُ | يَا عَاشِقُ |
|--------------|-------------|-------------|-----------------|-------------|-------------|

| | | | | | |
|------------|---------|---------|--------------|----------------------|--------------|
| صاحب محراب | اے چراغ | اے رہبر | اے دیانت دار | اے نیک عمل کرنے والے | اے عاشق رسول |
|------------|---------|---------|--------------|----------------------|--------------|

| | | | | | |
|-------------|------------|--------------|---------------|-------------------|----------------|
| يَا ضَابِطُ | يَا رِبْطُ | يَا مُنْصِفُ | يَا فَالَوْقُ | قَاتِلُ الْكُفْرِ | وَالْمُرْتَابُ |
|-------------|------------|--------------|---------------|-------------------|----------------|

| | | | | | |
|-------------------|------------------|--------------------|--------------------------------|------------------|------------------|
| اے ضبط رکھنے والے | اے ربط دینے والے | اے انصاف کرنے والے | اے حق کو باطل سے جدا کرنے والے | اے قتل کرنے والے | اے رفق کرنے والے |
|-------------------|------------------|--------------------|--------------------------------|------------------|------------------|

عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

عمر بن خطاب کے اے خلیفہ رسول اللہ کے درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور سلام بھیجے سلام بھیجنا بہت بہت

اَسْمَاءُ مُبَارَكِ حَضْرَتِ عُمَانَ زِي النُّوْزِنِ رَبِّي اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

| | | | | | |
|------------|-------------|------------|--------------|-------------|-------------|
| يَا امِيرُ | يَا اِمَامُ | يَا مَثَلُ | يَا خَدُوْمُ | يَا خَادِمُ | يَا اقْرَبُ |
|------------|-------------|------------|--------------|-------------|-------------|

| | | | | | |
|----------|----------|-----------------------|------------------|--------------------------|-----------------------|
| اے سردار | اے پیشوا | اے نمائندگی کرنے والے | اے خدمت کئے ہوئے | اے دین کی خدمت کرنے والے | اے قرب حاصل کرنے والے |
|----------|----------|-----------------------|------------------|--------------------------|-----------------------|

| | | | | | | |
|-------------------------|--------------------------|-----------------------------|-------------------------------|---------------------------|--------------------------|-------------------------------|
| یا حَیَّاءُ | یا کَاملُ | یا مَقْبُولُ | یا جامِعُ لِقَمِّ | یا حَافِظُ | یا مُتَبِعُ | یا کَرِیمُ |
| اے محبوبِ باری | اے صاحبِ کامل | اے خدا کے مقبول | اے جمع کرنے والا لقمہ | اے حافظِ قرآن کے | اے پیچھے نکلنے والے | اے بزرگ |
| یا نَظِیرُ | یا ذُو التَّوَنُّینِ | یا هَادِیُّ | یا مُرْشِدُ | یا ارْشَادُ | یا وَاسِیُّ | یا وَاجِبُ |
| اے ترازو نما دروغ | اے دروغوں کے ہلاک | اے ہدایت دینے والا | اے ارشاد کرنے والا | اے دین پر مضبوط کرنے والا | اے واجبِ ملاقات | |
| یا طَیِّفُ | یا جَوَادُ | یا سَخِیُّ | یا شَجَاعُ | یا غَنِیُّ | یا فَصِیحُ | یا رَاسِخُ |
| اے پاکیزہ | اے بڑے سخی | اے سخاوت کرنے والا | اے بہادر | اے دولت مند | اے خوش کلام | اے راسخ عقیدہ والا |
| یا مُنْعَمُ | یا مُسْتَفْعٰی | یا مُبَشِّرُ | یا مُسَاحِقُ | یا مُدَائِمُ | یا دَوَامُ | یا مُجِیْبُ |
| اے انعام دینے والا | اے بے پرواہ | اے بشارت دینے والا | اے خلافت کے خدا | اے ہمیشہ عبادت کرنے والا | اے ہمیشہ حق پرست والا | اے محبوبِ دروگاہ |
| یا مُجِیْبُ | یا وَاِلٰی | یا مُتَکَبِّرُ | یا مُنْتَهٰی | یا رَاضِیُّ | یا شاکِرُ | یا جَمَالَ |
| اے حق کے قبول کرنے والا | اے صاحبِ ولایت | اے بزرگوار | اے حق کی انتہا کو پہنچنے والا | اے راضی رہنے والا | اے شکر گزار | اے صاحبِ جمال |
| یا کَمَالَ | یا جَارِیُّ | یا مُوَحِدُ | یا عَالِمُ | یا عَلَوِیُّ | یا هَاجِمُ | یا دَاعُ |
| اے صاحبِ کمال | اے حکم کو جاری کرنے والا | اے خدا کو وحدہ قائل | اے صاحبِ علم | اے بلند مرتبہ والا | اے جہاد کرنے والا | اے حق کی دعوت دینے والا |
| یا عَابِدُ | یا سَانِرُ | یا تَلَاوَةُ | یا رَاضِیُّ | یا عَزِیزُ | یا شَاهِدُ | یا شَهِیدُ |
| اے عبادت کرنے والا | اے عیب پوش | اے تلاوت کرنے والا | اے پسندیدہ | اے غالب | اے حق کی شہادت دینے والا | اے راہِ حق میں شہید ہونے والا |
| یا مُشْهَدُ | یا مُنْصَفُ | یا حَلِیمُ | یا طَیِّبُ | یا طَاهِرُ | یا مُشَادُ | یا مُتَدَبِّنُ |
| اے شہید کے شہدے | اے انصاف کرنے والا | اے صاحبِ حلم | اے روحانی طیب | اے پاک | اے تیریز دست | اے صاحبِ درایت |
| یا مُخْلِ | یا مَرَارُ | یا مُحَرَّمُ | یا مُتَکَلِّمُ | یا مُجَاءُ | یا مَرَادُ | یا مَوَادُ |
| اے مخلص کرنے والا | اے خدا کے راز | اے منہیات کو حرام کرنے والا | اے صاحبِ کلام | اے جامعِ پناہ | اے راضی رہنے والا | اے دوست رکھنے والا |

| | | | | | |
|-----------------------|-----------------------|---|-----------------------|----------------------------|----------------------|
| یَا مَقْصُودُ | یَا وَارِثُ | یَا مُورِثُ | یَا عَارِثُ | یَا مَعْرُوفُ | یَا عَاقِلُ |
| اے خدا کے مقصود | اے دین کے وارث | اے صاحب وراثت | اے حق کو پہنچنے والے | اے مکی میں شہرت رکھنے والے | اے دانا |
| یَا بَا لِعِزِّ | یَا مُشْهُودُ | یَا کَرَامُ | یَا دِیْنُ | یَا دِیْنِیْنِہُ | یَا حُجَّۃُ |
| اے حق کو پہچاننے والے | اے شہادت پسند کے ہوئے | اے خدا کے فرمانبردار | اے کامل الدیانت | اے حق کو دکھانے والے | اے خدا کی حجت |
| یَا خُتَنُ | یَا عَلِیُّ | یَا مُتَعَالِیُّ | یَا مُتَوَلِّیُّ | یَا زَاهِدُ | یَا ذَا کِرُّ |
| اے مختون | اے بلند مقام والے | اے اونچے درجے والے | اے صاحب ولایت | اے صاحب زہد | اے ذکر کرنے والے |
| یَا عَابِدُ | یَا حَقُّ | یَا حَرِصُّ | یَا حَارِصُّ | یَا مُحَرِّصُّ | یَا حَامِلُ |
| اے عبادت کرنے والے | اے حق کو پہچاننے والے | اے بچائی کی حرص رکھنے والے | اے نگہبان | اے بہت نگہبانی کرنے والے | اے حق کو اٹھانے والے |
| یَا مُدْرِسُ | یَا خِلَافَتِ | رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ | تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا | یَا مُدْرِسُ | یَا مُدْرِسُ |
| اے قرآن کا مدرس و شیخ | صاحب خلافت | رسول اللہ کے برورد بھیجے اللہ تعالیٰ اور آپ پر ان کی اولاد کے امیر سلام بھیجے بھیجا بہت بہت | | | |

اِسْمُ مَبَارَکِ حَضْرَتِ عَلِیِّ کَرَمُ اللہ وَجْہُہٗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

| | | | | | |
|--------------------|------------------|-------------|---------------|-----------|-----------|
| عَلِیُّ | مَلِکِیُّ | رَضِیُّ | وَرَفِیُّ | مُرْتَضٰی | مُجْتَبٰی |
| اے بلند مرتبہ والے | ملک کے رہنے والے | پسندیدہ خدا | وفا کرنے والے | برگزیدہ | چنے ہوئے۔ |

| | | | | | |
|----------------|---------------------|----------------|----------------------------|-----------------|-----------------------|
| مُحْتَرَمٌ | مُسْلِمٌ | حَارِبٌ | أَسَدٌ | شَجَاعٌ | مُبَارِرٌ |
| جہاد کرنے والے | اسلام کے پیروں والے | جہاد کرنے والے | شیر خدا | بہادر | کفار سے لڑنے والے |
| عَالِمٌ | عَامِلٌ | وَلِيدٌ | مُؤْمِنٌ | ظَاهِرٌ | مُطَهَّرٌ |
| بڑے علم والے | نیک عمل کرنے والے | پیدا کئے ہوئے | خالص الایمان | پاک | پاک کرنے والے |
| طَيِّبٌ | مُطَيِّبٌ | خَلِيفَةٌ | أَمِيرٌ | سَعِيدٌ | مَسْعُودٌ |
| پاک | پاک کرنے والے | ظلیفہ رسول | سرزاد | نیک | نیک کئے ہوئے |
| خَلِيلٌ | نَاصِرٌ | رَعُوفٌ | حَافِظٌ | جَوَادٌ | قَائِمٌ |
| رسول ایک دوست | دین کے مددگار | مہربان | دین کی حفاظت کرنے والے | بڑے سخی | حق پر قائم رہنے والے |
| رَاحِمٌ | سَاجِدٌ | صَالِمٌ | دَالِمٌ | عَابِدٌ | نَاحِدٌ |
| رکوع کرنے والے | سجدہ کرنے والے | روزہ دار | حق پر ہمیشہ قائم | عبادت کرنے والے | مناصب زہد |
| وَلِيٌّ | تَقِيٌّ | مُتَّقِيٌّ | سَالِمٌ | غَانِمٌ | حَكِيمٌ |
| خدا کے دوست | بدھیزگار | مناصب تقویٰ | سلامت رہنے والا | غنیمت کرنے والے | مناصب حکمت |
| جَمِيلٌ | كَامِلٌ | كَمَالٌ | غَازِيٌّ | مُحْتَرَمٌ | ظَاهِرٌ |
| مناصب جمال | مناصب کمال | مجسم کمال | جہاد کرنے والے | عزت دینے والے | دین کو ظاہر کرنے والے |
| مُحْتَلٌ | مُبَالِغٌ | مُجِدٌّ | سَرْمَدٌ | مُسْتَكْبِرٌ | قَارِيٌّ |
| حق کو دوست | رسول پاک نصیحت | بزرگ | ہمیشہ حق پر قائم رہنے والا | بزرگ تر | قرآن کے قاری |

| | | | | | |
|-----------------------------|-----------------------|------------------------------|-----------------------|--------------------------|------------------------|
| عَزِيزٌ | مُحِبٌّ | نَصِيبٌ | كَبِيرٌ | مَكْرَمٌ | نَاصِحٌ |
| غالب | پاکیزہ اصل والے | جنت سے حصہ لینے والا | صاحب بزرگی | تعلیم دینے والے | نصیحت کرنے والے |
| بَاكِرٌ | مُعَلِّمٌ | حَلِيمٌ | مُنْصَوِّرٌ | سَيِّدٌ | مُصَلِّلٌ |
| صبح اٹھ کر نماز گزارنے والے | حق کی تعلیم دینے والے | صاحب حلم | فتح مند | سرور | نماز گزار |
| صَادِقٌ | مُتَصَدِّقٌ | رَحِيمٌ | رَاجِعٌ | جَاهِدٌ | مَوَالِيدٌ |
| سچے | خیرات دینے والے | رحم کرنے والے | حق کو پھیلانے والے | جہاد کرنے والے | صاحب اولاد |
| كَرِيمٌ | ضَابِطٌ | حَاطِرٌ | وَافِيٌ | صَاحِبٌ | أَخٌ الْمُصْطَفَى |
| بزرگ | ضابطہ رکھنے والے | وقت پر حاضر ہونے والے | وفا کرنے والے | صاحب | رسول پاک کے بھائی |
| دَاعٍ | دَاعٍ | شَفِيعٌ | مُشَفَّعٌ | مُحَرَّمٌ | مُنْعَمٌ |
| حق کی دعوت دینے والے | حق کی گواہی کرنے والے | شفاعت کرنے والے | شفاعت قبول کئے ہوئے | منہیات کو حرام کرنے والے | انعام دینے والے |
| مَكْرَمٌ | شَرِيفٌ | فَاتِحٌ | وَصِيٌّ | زَكِيٌّ | حَبِيبٌ |
| بزرگ | صاحب شرافت | فتح کرنے والے | وصیت کئے ہوئے | پاکیزہ | رسول پاک کے |
| مُجْتَهِدٌ | عَافِيٌ | أَبْنُ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ | الْمُصْطَفَى | الْمُصْطَفَى | الْمُصْطَفَى |
| اجتہاد کرنے والے | معاف کرنے والے | بچا زاد بھائی | چنے ہوئے رسول اللہ کے | درود بھیجے اللہ اور پر | درود بھیجے اللہ اور پر |

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اُن کے اور سلام بھیجنا ساتھ رحمت اِنی کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے یا ارحم الراحمین

اسمک اپاک حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

| | | | | | |
|----------------------|----------------|-----------------------|-----------------------|-----------------|----------------|
| فاطمہؑ | زہرہؑ | زہرہؑ | بشولؑ | سیدہؑ | مہاجرہؑ |
| حضرت فاطمہؑ | روشن | نورانی | تبارک الدنیا | امت کی سردار | ہجرت کرنے والی |
| کانیہؑ | زہدہؑ | عابدہؑ | مُحَدَّرہؑ | ولیکہؑ | مُتَّصِمہؑ |
| فرمانبردار | صاحب زہد | عبادت گزار | پردہ نشین | خدا کی دوست | صاحب عصمت |
| نقیبہؑ | نقیبہؑ | زکیہؑ | مستورہؑ | مُحَرَّوْسہؑ | مُصَلِّیہؑ |
| پرہیزگار | خالص الغیب | پاکیزہ | صاحب پردہ | نگہبانی کی ہوئی | نماز گزار |
| قائمہؑ | راکعہؑ | ساجدہؑ | شاہدہؑ | طاہرہؑ | صائمہؑ |
| حق پر قائم رہنے والی | رکوع کرنے والی | سجدہ کرنے والی | شہادت دینے والی | پاک | روزہ دار |
| صائمہؑ | صائبہؑ | رضیہؑ | مُرضِیہؑ | جلیلہؑ | باطنہؑ |
| نیک عمل والی | پسندیدہ خدا | خدا کی رضا چاہنے والی | خدا کی رضا چاہنے والی | بزرگ | باطن کمال والی |
| عالیہؑ | صفیہؑ | رفیعہؑ | زکیہؑ | سلیمہؑ | حلیمہؑ |
| بلند مرتبہ والی | صاف دل والی | بلند درجہ والی | پاک | سلامت دہنے والی | صاحب حلم |

| | | | | | |
|-----------------------|-----------------------|------------------------------|----------------------|-------------------------|-----------------------|
| خُدَیْمَةُ | حَکِیْمَةُ | حَبِیْبَةُ | جَمِیْلَةُ | جَلِیْلَةُ | عِصْمَةُ |
| خدمت کی ہوئی | صاحبِ حکمت | حق سے محبت رکھنے والی | صاحبِ جمال | صاحبِ بزرگی | صاحبِ عصمت |
| مُسْفِقَةُ | طَاهِرَةُ | مُطَهَّرَةُ | صَالِحَةُ | فَیْحَةُ | صَبِيحَةُ |
| غریبوں پر شفقت | پاک | پاک کرنے والی | یک بخت | خوش بیاں | روشن ضمیر |
| مُصْلِحَةُ | مُنْجِيَةُ | مُحَلَّةُ | مُکَبَّرَةُ | مُجَدَّةُ | قَارِيَةُ |
| اصلاح کرنے والی | نجات دلانے والی | اپنے کاموں کو حلال کرنے والی | بزرگ تر | صاحبِ فخر | قرآن کے قاری |
| جَارِيَةُ | وَسِيْلَةُ | نَصِيْبَةُ | مُنْجِيَةُ | نَشْرِيْفَةُ | کَرِیْمَةُ |
| حق کو جاری رکھنے والی | خدا سے ملانے والی | جنت کی سردار | خالص حب و نسب | صبر و شرافت | بزرگ |
| مُکَرَّمَةُ | عَالِمَةُ | فَاتِحَةُ | بَاسِطَةُ | مُحَرَّمَةُ | عَامِلَةُ |
| عزت دی ہوئی | صاحبِ علم | فتح مند | فراخ دل | میںہات کو رام کرنے والی | نیک عمل کرنے والی |
| كَاعِيَةُ | رَاغِبَةُ | شَاْفِعَةُ | شَفِیْعَةُ | مُسْفَقَةُ | مَكِيَّةُ |
| حق کی دعوت دینے والی | رغبت رکھنے والی | شفاعت کرنے والی | شفاعت قبول کرنے والی | مقبول شفاعت | مکہ کی رہنے والی |
| مَدِیْنَةُ | مَنِیْهَةُ | مُحِبَّةُ | نَاصِحَةُ | رَاجِعَةُ | بَیْهَةُ |
| مدینہ کی رہنے والی | باطل سے منع کرنے والی | حق کو دوست رکھنے والی | نصیحت کرنے والی | خلق کی نگہبان | خبر دینے والی |
| مُخْبِرَةُ | وَافِيَةُ | نَاصِبَةُ | قَادِرَةُ | صَاحِبَةُ | کَرَامِيَّةُ |
| خبر دینے والی | وفا کرنے والی | صاحبِ نصیب | صاحبِ قدرت | نیک صحبت والی | حق پر اصرار کرنے والی |

| | | | | |
|----------------|------------------|---------------------------|----------------------------------|--------------------|
| حَاضِرَةٌ | عَرَبِيَّةٌ | قَاضِيَةٌ | حَازِيَةٌ | تَهَامِيَّةٌ |
| حاضر ہونے والی | عرب کے رہنے والی | دین کے حکم جاری کرنے والی | ملکہ کے رہنے والی | مدینہ کی رہنے والی |
| حُجَّةٌ | وَحِيَّةٌ | وَاحِدَةٌ | سَائِمَةٌ | رَضِيَّةٌ |
| ہذا کی حجت | فولجوریت | ایگانہ روزگار | گنہگار اُمت رسول حق پر رہنے والی | سراپائے نور |

رَحْمَنُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهَا

راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن پر

اسماء مبارک حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ الْمَجْتَبِيِّ يَا ابْنَ الْمَوْتَضَى

اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سرور حضرت محمد اور آل کی اولاد کے سرور حضرت امام حسن پر برگزیدہ اور بیٹے علی بن ابی طالب پر

| | | | | | |
|-------------------------|---------------------|-------------------------|-------------------------|-------------------|---------------------|
| يَا عَلِيَّ الْهَدَى | يَا عَلِيَّ | يَا قَائِمَ | يَا مُقِيمَ | يَا مَلِيحَ | يَا مُنِيفَ |
| اے ہدایت کن نشان | اے صاحب علم | اے حق پر قائم رہنے والے | اے حق پر قائم رہنے والے | اے خوبصورت | اے فخر زور |
| يَا حَنِيفَ | يَا أَبَا مُحَمَّدٍ | يَا اكْمَلُ | يَا أَجْمَلُ | يَا عَافِي | يَا بَدْرَ الدِّينِ |
| اے حق کا طرف پھرنے والا | اے ابو محمد | اے مہفت مکمل ہوئے | اے بہت فولجوریت | اے روشن کرنے والے | دین کے چاند |

| | | | | | |
|----------------------|------------------------|------------------------------|--------------------------------|--------------------------|------------------------|
| الْمُصْطَفَى | يَا مُنْقِذُ | يَا مُرْتَضَى | يَا قَاضِي | يَا وَالِي | يَا شَفِيعُ |
| رسول پاک کے | اے فائدہ دینے والے | اے برگزیدہ | اے حق کی قضاء کرنے والا | اے حاکم | اے شفاعت کرنے والے |
| يَا مُشَفِّعُ | الْوَكِيلُ | يَا أَهْلَ الْبَيْتِ | يَا أَلَمَ الْأَمَمِ | يَا ذِي الْمَرْئِي | يَا مُنْذِرُ |
| اے مقبول شفاعت | مخلوق کی شفاعت کے | اے صاحب بیعت | اے آسمان کے محافظ | اے دولت والے دوزخ | اے عذاب کے ڈرانے والے |
| يَا بَشِيرُ | يَا مُبَشِّرُ | يَا مُبْصِرُ | يَا مُفَضِّلُ | يَا مُعَلِّمُ | يَا خَبِيرُ |
| اے خوشخبری دینے والے | اے بھی بشارت دینے والے | دین حق کے سردار | اے صاحب فضل | اے حق کی تعلیم دینے والے | اے خبر دینے والے |
| يَا مُطْلِبُ | يَا طَالِبُ | يَا أَمِينُ | يَا أَمِيرُ | يَا مُكْرِمُ | يَا نَجِيبُ |
| اے طلب کرنے والے | اے طالب حق | اے امانتی | اے سردار | اے عزت کے ہوئے | اے پاک نسب والے |
| يَا حَبِيبُ | يَا بَرَكْتَ اللَّهُ | يَا عَلِيكَ اللَّهُ | يَا فَرِيقُ | يَا جَلِيلُ | يَا خَلِيلُ |
| اے محبوب خدا | اے برکت اللہ کی | اے وہ ذات جس پر سلام اللہ کا | اے دشمنوں کے دورست | اے بزرگوار | اے دوستدار |
| يَا مُعِينُ | يَا عَالِي | يَا سَيِّدُ الْبَنِي | يَا ابْنَ الْمُتَّقِي | يَا مُكْرِمُ الْهَدَى | يَا عَالِمُ الرَّزِيعِ |
| اے مددگار | اے بلند قدر والے | اے اولاد نبی مصطفیٰ کی | اے بیٹے علی مرتضیٰ علیہ السلام | اے بزرگ ہدایت کرنے والے | اے بلندی کے عالم |
| يَا ذَا الْجَلَالِ | يَا ذَا الْجَبَرُوتِ | يَا حَكِيمُ | يَا ذَا الْقَلْبِ السَّلِيمِ | يَا سَاجِدُ | يَا رَاكِعُ |
| اے صاحب جلال بزرگ | اے خاوند جبروت | اے ربم کرنے والا | اے سلیم العقل | اے سجدہ کرنے والا | اے رکوع کرنے والا |
| يَا خَاشِعُ | يَا مُقْبِلُ | يَا أَحْسَنُ الْأَقْ | يَا صَافِي الْقَرْنِ | يَا بَاقِي الْأَلَمِ | يَا صَاحِبَ الْخَيْرِ |
| اے خدائے درگاہ والے | اے مقبول خدا کے | اے بہتر اطلاق والے | اے صاف کرنے والے | اے باقی الہام کے | اے نفع جلالی اور برکت |

يَا حَيُّ الْيَزِيدُ | يَا سِرَّجَ الْأُمَمَةِ | يَا إِمَامَ الثَّقَلَيْنِ | يَا خَيْرَ الْبَشَرِ | يَا مُظَهِّرَ | يَا أَسْرَارَ اللَّهِ

اے عباد احسان اور شفقت کے اے چراغ امت کے اے امام دو جہان کے اے اچھے چہرے والے اے ظاہر کرنے والے اے اسرار اللہ کے

يَا نَاصِرَ الدِّينِ | يَا جَمْعَ | يَا كَرِيمَ طُغْيَانٍ | يَا مُجَائِ | يَا مَوْلى الْأَمَةِ | يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ

اے مددگار دین کے اے مجمع الکلمات کے اے دونوں طرف کبریا کے اے میری جلتے پناہ اے پناہ مخلوق کے اے خلیفہ رسول اللہ کے

يَا إِمَامَ الْإِسْلَامِ | يَا سَعِيدَ | يَا شَهِيدَ | يَا تَقِيَّ | يَا مُؤَنِّسَ الْغَمِّ

اے امام فرزند امام اے نیک نحت اے شہاوت دینے والے اے پرہیزگار اے رب اچھے اے غمبھوں کے ساعی

يَا وَلى | يَا حَبِيبَ الْوَرَعِ | يَا ابْنَ أَسَدِ اللَّهِ الْحَبِيبِ الرَّكَّارِ | يَا سَيِّدَ الْأَبْرَارِ | يَا فَخْرَ الْأَطْفَالِ وَالْأَرْ

اے ولی اے حبیب اللہ کے اے بیٹے شیر خدا حیدر کرار کے اے سردار نیکوں کے اے فخر شریف لوگوں کے

يَا أَلْبَسَ مِنْكَ | يَا نُورَ الْعَيْنِ الْقَتْمِيَّ | يَا قُدُّوسَ الشَّيْءِ | يَا زَلَّاقَ الْمُخَامِرِ | يَا صَابِرَ | يَا انْجَارَ

اے پوشیدہ ہمارے مصلحتی اے نور ہکموں علی در قلمی اے چنے ہوئے مخلوق اے مجھے ہوئے برگزیدہ اے صبر کرنے والے اے جاری کرنے والے

يَا صَحِيمَ الْوَرَعِ | يَا رَحِمَ الْمُؤْمِنِينَ | يَا وَلى اللَّهِ | يَا حَبِيبَ الْقُلُوبِ | يَا صَالِحَ | يَا مُصْلِحَ الْمُتَلَمِّذِينَ

اے پاک کرنے والے اے رحم کرنے والے مؤمنوں اے خدا کے دوست اے نرم دل والے اے نیکو اے اصلاح کرنے والے اے اصلاح کرنے والے

يَا قَاعِدَ عَلَى | يَا بَرْهَانَ الزُّبَابِ | يَا مُقِيمَ | يَا مُبْتَرِ | يَا مُطَهِّرَ | يَا دَافِعَ الشَّرِّ

اے بھجوانے والے اے صاحب میل و لگوں کیلئے اے مست تمام رہنے والے اے شہر اے پاک اے دفع کرنے والے شر کے

يَا مَالِعَ الْفَسَنِ | يَا قَاتِلَ الْبَيْسِ | يَا وَلى الْقُدْسِ | يَا مُبِينِ اللَّيْلِ | يَا ذِي الْحَرَمِ | يَا ذَا الْكُرْسِيِّ الْبَلِيَّةِ

اے مٹانے والے فتنہ کے اے مٹانے والے کلمہ کے اے پورا کرنے والے اے ملک امانتی اے صاحب العزت اے صاحب بزرگی و بزرگی کے

يَا سَفِينَةَ الْخَجَازِ يَا اَبَا السَّادَةِ يَا شَمْسَ الْهَدْيِ يَا قَتْمَ الشَّقَى يَا سَمَاءَ الْحَرَمِ وَالْمَشْرِقِ

اے خجالت کی کشتی اے باپ سیدوں کے اے نورج ہدایت کے اے چاند پر نیزگاری کے اے عزت و شرف کے آسمان

وَمَا حَى الْكَفْرِ وَالْجَوْرِ يَا نِعْمَةَ اللَّهِ يَا رَحْمَةَ اللَّهِ يَا بَرَكَةَ اللَّهِ يَا طِيفَ

اے نہایت کفر اور ظلم کے اے نعمت اللہ کی اے رحمت اللہ کی اے برکت اللہ کی اے پاکیزہ

يَا رَعُوفَ يَا مَكَارِمْ الْأَخْلَاقِ يَا دُرَّ النَّبُوَّةِ يَا دُرَّ مَنَاسِكَ الْوَلَايَةِ يَا سَمَوْزِ الْمَجْدِ

اے مہربان اے اچھے اخلاق والے اے نبوت کے موتی اے ولایت کے باغ کے پھول اے دوستوں کے دل کی خوشی

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَأْسِهِمُ الْاَمَامُ

اور رحمت اللہ کی اوپر مخلوق کے چنے ہوئے سردار رسول پاک اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے تمام اصحاب پر ساتھ رحمت اپنی کے آپ کے سرور محمد

اَمَّا مَبَارَكُ حَضْرَتِ اِمَامِ حَبِيبِ عَلَمِ يَسْلَامِ شَرِيفِ كَرَامِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ سَيِّدِنَا حُسَيْنٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے اللہ رحمت پہنچ اوپر سردار ہمارے محمد اور اوپر اولاد ان کی کے سردار امام حسین علیہ السلام پر

| | | | | | |
|---------|---------|-----------------|------------|-------------|-------------|
| سَيِّدِ | سَحِيحِ | شَهِيدِ | مَسْعُوْدِ | مَشْهُودِ | مُحَمَّدِ |
| سردار | نیک نعت | شہادت پانے والے | سعادت مند | شہادت یافتہ | صفت کے ہوئے |

| | | | | | | |
|-------------------------|-----------------|------------------------|-----------------|-----------------|------------------------|----------------------|
| مُودِدٌ | حَامِدٌ | مُحَمَّدٌ | بَشِيرٌ | شَبِيرٌ | مُبَشِّرٌ | نَذِيرٌ |
| مسلماؤں کے دوست | حمد کرنے والے | بہت توفیق کرنے والا | بشارت دینے والا | شیر | جنت کی بشارت دینے والا | ڈرانے والا |
| مُتَّقِيٌّ | عَاصِمٌ | مُعَصِّمٌ | مُبَارِكٌ | مُنَوَّرٌ | قَائِمٌ | |
| پرہیزگار | نگاہ رکھنے والا | گناہوں سے پاک | حق سے بچنے والا | برکت والا | روشن | حق پر قائم رہنے والا |
| مَعْرُوفٌ | مَأْمُورٌ | مِرْيَعٌ | غَازِيٌّ | صَالِحٌ | صَابِرٌ | شَاكِرٌ |
| بھلائی کا حکم دینے والا | پیشوا | دین کو نگاہ رکھنے والا | غازی | نیک بخت | صبر کرنے والا | شکر کرنے والا |
| طَيْبٌ | أَمِينٌ | أَمِيرٌ | فَصِيحٌ | رَشِيدٌ | مَكِيٌّ | مَدَنِيٌّ |
| پاک | امانتدار | سرور | خوش بیان | راہنما | مکہ کے رہنے والا | مدینہ کے رہنے والا |
| قُرَيْشِيٌّ | رَحِيمٌ | كَرِيمٌ | عَابِدٌ | زَاهِدٌ | جَاهِدٌ | عَبُوبٌ |
| قریشی | رحم کرنے والا | بزرگ | عبادت گزار | صاحب زہد | جہاد کرنے والا | خدا کے محبوب |
| مَقْبُولٌ | قَتِيلٌ | مَظْلُومٌ | غَرِيبٌ | صَابِرٌ | رَاغِبٌ | رَاشِدٌ |
| خدا کے مقبول | شہید | ظلم کے ہونے | مسافر | صبر کرنے والا | حق سے رغبت کرنے والا | راہبر |
| عَالِمٌ | مُعَلِّمٌ | نَاطِقٌ | عَامِلٌ | سَالِمٌ | سَلِيمٌ | حَلِيمٌ |
| صاحب علم | تعلیم دینے والا | لغویت کرنے والا | عمل کرنے والا | سلامت دینے والا | سلیم العقل | صاحب حلم |
| عَجِيبٌ | عَجِيبٌ | نَقِيبٌ | ذَاكِرٌ | سَارِمٌ | قَانِتٌ | خَالِصٌ |
| محبوبہ روزگار | عزیز النیب | دین کے پیکار | ذکر کرنے والا | تبیغ کرنے والا | عاجزی کرنے والا | خالص |

اسم مبارک حضرت ابو محمد عبید القاسم جیلانی قدس سرہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

| | | | | | |
|-----------------|-------------------|-----------------------|---------------------------|---------------------|------------------------------|
| حَضْرَتُ | عَوْتُ | الثَّقَلَيْنِ | سُلْطَانِ الْأَوَّلِيَاءِ | مُحَمَّدِي الدِّينِ | ابو مُحَمَّدٍ |
| حضرت | غوث | الثقلین | بادشاہ | دینوں کے | دین کے زندہ کرنے والے |
| بَشِيخُ | عَبْدُ الْقَادِرِ | الْحَسَنِ | وَالْحُسَيْنِ | الْجَبَلَيْنِ | قَدَّسَ سِرَّهُ الْخَزَائِرُ |
| شیخ | عبد القادر | حسنی | اور حسینی | گیلان کے رہنے والے | پاک کوئے اللہ تعالیٰ |
| أَمْرُ | تَضَيُّفُ | كَيْسُودِرَازِ | وَهُوَ | قُطْبُ الدِّي | لَا قُطْبَ |
| اور تصنیف کیا | مصنف | کیسودراز نے | اور وہ | قطب ہے | ابرا |
| إِلَّا هُوَ | كَمَا | سَيِّدُ | مُحَمَّدِي الدِّينِ | عَبْدُ الْقَادِرِ | جِيلَانِي |
| مگر وہی ہے | جیسا کہ | سردار | محمد محمدی الدین | عبد القادر | گیلانی |
| مُؤَيَّدٌ | كَرِيمٌ | عَظِيمٌ | شَرِيفٌ | إِمَامٌ | هُمَامٌ |
| تائید کرنے والا | بزرگ | بڑے | شرافت والے | پیشوا | بڑے |
| نَاسِكٌ | مُؤْمِنٌ | مُعِينٌ | مُنْعَمٌ | مُكْرَمٌ | طَيِّبٌ |
| نصیحت کرنے والا | امن سے والے | مددگار | انعام کرنے والے | عزت کے پائے والے | پاک کوئے |
| جَوَادٌ | مُنْقَادٌ | قَائِمٌ | صَالِمٌ | عَابِدٌ | زَاهِدٌ |
| بڑے سخی | خدا کے فرمانبردار | خدا کا قائم رہنے والا | بیوزہ دار | عبادت گزار | صاحب زہد |
| وَاحِدٌ | مَاجِدٌ | جَلِيلٌ | فَلِيلٌ | لَقِي | لَقِي |
| خدا کے لئے واحد | بزرگ | صاحب جلال | خدا کے دوست | بدھیز کار | کلمے |
| | | | | | صاحب کمال |

| | | | | | |
|-------------------|------------------|-----------------|------------------|-----------------|----------------------|
| بَازِلٌ | زَكِيٌّ | صَفِيٌّ | جَمِيلٌ | دَلِيلٌ | تَاصِرٌ |
| عزت کرنے والے | پاک | پچھے ہوئے | صاحب جمال | راہنما | دین کی مدد کرنے والے |
| مُنَاصِرٌ | سَعِيدٌ | رَشِيدٌ | سَمِيحٌ | وَفِيٌّ | بَاسِرٌ |
| ہمت مدد کرنے والے | نیک | راہبر | سخاوت کرنے والے | صاحب وفا | نیک دین |
| سَارٌ | لَقِيبٌ | مُجِيبٌ | خَاشِعٌ | خَاضِعٌ | صَاحِبٌ |
| حق کے پاسبان | نگہبان | شریف الثب | خدا سے ڈرنے والے | عاجزی کرنے والے | پاک صحت کرنے والے |
| تَاقِبٌ | مُؤَقَّتٌ | خَلِيفَةٌ | وَارِثٌ | كَارِثٌ | مَادِخٌ |
| روشن ضمیر | وقت کے مجتہد | نائب رسول کے | جنت کے وارث | نگاہ رکھنے والے | حد کرنے والے |
| وَاضِعٌ | فَالِقٌ | رَالِقٌ | كَاسِمٌ | شَاحِمٌ | وَلِيٌّ |
| واضح کرنے والے | فوقیت رکھنے والے | حق کے نگہبان | صاحب رونق | نصیحت کرنے والے | صاحب ولایت |
| خَفِيٌّ | حَاضِرٌ | ظَاهِرٌ | بَاطِنٌ | صَائِنٌ | بَسِيبٌ |
| پوشیدہ | حاضر | ظاہر رہنے والے | باطن | نگہبان | روشن ضمیر |
| مُتَرَبِّبٌ | مَطِيعٌ | مُسِيْعٌ | جَاهِدٌ | رَاشِدٌ | رَائِدٌ |
| مقرب | طاعت کرنے والے | مضبوط رہنے والے | جہاد کرنے والے | راہنما کی قیادت | راہنما |
| قَاعِدٌ | نَصِيرٌ | مَنْبِيْرٌ | سِرَاجٌ | نَاجٌ | فَاحِشٌ |
| پیشوا | مدد دینے والے | روشن کرنے والے | چراغ | نجات | فحش کرنے والے |

| | | | | | |
|-----------------|---------------|-------------|---------------|---------------------------------------|---------------|
| رَاجِعٌ | مَهْدِيٌّ | صَفِيٌّ | صَادِقٌ | حَازِقٌ | سُلْطَانٌ |
| مضبوط | ہدایت کے ہوئے | چنے ہوئے | سچے | حکیم | بادشاہ |
| بُرْهَانٌ | حَسَنِيٌّ | حُسَيْنِيٌّ | عَالِمٌ | حَاكِمٌ | عَادِلٌ |
| دلیل | حسنی | حسینی | صاحب علم | حکم کرنے والے | عدل کرنے والے |
| قَائِلٌ | مُصْبِحٌ | مِفْتَاحٌ | شَاكِرٌ | ذَاكِرٌ | مَلَاذٌ |
| حق کو پانے والے | چراغ | کلید حق | شکر گزار | ذکر کرنے والے | جائے پناہ |
| مُعَاذٌ | رَافِعٌ | صَالِحٌ | نَاصِحٌ | يَا أَبَا مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْقَادِرِ | |
| جائے پناہ | بلند مقام | نیک بخت | دین کے مددگار | اے ابو محمد عبد القادر | |

الْحُسَيْنِيُّ وَالْحُسَيْنِيُّ الْجِيلَانِي الْمُدْنِي فِي قَضَاءِ حَاجَتِي وَحَاجَتِكَ يَا أَحْمَدَ بْنَ حَبِيبٍ

حسنی احمد جی گیلان کے رہنے والے میری مدد کرنے والی حاجت میں نزدیک اللہ کے اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والے مہربان !

اسناد و علے سریانی

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک رات کا خواب ہے کہ فرشتہ انسان کی شکل میں بلبل میں ہو کر مجھے بتلا رہا ہے کہ کلام و علے سریانی از حد مفید ہے اور بابرکت کارآمد ہے آپ اس کو پڑھا کریں میں نے عرض کیا کہ اس کے کیا فائدے ہیں اس نے جواب دیا کہ میرے تو بیٹا ہوں فائدہ ہے میں لیکن کچھ خاص ضروری کارآمد فائدہ بتلاتا ہوں (۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بیشمار رحمت اور برکت نازل ہوتی ہے (۲) توجیب رسالت اور منکشف غائب ہو جاتا ہے۔ اللہ اعلم

کا قرب حاصل ہو جاتا ہے (۳) عالم روحانی میں مجلس افزوڑ ہوتا ہے عالم رویا کی سیر حاصل کرتا ہے (۴) اگر جنگل کے راستے میں کوئی شخص راستہ بھول جائے اور کوئی اس کو راہنما نظر نہ آتا ہو تو اس کلام پاک کو جنگل میں پڑھنا شروع کر دے اللہ تعالیٰ غیب سے راہ پر بھیج دے گا اور راستہ بتلائے گا۔ تو وہ منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔ (۵) اگر بارش نہ ہوتی ہو تو مجلس میں بیٹھ کر ایک سو اکتالیس بار اس کو ختم کریں بارش ضرور ہوگی ملک سرسبز و شاداب ہوگا۔ (۶) اگر ملک میں فحط و وبا کا اثر ہو جائے۔ لوگ تنگ آگئے ہوں جنگل میں جا کر پانی سے اکتالیس بار آدمی جمع ہو کر سر سے نگے بیٹھ کر پڑھیں اللہ تعالیٰ فحط سے اور وبا سے نجات دے گا۔ (۷) اگر کسی کو دشمن ناخوش ستاتے ہوں تو اس کلام پاک کو رات کے بارہ بجے اٹھ کر دو رکعت نماز نفل قضا کے حاجات پڑھ کر گیارہ بار سر سے نگے بیٹھ کر پڑھے ایسا ہی اکتالیس یا اکیس روز پڑھے خدا چاہے تو دشمن قدموں پر گر پڑے گا۔ یا ہلاک مقہور ہو کر خدا کے غضب کا شکار ہو جاوے گا لیکن اس عمل کو اخیر چاند منگل کے روز ساعت مرتخ شروع کرے۔ تو جلد کامیاب ہوگا (۸) اگر کوئی شخص کسی کی محبت میں مقرر ہو جائے تو چاہیے کہ اس کلام پاک کو گیارہ روز رات کے وقت رو بہ قبلہ ہو کر اکیس بار اس معشوق کا تصویر باندھ کر پڑھے۔ اگر معشوق کو زیادہ مقرر کرنا مقصود ہو تو جنگل یا پانی کے کنارے بیٹھ کر پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ معشوق مقرر ہو کر عمر بھر کا غلام ہو جائے گا۔ لیکن ایسا عمل رات کو کرنا کار آمد ہوتا ہے۔ کیونکہ رات کو لوگ غفلت کی وجہ سے غافل ہوتے ہیں۔ اور کلام غافلوں پر بہت جلد اثر کرتی ہے۔ فعل حلال کے واسطے ایسا عمل کریں نہ کہ حرام کے واسطے جو کام ممنوع شروع کیے ہوں نہ ہرگز نہ کریں نقصان ہوگا۔ حلال کام کے واسطے شروع چاند کے اقرار یا بدھ وار یا پہلی جمعات کو اس عمل کو شروع کریں۔ بہت جلد کامیاب ہونگے۔

نوٹ :- اس کلام پاک کے ہزار اور بے شمار فوائد ہیں جو کہ ہر ایک شعر کا مطلب حاشیہ سے ظاہر ہوگا۔ اور ہر شعر کا مطلب حاصل کر کے اس پر عمل کریں پھر دیکھیں کہ کلام پاک میں کیا کیا اسرار مخفی نظر آتے ہیں :-

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝

یکم رمضان المبارک ۱۹۵۷ء

مد علی شاہ قلندر قادری

اسرار ربانی ... دُعائے سربانی

مترجم منظوم پنجابی

(مصنف مولوی احمد یار صاحب مرحوم مراوی تحصیل پیمانیہ ضلع گجرات)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

| | |
|---|--|
| اَنَا الْمُجُودُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي | فَإِنْ تَطْلُبْ سِوَايَ لَمْ تَجِدْنِي |
|---|--|

میں موجود ہوں پس میری طلب کرتو مجھے پالیکا پس اگر میرے سوا طلب کر لگا مجھے نہ پائے گا

| | | |
|--------------------------|----------------------------|---------------------------|
| میں موجود ہوں ہر ویلے | ڈھونڈو مینوں اٹھ سہیلے | ڈھونڈھ نہ کرتی ہے بن میرے |
| دیکھاں میں ہاں اندر تیرے | جے ڈھونڈیں تاں لہجوں مینوں | شوق مینوں ہے یاری دا |

| | |
|---|--|
| اَنَا الْمُقْصُودُ لَا تَقْصِدْ سِوَايَ | كَثِيرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي |
|---|--|

میں ہی مقصود ہوں میرے سوا کسی کی قصد نہ کر بہت مخلوق والا پس میری طلب کرتو مجھے پالیکا

| | | |
|-----------------------|--------------------------|--------------------------|
| میں ہاں سب مقصود ہوں | عاشق کو لوں نہیں دوراؤں | جیکوں ڈھونڈھے مینوں مجھے |
| جھوٹے دعوے کر دے سبھے | میں تیرا توں میرا ہو ویں | کم کریں دلدار ی دا |

| | |
|---|--|
| اَنَا الرَّبُّ الَّذِي يُجَسِّدُ عَذَابِي | كَمِيعَةِ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي |
|---|--|

میں وہ خدا ہوں کہ میرے عذاب سے ڈرنا چاہیے ڈرتی ہے تمام مخلوق پس میری طلب کرتو پالیکا

| | | |
|------------------------|----------------------------|-------------------------|
| میں ہاں عالم سرجن والا | رب قدیر قدیم تعالیٰ | قہر میرے نہیں عالم ڈروا |
| میں واقف قضا قدر وا | جے ڈھونڈیں تال لہجیں مینوں | قول پکا گرامی دا |

| | |
|--|--|
| اَنَا الْمَلِكُ الْمُتَمَيَّنُ جَلَّ تَدْرِي | عَظِيمُ الْمَلِكِ فَاطِلْبُنِي تَجِدُنِي |
|--|--|

| | |
|-----------------------------------|--|
| میں مالک بڑا ہوں میری قدرت بڑی ہے | بڑی باوشناہی والا پس میری طلب کرتو مجھے پارنگا |
|-----------------------------------|--|

| | | |
|-------------------------|--------------------------|-------------------------|
| ملک میرا میں ملک والا ! | میرا قدر بلند متوالا | میں کل عالم سرج او پایا |
| دہرت آسمان بنا ٹوکا یا | جے کوئی طلب کرے تال پاوے | بھید جیویں اسراری دا |

| | |
|---|--|
| اَنَا الْمَعْبُودُ لَا تَعْبُدْ سِوَايَ | اَنَا الْجُبَّارُ فَاطِلْبُنِي تَجِدُنِي |
|---|--|

| | |
|---|---|
| میں معبود ہوں میرے سوا کسی کی عبادت نہ کر | میں زبردست ہوں پس میری طلب کرتو مجھے پارنگا |
|---|---|

| | | |
|-------------------------|-----------------------------|--------------------------|
| اے بندے توں میں ول آویں | مینوں ڈھونڈھ کریں تال پاویں | میں مانی ڈاٹھا پکڑن مارا |
| مینوں ڈروا ہے جگ سارا | کریں عبادت راہ چھوڑیں | جے نام نہیں جتاری دا |

| | |
|--|--|
| اَنَا الْعَبْدُ الْحَمْدُ مِنْ أَخِيهِ | وَمِنْ أَبَوَيْهِ فَاطِلْبُنِي تَجِدُنِي |
|--|--|

| | |
|---|--|
| میں بندے پر اس کے بھائی سے زیادہ مہربان ہوں | اور اس کے باپ سے بھی میں میری طلب کرتو مجھے پارنگا |
|---|--|

| | | |
|-----------------------|----------------------------|----------------------------|
| جو بندے دے ساک آشنائی | ماپو سجن بھیناں بھائی | ایہ سچناں تھیں مینوں پیارا |
| ایہیں جانی اکا اکا | جے ڈھونڈیں توں میں تھ آملی | طالب ہوویں یاری دا |

| | |
|--|---|
| تَجِدُنِي فِي سِوَايَ النَّبِيِّ عَبْدِي | قَرِيبًا مِّنْكَ فَاطِلْبُنِي تَجِدُنِي |
|--|---|

| | |
|---|---|
| پائے گا تو مجھے پس رات کی تاریکی میں میرے بند | تجھے سے نزدیک ہوں پس میری طلب کرتو مجھے پالیکا |
| لوٹیں مینوں رات انہیری جو لوٹے میں اس تجھے آواں | دھندلہ کریں اس ویلے میری طلب نہیں پر شاید تینوں اس ویلے میں رنپ دکھاواں بھلا قول اقراری وا |
| تَجِدُنِي فِي سَجُودِكَ حِينَ تَعْبُدُنِي | وَحِينَ تَقُومُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي |
| پائے گا تو مجھے اپنے سجود میں جب پکارے گا | اور جب تو کھڑوگا پس میری طلب کرتو مجھے پالیکا |
| تجھے پے کے پیا بلائیں میں تے آپ سکھاواں تینوں | اس ویلے تیں منگ دعا میں کھلا پکاریں رات بھر وی اونوں سمجھ لیں گا مینوں جے گھاگے تلواری وا |
| تَجِدُنِي رَأْسًا بَرَّازًا عَرُوفًا | بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي |
| پائے گا تو مجھے مہربان بھلائی کرنے والا اور علم کرنے والا | تمام مخلوقات کے لیے پس میری طلب کرتو مجھے پالیکا |
| میں ہاں صاحب بخشہارا وارث جن انسان ملک وا | میں ہاں رب زمین ملک وا یاراں توں سرداری وا میں ہاں ڈروا ہے جگ سارا ایہو جینی لوڑ کریندیاں |
| تَجِدُنِي وَاحِدًا فَرْدًا عَظِيمًا | كَثِيرَ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي |
| تو مجھے پائے گا ایکلا تنہا بڑا | بہت مخلوق والا پس میری طلب کرتو مجھے پالیکا |
| ڈھونڈیں بیٹوں وجہ اجاڑاں گھر باہر توں چاوساریں | جے تھدھمن وجہ ہودن دھاراں میں ڈاڈا لال صاحب عالی دیکھیں سوپ جدوں سرداریں والی عظمت ساری وا |

تَجِدُنِي مُسْتَغَاثًا ثَانِيًا مَعِيثًا
أَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

تو مجھے پائے گا فریاد رس جب فریاد کریگا
میں قہر والا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

کوئی اوکھے ویلے آن بلاوے
و کھیاں جدوں مصیبت بھاری
عرضاں کر کر دووے تہا وے
سبھناں نالوں میں ہاں ڈاڈا
تاں میں کرا ہاں ستاری
ناہیں دلوں و ساری دا

وَأَرْحَمُ مِنْ عِبَادِي مِنْ عَصَائِي
بِجَهْلِ مَنْدِهْ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

اور رحم کرتا ہوں اپنے بندوں پر جو میری نافرمانی کے
اپنی جہالت کی وجہ سے پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

معاف کراں میں سب تقصیراں
نخشاں جے اوہ پاپ کماوے
میریاں ڈاڈیاں فی تقدیراں
ہر صورت و چہ و کھیں مینوں
جے کوئی آوے بھل بھلاوے
جیوں شیشہ چمکاری دا

تَجِدُنِي وَاسِعًا لِخَلْقٍ غَيْرِي
أَكْمَلُنَا كُورًا فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

تو مجھے پائیگا فراخ رزق دینے والا مخلوق کے سوا
میں ہی یاد کیا جاتا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

یکھیں مینوں تاں توں جانی
جیہڑا سوپ دے مقوالا
پر جے و کھیں و صوندھ چکھانی
میں و کھیں تاں توں سچیں
ہر ہر اندر روپ زالا
تق من توں اچ ماری دا

إِذَا الْمُهَقَّافِ نَادَانِي كَظِيمًا
أَقُلُّ لَبِّيكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

جیسا کہ کئی پریشان غصے میں پکارتا ہے
میں کہتا ہوں حاضر ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

| | | |
|--|--|--|
| اوکھے ویلے آن بلا دیں اوگن تیرے بخش گذر سار | پر چیتا جے ٹھل نہ جاویں پر توں مینوں اچے نہ جانیں | مینوں تار میں تینوں مدد کر سار کم کریں بد کاری دا |
|--|--|--|

| | |
|--------------------------------------|--|
| اِذَا الْمَضْطَرُ قَالَ لَا تَرَانِي | نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِي مُتَجِدُنِي |
|--------------------------------------|--|

| | |
|--|---|
| جب بیکار آدمی کہتا ہے کہ تو مجھے نہیں دیکھتا | میں اس کی طرف نگاہ کرتا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا |
|--|---|

| | | |
|---|--|--|
| جاں کسے نوں اوکڑ ہووے جس نوں طلب کرے پر کاری | اوہ آدر میرے تے رووے واقف نہ کوئی پر اس گل دا | اس ویلے میں کروا یاری کیونکہ شکر گذاری دا |
|---|--|--|

| | |
|---|---|
| اِذَا عَبْدِي عَصَانِي كَمْ مُتَجِدُنِي | سِرَّ لَيْعِ الْاَلْحَدِ فَاطْلُبْنِي مُتَجِدُنِي |
|---|---|

| | |
|---|--|
| جب میرا بندہ نافرمانی کرے تو مجھے نہ پائیگا | جلدی گرفت کنو الایس میری طلب کر تو مجھے پائیگا |
|---|--|

| | | |
|---|--|---|
| جے بندہ نت پاپ کماوے تاں اوہ ہوندا گہرا گہرا | پر بندیاں نوں سمجھ نہ آوے جے میں قہر کماون لگاں | جاں ہواں میں دھیرا دھیرا اکس پلک وجہ ماری دا |
|---|--|---|

| | |
|---|--|
| اَلْعَرَفُ مَنْ تَعَيَّنَ الْخَلْقُ غَيْرِي | مَنْ الْكَرْبَاتِ فَاطْلُبْنِي مُتَجِدُنِي |
|---|--|

| | |
|--|---|
| کیا تو جانتا ہے کون زیادہ سنتا ہے میرے سوا | تکلیفوں میں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا |
|--|---|

| | | |
|---|--|--|
| میرے باہجہ نہ تکیہ پر ناں دھچڑیاں نوں جھیرا میلے | جس خلقت دا کارج کر ناں میرے باہجہ نہ دو جا کوئی | پہنچن والا اوکھے ویلے خالق خلقت ساری دا |
|---|--|--|

| | |
|--|--|
| اَلْعَرَفُ مُنْقَذًا غَيْرِي سِرَّ لَيْعًا | مِنْ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِي مُتَجِدُنِي |
|--|--|

| | |
|--|---|
| کیا تو پہچانتا ہے نجات دینے والا جلدی میرے سوا | میں اس کی طرف نگاہ کرتا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا |
|--|---|

| | | |
|-------------------------|-------------------------------|-------------------------|
| سمجھ بندے توں ہونہ جھلا | میں ہاں والی عالی اللہ | جھٹھے لوکھ بنے جند جاوے |
| ایتھے فضل میرا کم آوے | ڈھونڈھ کریں تاں روپ و کھلاواں | کم آوے کم زاری دا |

| | |
|--|---|
| أَلْعَرَفْتُ مَسْئِلَ الشَّيْ غَيْرِي | يَكُنْ فَيَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي |
| کیا تو جانتا ہے جو کہتا ہے کسی چیز کو میرے سوا | کہ ہو جا پس ہو جاتی ہے پس میری طلب کرتو مجھے پالیکا |

| | | |
|-------------------------|------------------------|-------------------------|
| جاں میں کُن کہیا کھواری | پیدا ہوئی خلقت ساری | میرے باہجہ نہ کوئی والی |
| جس دا نام معظم عالی | ہیں عالم توں پیدا کیتا | کُن فیکون پکاری دا |

| | |
|--|--|
| أَلْعَرَفْتُ سَائِرَ الْعُيُوبِ غَيْرِي | أَنَا السَّكَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي |
| کیا تو جانتا ہے عیب و حملکتے والا میرے سوا | میں پڑھ پوش ہو پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا |

| | | |
|-------------------------|-------------------------|---------------------------|
| میں ہاں ڈلکین والا پردے | پاپ جدوں ایہ بندے کر دے | نہ کوئی مینوں ڈھونڈن والا |
| ایہ کی بے ورداں دا چالا | پاپ کما کے پچھوں تاون | کم کرن بدکاری دا |

| | |
|---|--|
| فَإِنْ هُوَ تَابَ تَبْتُ عَلَيْهِ عِنْدِي | أَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي |
| پس وہ اگر رجوع کرے میں اس کی توبہ قبول کرونگا | میں توبہ قبول کرنے والا پس میری طلب کرتو مجھے پالیکا |

| | | |
|-------------------------|-----------------------|------------------------|
| جے کوئی عرض کرے در میرے | اس دے جو گے فضل بہترے | جو بریا یوں توبہ کر دا |
| مینوں تاہیں کہیں وسروا | پر نہ توبہ اس زمانے | قول بھلاوون یاری دا |

| | |
|--|---|
| وَمِنْ مِّثْلِي وَإِنْ يَكُونُ مِثْلِي | فَلَيْسَ يَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي |
| اور کون ہے میری مثل اور کب ہو سکتا ہے میری مثل | پس نہیں ہو سکتا پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا |

| | | |
|------------------------|-------------------------|--------------------|
| صفت میری وحدت دی ایہا | دو جا کوئی نہ میرے جیہا | دو کس آسمان بنا یا |
| جیہا دواؤ اتے کھلوا یا | میرے جیہا کوئی ناہیں | لا شریک غفاری دا |

ہَلَمْ اِنِّیْ لَا تَقْصِدُ سِوَایْیَ اَنَا لِمُنَّانٍ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

| | |
|--|---|
| میری طرف آجا میرے سوا کسی کا قصد نہ کر | میں احسان کرنے والا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پالیکا |
|--|---|

| | | |
|----------------------------|--------------------------|---------------------------|
| آ جا میری پناہ پا کے | جاہلکہ نہیں کے فوں بھاگے | میرے باہجہ نہ دو جا لوڑیں |
| ایویں مینوں سمجھ نہ چھوڑیں | دوہڑھیں مینوں ایویں جانی | رکھیا ہر ہر واری دا |

اَتَذْکُرُ لَکِلَّةَ نَادِیْتِ سِرًّا اَلَمْ اَسْمَعْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

| | |
|--|--|
| کیا تو یاد کرے گا رات کو مجھے پوشیدہ پکارے | کیا میں تیری بات نہیں سنتا پس میری طلب کر تو مجھے پالیکا |
|--|--|

| | | |
|-------------------------|---------------------------|----------------------------|
| ادھی راتیں پہا بلائیں | تاں مینوں توں جب دے پائیں | سُن دا میں سبھناں دے جھیڑے |
| دور و عرضاں کر دے جیہڑے | یہا نام سنن تے رزون | جہاری قہاری دا |

فَلَا یُنْجِیْکَ یَا عَبْدِیْ سِوَایْیَ مِنْ الدَّیْرِ اَنَا لِمُنَّانٍ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

| | |
|---------------------------------------|---|
| پس کوئی تجھے نجات نہیں دے سکتا ہے سوا | دورخانی آگ سے پس میری طلب کر تو مجھے پالیکا |
|---------------------------------------|---|

| | | |
|--------------------------|------------------------|------------------------|
| میں ہی اٹھ بہشت بنائے | کر کے نقش نگار نکائے | مصحف دے وچہ خیراں آیاں |
| لیسن کیتیاں جنہاں کمایاں | میں ہاں درجہ دیون والا | رازق لیل نہاری دا |

اَهْلُ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُعْطِیْ جَزِیْلًا سِوَایْیَ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

| | |
|---------------------------------|--|
| کیا مخلوق میں ہے جو مال دیتا ہے | میرے سوا پس میری طلب کر تو مجھے پالیکا |
|---------------------------------|--|

| | | |
|------------------------|-------------------------|------------------------|
| جیکوئی جن انسان ملک ہے | یا سورج یا چن فلک ہے | سب کچھ بخشش ہے جو میری |
| دھپاں بدل مینہ انہیری | ناہیں میں بن قدر کسی دا | جے دان کرے کرتاری دا |

اَلْعُصْرُ غَافِرٌ لِلْذَّنْبِ غَیْرِیْ اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کیا تو جانتا ہے گناہ بخشنے والا میرے سوا | میں بخشنے والا ہوں پس میری طلب کرتو مجھے یا ایسا

میں بن ہو نہ کوئی داتا | شاہ اس دا جس پہنچاتا اس لوں ہو نہ کمی کافی
دیوان میں ٹوڑے شاہی | میں غفار قدیم ازل دا ہر ہر وار چستاری دا

وَالْكَرُمُ مَنْ يَتُوبُ إِلَى خَوْفًا | إِلَى الْكَرَامِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

اور جو خوف سے میری طرف رجوع کرے اس کی تعظیم کر | میری ہی عزت ہے پس میری طلب کرتو مجھے یا ایسا

میں اس بخشاں جو من بجاوے | جو بریا لوں کچھوں تھاوے میں جیسا کوئی نہ جاناں
مینوں جانے جو ستراناں | فضل کرم میں کول بہتیرا شوق وڈا کرتاری دا

وَالْكَرُمُ مَنْ أُرِيدُ فِي حِسَابِ | أَنَا لَوْ هَابَ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

اور تعظیم کر اس شخص کی جس کا میں حساب لینا چاہوں | میں بخشنے والا ہوں پس میری طلب کرتو مجھے یا ایسا

میں دیوان عاجز لوں شاہی | سن لے میری بے پرواہی بادشاہاں توں بھیجکھ منگواں
منگتیاں لوں چا تخت بہاواں | بل وجہ الٹ پلٹ میں کر دا دھن حکم میری سرداری دا

سَأَغْفِرُ لِلْعَبَادِ وَلَا أَبَالِي | عَذَابُ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

میں بخشوں گاہندوں کو اور مجھے کوئی پرواہ نہیں | کہ ان کے عذاب کی قیامت کے پس میری طلب کرتو مجھے یا ایسا

بھلکے روز قیامت والے ! ! | دساں گا جنتش دے چالے جو کچھ بندے اوگن مارے
فضل اڈیکن مار بیچارے | مذہب ملت نہیں کے دا صدق یقین پکاری دا

لَعَنَ رُبِّي وَلَا تَرْفُطُ مِثْلِي | وَلَسْتُ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

میری عزت کہ اور تو میرے مثل کسی کو نہ دیکھے گا | اور تو اس کو بھی نہیں پہنچتا پس میری طلب کرتو مجھے یا ایسا

مینوں جو کوئی پیارا جانے | اوہ ہے پیارا میرے بھانے میں ننگ رلدا لائق سنگاں
جیوں دیوا رلدا نال پنگاں | چچر توڑی تہ طالب ہوویں پردہ نہیں اتاری دا

لِيْ اَلَا كَعَمَّ وَالتَّعَمَّ عَبْدِيْ اِلَى الْخَيْرَاتِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میرے لئے ہیں اور نعمتیں اے میرے بندے طرف بھلائیوں کی پس میری طلب کر تو مجھے پائے گا

میں تک پہنچ کے دی تاہیں ہووے ہوو نہار کدا ہیں سب بخیں چنگی نعمت تیری پادے ہووے نعمت تیری رچکا کے سوئی پھل پادے آ یا نہ ہٹکاری دا

اِلَى الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا جَمِيْعًا اِلَى الْمَمْلُوْكَاتِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

چھوڑوے دنیا کو اور جو کچھ ہے دنیا میں سب کچھ ملکوت کی طرف آ جا پس میری طلب کر تو مجھے پائے گا

میرا عالم تے جگ سارا دنیا دین جہیا میں پس را جو کچھ دنیا وے وجہ چاے میرے سبھے کم کماے کل فرشتے حوراں پریاں دان میری کنٹاری دا

اَلْاٰخِرَةُ مِنْ لَدُنْ اِسْمِكَ اَسْمٰى اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

کیا تو جانتا ہے میرے نام جیسے کس کا نام ہے میں مہربان ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائے گا

ہے کتنے کوئی میرے جیہا یا میں وانگوں نام او بیہا میں رب رحیم قدیم الہی دہن میری سچی بادشاہی میں ہر کہنے کم کماواں تبتیاں وادل ٹھاری دا

اَنَا اللّٰهُ الَّذِيْ لَا شَيْءٌ مِّثْلِيْ اَنَا الَّذِيْ اَنْ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میں وہ خدا ہوں کہ میری مثل کوئی چیز نہیں ہے میں احسان کرنے والا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائے گا

میں لاں اللہ سچا والی تاہیں میں جیہا کوئی عالی جیکوئی میری شرکت ورے کافر کے ماری دا

اَنَا الْمَلِكُ الْمَمْلُوْكَ وَكُلُّ مُلْكٍ اِلَى الْمِيْرَاتِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں اور تمام ملک میرا ہی ورثہ ہے پس میری طلب کر تو مجھے پائے گا

| | | |
|--|--|---------------------------|
| میں ہاں بادشاہاں واسائیں | حافظ ناصر سبھنیں جائیں | دونوں عالم ورثہ میری |
| خلقت میری چنگ چنگی | سبھو ملک میرا میں والی | ملکاں دی سرداری |
| وَمَا أَفْنَى الدُّهُورِ وَقَبْلَ خَلْقِ | وَلَعَدَ الْمَوْتَ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي | |
| اور جس کو زمانہ فنا کرتا ہے اس کی پیدائش سے پہلے | اور مرنے کے پیچھے پس میری طالب کرتو مجھے پالیکا | |
| میں ہاں مارچاؤں والا ! | میرا روپ سدا متوالا | دو جا میرے جیہٹا ناہیں |
| اول آخر مینو چاہیں | جے توں لوڑیں مینوں بھیں | چاہ کریں دلداری دا |
| أَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِي سِرِّيَا | وَأَوْفَى الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي | |
| میں بخشش کرنے والا ہوں اے بندے جلدی | اور میں وعدہ وفا کرنے والا ہوں پس میری طالب کرتو مجھے پالیکا | |
| جے چاہاں میں بخشاں جگ سارا | میں ہاں والی بخشنا را | جے کوئی چاہے میں بخشا میں |
| بخشاں مشرق مغرب تائیں ! | پکا قول قرار سخن وچہ | میری پیت پیاری دا |
| أَنَا الْفَرْدُ الْمَدْبُورُ فَوْقَ عَرْشِ | بَلَا التَّكْلِيفِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي | |
| میں اکیلا ہوں عرش کے اوپر تدبیر کرنے والا | کسی کی تکلیف کے سوا پس میری طالب کرتو مجھے پالیکا | |
| میں ہاں مالک نور خبلی | متک لکھن مار معلی | میں تقصیر سمجھے بخشا میں |
| جے کوئی رورو کرے دعا میں | جے لوڑیں تاں بھیں مینوں | کم ہووے دلداری دا |
| أَنَا الرَّبُّ الَّذِي لَا ظُلْمَ عِنْدِي | وَلَسْتُ أَجُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي | |
| میں وہ خدا ہوں کہ میرے پاس ظلم نہیں | اور میں ظلم نہیں کرتا پس میری طالب کرتو مجھے پالیکا | |
| نہ میں زور کے تے کروا ! | نہ میں طالب ہرگز زور دا | مست است شراب وصل دا |
| جے کوئی کہے میرے جیہ جیل دا | عدل کراں گا روز قیامت | کم ہووے زور ناری دا |
| فَإِنِّي مِنْكَ قَرِيبٌ وَبَعْدُ | أَلْقُرْبِ الْقُرْبِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي | |

| | |
|-------------------------------------|---|
| پس میں تجھے نہ نزدیک ہوں نہ دور ہوں | اسلٰیٰ نزدیک کی کمان کی پس میری طلب کرتے تھے پالیگا |
| شاہِ رگ نے دھجے جاگہ میری | دیکھیں جے تہ طلب و دہری جیوں کمان لقمے خم کھاوے |
| دور نہ ولاں تھیں جھک جھک جاوے | اتنی و تھ بندے دھجے مینوں پر جاں تیرا لاری دا |

| | |
|--|---|
| أَحَبَّكَ كُلَّ وَقْتٍ وَجْهَ أَحْسَنُ | مِنْ أَلَطَافِ فَاطِمَتِ بْنِ مُحَمَّدٍ |
|--|---|

| | |
|---|--|
| میں تجھے ہر وقت دوست رکھتا ہوں اچھی طرح | مہر باتوں سے پس میری طلب کرتے تھے پالیگا |
|---|--|

| | | |
|--------------------------|-------------------------|-------------------------|
| ہر دم تینوں اپنا جاناں ! | جاں توں رہیں عزیز ثاناں | میرے باجہ نہ طاقت تینوں |
| بن بن کے نہ دستیں مینوں | جاں میں نظر فضل دی کردا | غم اندوہ و ساری دا ! |

| | |
|---|---|
| خَلَقْتُ مُحَمَّدًا لَوْ شَاءَ قَدِيمًا | لَهُ بَشَرًا لَّهْ فَاطِمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ |
|---|---|

| | |
|--|---|
| میں نے حضرت محمد رسول اللہ کے نور کو قدیم پیدا کیا | اس لئے مبارک ہے پس میری طلب کرتے تھے پالیگا |
|--|---|

| | | |
|------------------------|----------------------|----------------------|
| فوق خبری نت ہووے عالی | تام رسول محمد والی | اس دی خاطر جھک بنایا |
| آدم نوں سجدہ کروا یا ! | جس کیتے حکم نہ منیاں | درد توں دھمکاری دا |

| | |
|--|---|
| وَلْيَشْفَعْ بِالْخَلْقِ يَوْمَ حَشْرِ | وَلْيَشْفَعْ فِيهِ فَاطِمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ |
|--|---|

| | |
|---|---|
| اور وہ مخلوق کی شفاعت کرے گا قیامت کے روز | اور اس کی شفاعت قبول کی جائے گی پس میری طلب کرتے تھے پالیگا |
|---|---|

| | | |
|-----------------------|-------------------------|------------------------|
| اگر وہ چھڑکاؤں والا | ہو کی تیر میرا امتوالا | میں مٹاں گا اس دا کہیا |
| اے نوں ایہہ درجہ ڈھیا | چو فرمائے اوہ ہیں کرساں | ضامن امت ساری دا |

| | | |
|-------------------------|-------------------------|-------------------------------|
| یارب مینوں اس فضل دی | تیرے روپ الوپ وصل دی | ساں تھوں دور کریں غم سارے |
| ڈھٹا آن تیری سرکارے | دوہیں جہانی کوئی ناہیں | میرا اوگن ماری دا |
| ڈھٹے نوں کی مار پٹا ناں | عاجز نوں کی پیا سکا ناں | توں ہی کارج کرنے میرے |
| میں بھی آن دگا دور تیرے | فضل کریں توں عاجز اتے | اکھیاں مجھ جی کتابے سرکاری دا |

(ختم شدہ علی سہیانی)

اسناد قصیدہ ہائے

ترجمہ قصیدہ روحی۔ وقصیدہ غوثیہ معہ اسناد آواز شفاف قصیدہ متبرکہ حضرت غوث الثقلین
سید ابو محمد شاہ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز کہ در حالت جذبہ لائے دہان در فشان سخرایا
ہے۔ جو کہ بہت قایتیں رکھتا ہے۔

(۱) جو کوئی شخص ان قصیدوں کو ہمیشہ ہر روز گیارہ بار پڑھے گا۔ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول
و محبوب ہو گا۔

(۲) جو ان قصیدوں پر مداومت کرے گا۔ حافظہ ابطع ہو گا۔

(۳) ان قصیدوں کے پڑھنے سے عربی علوم کا شوق زیادہ ہو گا۔ اور بہت لذت حاصل ہو گی۔

(۴) اگر کسی مہم یا مقصد کے واسطے پڑھے۔ تو ابھی چالیس روز پورے نہ ہوں گے تو اس کا
مقصد حاصل ہو جائے گا۔

(۵) جو شخص ان قصیدوں میں سے کسی ایک قصیدے کو اپنے پاس محفوظ رکھے گا اور ہر روز تین بار پڑھے گا
اور اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو کسی سے پڑھوا ہو کر سنے گا۔ اور اپنے پاس سے جہان کرے گا۔ اور اعتقاد درست
رکھے گا۔ اور صبح کو غور دیکھے گا تو حضرت غوث پاک بابرکات کی ذات کو خواب میں دیکھے گا اور
امرا کے نزدیک مقبول نظر ہو گا۔

(۶) ہر نیت کے واسطے اگر پڑھے گا۔ تو مقصود برآورے گا۔ لیکن اعتقاد درست رکھنا ضروری ہے

(۷) شروع کرنے سے پہلے اول روز قدرے کچھ شیرینی پڑھ کر حضرت غوث اعظم پاک کی ذات بابرکات
کی مدح پڑھ کر کوئی اب پہنچا دے اور شروع کرے۔ انشاء اللہ العزیز اپنے مقصد کو پہنچے گا اول آخر و در شریف
مندرجہ ذیل گیارہ گیارہ بار پڑھے بعد قصیدوں کے پڑھنے کی تعداد جتنی کسی بزرگ نے اجازت دی ہو پڑھیں
اجازت کامل کی ضرورت شرط ہے و در شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ
الْجُودِ وَالْكَرَمِ مَنبَعِ الْعِلْمِ وَالْجَلَدِ وَالْحِكْمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

قصیدہ دروہی

مترجمہ منظوم پنجابی

مصنفہ درو علی شاہ قلندر قادری عفی عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

| | |
|---|---|
| وَقَدْ مَنَّ بِالْتَّصْرِیفِیْ كُلِّ حَالَتِیْ | شَهِدْتُ بِأَنَّ اللّٰهَ وَالِیُّ وَلَا یَنْبِیْ |
| اور اس نے احسان کیا ہے ساتھ درستی کے میری ہر حالت میں | میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری تکیہ والا ولی ہے |

| | |
|---|--------------------------|
| دیوال تینوں میں گواہی ! ! اللہ مالک میری شاہی اس نے بہت احسان کمایا | ہر حالت و چہ ساتھ بنھایا |
| کیتی اس درست میری جو نگر فضل کسائی دل | |

| | |
|---|--|
| سَقَانِیْ زَنْبِیْ مِنْ کُلِّ وَسْ شَرَابِہ | وَأَسْکَرَنِیْ حَقْبًا فَهَمَّتْ لِیَسْکَرَنِیْ |
| میرے ذلے مجھے اپنے شراب کے پیارے پلئے ہیں | اور مجھے بے ہوش کیا کئی سال میں نے سبھا اپنی بیہوشی کو |
| دے اس شراب پیارے ! ! ڈاڈے لذتی مستی والے | کتنے سال بیہوش گزارے |
| اس مستی و چہے نظارے اپنے نشے خلائی اندر | ہو یا قرب الہی دا |

| | |
|--|---|
| وَمَلَأْکَیْ جَمِیْعَ الْجَنّٰتِ مَالًا | وَكُلُّ مَلُوْءٍ الْعَالَمِیْنَ رَعِیَّتِیْ |
| اور مالک کیا مجھے تمام بہشتوں کا اور وہ تو اس کے درویش ہیں | اور جہاں کے تمام بادشاہ میری ہی رعیت ہیں |

مینوں مالک رب بنایا | اٹھ بہشتان دے وچہ رایا | اس دے گرد و پیش تمامی
جوراں غلمان کرن سلامی | شہنشاہ جو گل زمین دے | سب تے قبضہ پائی دا

وَقَدْ شَاءَ وَسْ مُلْكِي صَارِشْ قَاوَعِيَا | وَصِرَ لَهْ هُلْ الْكُونِ فَوْنَا بِرَحْمَتِي

لور میری بادشاہی کا تسلط تمام مشرق اور مغرب میں ہوا ہے | اور میں جہان والوں کے لئے ہوا فریادیں اپنی مہربانی سے

خامی میری قائم کیتی | مشرق مغرب دائم کیتی | گل دنیا دے کارن مینوں
حاکم کیتوں دساں تینوں | ہروی میں فریاد سنیندا | سب دا حاکم بنائی دا

وَفِي بَيْتِنَا ادْخُلْ تَرَا الْكَاسَ دَائِرَا | عَلٰی سَائِرِ الْاَقْطَا صَحَّتْ وَلَا يَتِي

اور ہمارے گھر میں داخل ہو تو دیکھے گا پیالے کا چلتا ہوا | تمام قطبوں پر میری ولایت صحیح ہو گئی

ہو داخل وچہ گھریں ساڈے | نہ ہو بیچیں دور دوراڈے | دیکھیں دور شرابیوں چلدا
پھرتوں طالب کیہڑی گل دا | قطب تماماں دا میں حاکم | والی ماں گل شاہی دا

اَنَا قَادِرُ الْوَقْتِ قُطْبًا مَبْجَلَا | وَلَا شَرِبُ الْعُشَاقِ اِلَّا بِقِيَّتِي

میں وقت کی قدر رکھنے والا ہوں قطب تعظیم کیا ہوا | اور عاشقوں نے پس خوردہ کے سوا کچھ نہیں پیا

میں ماں قدرت رکھن والا | قطب کیتا اس رب تعالیٰ | میرا دہیا سبھناں پیتا
نہ انکار کئے بھی کیتا | میں پر رب دی بخشش ہوئی | حصہ ہے پرواہی دا

رَفِغَتْ عَلٰی اَمْنٍ يَذْعِي الْحُبَّ وَالْهَوٰی | تَطَوُّتُنِي الْاَفْلَاكُ فِي حَضْرَتِي

میں بلند ہوا ہوں اس شخص پر جو محبت اور عشق کا دعویٰ کرتا | آسمان سیر گرد طواف کرتے ہیں میرے حاضر ہونے کے وقت

مینوں اس بلند بنایا | ہر شخص جو ولی سدا یا | میرے تابع دار سداون
حکم کراں نہ عذر لیاون | کرن طواف سدا چو فیرے | جدوں جلال دکھائی دا

لَعَمْرُ لَشَانِي فِي الْحُبِّ مِنْ قَبْلِ اَمٍّ | وَقَرْنِي الْمَوْلٰی اَنْفَرَتْ بِدَوْلَتِي

| | |
|--|---|
| اور کوئی ایسا منبر نہیں جس پر میرا خطبہ نہ ہوتا ہو | اور کوئی مسجد نہیں جس میں میرا گوع نہ ہوتا ہو |
| میرے منبر وچہ زمانے میں ہی کر کے کم نوازاں | خطبے میرے وجہ جہانے میریاں پڑھدے لوگ نمازاں ہر جگہ میں شامل ہوندا دیکھاں حال لو کائی دا |
| هَرُّيدِي تَمَسَّكِي وَكُنْ لِي وَاقِعًا | أَنَا أَحْمَدُكَ فِي الدُّنْيَا وَلِيَوْمِ الْقِيَمَةِ |
| اے میرے مرید میرے ساتھ نیچہ بار اور میرے ساتھ مضبوط نیچہ | میں تیری حمایت کروں گا دنیا اور آخرت میں |
| وامن پڑ مریدا میرا وقت مصیبت تڑت پکاریں | ہر جگہ میں سنگی تیرا دلوں عقیدہ کہیں نہ ہاں |
| وَأَعْلَمُ بِمَوْجِ الْبَحْرِ وَحَصَى أَغْدَاكُمَا | وَأَعْلَمُ بِرَمْلِ الْأَرْضِ كَمْ هِيَ رَمْلَتِي |
| اور میں دریائی موجوں کو جانتا ہوں اور ان کے عددوں کا شمار کرتا ہوں | اور میں زمین کے ریت کے ذروں کو جانتا ہوں کہ کتنی ریت ہے |
| میں دریا زمین دے سارے لہراں موجاں میں بچھاناں | وگدے ہر دم کراں نظارے جتنی ریت زمین دی ساری |
| وَأَوْصِيَكُمْ بِالْقَدْرِ وَابْتَكَرْ | وَأَوْصِيَكُمْ فَمَتَشُوا طَرِيقَ الْحَيَاةِ |
| اور میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم تکبر کے ساتھ نہ بیجو | اور میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں میری رفتار پر چلنے کی |
| سنو مرید کہاں زبانی میں گفتوں دور نکالے جاؤ | مت کوئی ہو بیٹھو حقائق فخریوں مت انکار لیاؤ |
| وَمَا قُلْتُ هَذَا الْقَوْلَ فُخْرًا وَرَأْيَا | أُوذِيَ الْأُذُنُ حَتَّى يَغْرُقُونَ حَقِيقَتِي |
| اور میں یہ بات فخر سے نہیں کہتا اور تحقیق | مجھے اذین دیا گیا ہے تاکہ میری حقیقت کو پہچانوں |
| میں نہیں فخر نہ کہتا کوئی دس دے فغان لوکاں فغان ساری | میںوں دھروں اجازت ہوئی تاکہ میںوں تبیں تیجھا فغان |
| وَمَا قُلْتُ حَتَّى أَقْبَلَ لِي وَلَا تَخَفْ | لَا أَنَا وَلِيَ اللَّهِ فِي كُلِّ حَالَتِي |
| اور میں نے اس وقت یہ بات کی جس کے کہا گیا مت ڈرو | کیونکہ میں تو خدا کا ولی ہوں ہر حالت میں |

| | | |
|--|---|----------------------------|
| محبت میں میرا نشو و نما آدم علیہ السلام سے پہلے کا ہے | اور اللہ تعالیٰ نے مجھے قرب دیا اور میں قرب میں بڑھ گیا | |
| اس دن مینوں رب بنایا | اے نہ بابا آدم آیا | میں تاراں اس دم قرب لگاناں |
| ہوند ہے سی فضل رہا ناں | میں ساں وجہ محبت پہلوں | غالب عشق الہی دا |
| اَنَا كُنْتُ فِي الْعَالِيَاءِ نُوْرٌ مُّحَمَّدٍ | بِمَكْنُونٍ عَلَيْهِ اللَّهُ قَبْلَ نَبِيِّنِي | |
| میں بلندی میں تھا اور محمد رسول کا نور | اللہ کے علم میں پوشیدہ تھا میری نبوت سے پہلے | |
| میری تدوں بلندی آہی | تیرے چھپا سائی ! | میں ساں تدوں کلاماں کردا |
| ہر جگہ تے انعاماں کردا | نانے دا میں نور کھنڈا | ہر جا ر مکہ لائی دا |
| اَنَا كُنْتُ مَعَ اِدْرِيسَ كَمَا رَفَعَنِي الْعَالِي | وَأَسْلَمْتُ الْفِرْدَوْسَ أَحْسَنَ جَنَّتِي | |
| میں ادریس علیہ السلام کے ساتھ تھا جب وہ آسمان پر چڑھا | اور میں نے اسے بہشت میں لے لیا اپنے اچھے بہشت میں | |
| میں ساں نال ادریس پیارے | لیوس جتیں چل نظارے | میں ہی جنتاں وجہ و سایا |
| محقق جنت خاص دلوا یا | ہر جگہ تے یاری کیتی | جیو نگہ ساتھ نبھائی دا |
| اَنَا كُنْتُ مَعَ نُوحٍ بِفُلْكِ اِذَا جَرَتْ | وَطُوفَانٍ حَفُظَتْهُ عَلَى الْكَفِّ رَاحَتِي | |
| میں نوح علیہ السلام کے ساتھ تھا کشتی میں جب وہ جار تھا | اور میں نے طوفان کو روک لیا اپنی ہتھیلی پر | |
| میں ہی نوح نبی دے تائیں | دیتاں وجہ طوفان پناہیں | نوریزے جد پانی چڑھیا |
| میں تلی تے بیڑا دھریا | چھ مہینے کشتی تائیں | دیرا کیوں بچائی دا ! |
| اَنَا كُنْتُ مَعَ اِبْرَاهِيمَ فِي النَّارِ مُلْقِيًّا | وَمَا أَطْفَأَتِ النَّارُ الْاِبْرَاقِلَتِي | |
| میں ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ تھا جب وہ آگ میں ڈال گئے | اور آگ نہ بجھی مگر میری پھونک سے | |
| میں نال خلیل نبی دے ! | جد قلوب آگے سبھی دے | آگ وجہ جدوں کفاراں پایا |
| میں چنچہ نوں جا سمجھا یا | نہ ساڑیں ایہ جدر سولاں | کر گلزار دکھائی دا |

أَنَا كُنْتُ مَعَ رُؤْيَا الَّذِي بِحُجْمِ مَشَاهِدِ مَا نَزَلَ لِلْبَشَرِ إِلَّا يَفْتُونِي

میں اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ قحاذ کی خواب کو بکیر رہا تھا اور دُنیا نازل نہ ہوا مگر میرے فتوے سے

اسمعیلؑ جدوں قربانی دُنیا عرشوں بھیج کوٹایا ہوں لگا سی ذبح پھپھانی زم پھری نوں کیتا جا کے ہرگز داغ نہ لائی دا

أَنَا كُنْتُ مَعَ فِي حُزْنِ يُوسُفَ وَمَا جُمِعَ إِلَّا تَشَانِ إِلَّا بِرُكْنِي

اور میں یوسف علیہ السلام کے غم میں شریک تھا اور دونوں کی ملاقات میری ہی برکت سے ہوئی

میں یوسفؑ دی کیتی یاری ہر منزل وچہ کتنی واری نال زلیخا میل کرایا پھر مصر دے سخت بٹھایا پیو پتر پھر لے وچھنے دھوتا داغ جدائی دا

أَنَا كُنْتُ مَعَ أَيُّوبَ فِي زَمَنِ الْبَلَاءِ وَمَا بَرَّعْتُ بِلَوَاهِ إِلَّا بِدَعْوَتِي

میں تکلیف کے زمانہ میں ایوب علیہ السلام کے ساتھ تھا اور اس کی تکلیف میری ہی دعا سے دور ہوئی

میں ساں نال ایوب پیغمبرؑ اس دی ایڈ مصیبت اندر میں پھر وچ حمایت کیتی بدن اوہدے نوں کپڑے کھاوے چھڈ کے بارے بھی نس جاوے میں پھر یا ستھ شفا فی دا

وَعَصَاهُ مِثْلُ مِثْلِ عَصَايَ اسْتَدْرَا وَمَا عَصَاهُ إِلَّا عَصَايَ وَسَدَدِي

اور موسیٰ علیہ السلام کا عصا میرے عصا میں سے تھا جبکہ اس کا عصا میرا ہی عصا تھا اور میرا ہی بھروسہ تھا

میں موسیٰؑ واسطی ہو یا ہے سی جدوں میدان کھلویا جاوے جاں فرعون چلاوے عاصا میرا ہی کم آوے میں ہی عاصا دتا اس نوں ہر ویلے کم آئی دا

أَنَا كُنْتُ مَعَ عِيسَى فِي الْمَهْدِ نَاطِقًا وَأَعْطَيْتُ دَاوُدَ حِلَاوَةً لِعَمَّتِي

میں عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ پناہ گور میں بول رہا تھا اور میں نے داؤد علیہ السلام کو اپنی نعمت سے شیرینی دی

| | | |
|--|--|-------------------------|
| میں سہاں عیسیٰ نال پیارے | ہوئے گودیہودی سارے | عیسے نوں سی میں سکھایا |
| وچہ پنگھوڑے بول سنایا | خوش آواز داؤد نبی دے | دیشان خدائی دا |
| أَنَا أَوَّلُ الْقَدَمِ فِي عِلْمِ خَالِقِي | أَنَا آخِرُ الْمَبْعُوثِ سِرِّ مَدِينَتِي | |
| میں فرشتوں سے پہلے تھا اپنے خدا کے علم سے | میں آخر اٹھایا جاؤنگا | اپنی بقا میں |
| قدیاں بھتیں پہلے آیا | آخر جرم زمانے پایا | کیتی رب نے کرم نوازی |
| یارہواں حصہ سرفرازی | اپنے خاص خوانے وچوں | بخشیا بے پرواہی دا |
| وَمَنْ قَبْلَ قَبْلِ الْآنِ فِي دَجِّ الْعُلَى | مَقِيمًا فِي الْفِرْدَوْسِ مَسْبُوعَ كَلِمَتِي | |
| اور بلند ی کے درجوں میں مجھ سے کون بڑھ سکتا ہے | مقیم تھا پنج بہشت کے | اپنی کلام کو سن رہا تھا |
| دُنیا دے وچہ نظر دوڑائیں | کوئی نہ شان میرے دا پائیں | ہر ویلے مختاری میری |
| نت سناں میں زاری تیری | وچہ بہشتاں میں رنت جاواں | راز مینوں سمجھائی دا |
| لَظَهَرْتُ إِلَى الدُّنْيَا جَمِيعًا وَجَدْتُهَا | كَخَزَاةٍ فِي وَسْطِ كَفِّي رَاحَتِي | |
| میں نے تمام دنیا کو دیکھا اور اس کو پایا | راہی کی طرح جو میری ہتھیلی میں ہو | |
| مینوں بخشی رب کسالی ! | دیکھی دُنیا دُسن والی | مینوں نظر آیا جگ سارا ! |
| جیوں راہی دا دانہ یارا | تلی اوتے جیوں رکھیا ہویا | عالم گل دسائی دا |
| وَأَعْطَانِي الرَّحْمَنُ فِي غَيْبِ عَالَمِهِ | ثَمَانِينَ عِلْمًا غَيْرَ عِلْمِ حَقِيقَتِي | |
| اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے عین کے علم سے علم دیا | اسی علوم اپنی حقیقت کے علم سے علاوہ | |
| مینوں علم خزانے سارے | بخشش کیتے بخشہارے | انہی علم خزانے والے |
| غیبوں کیتے رب حوالے | میں ہاں حاکم غیب کچھاناں | میں واقف ہر جانی دا |
| وَلَا مَنَبْرَ الْأَوَّلَىٰ فِيهِ خُطْبَةٌ | وَلَا مَسْجِدَ الْأَوَّلَىٰ فِيهِ رُكْعَتِي | |

| | | |
|--|--|---------------------------|
| میں اس ویلے حکم سنایا | جاں ایسہ حکم اللہ فرمایا | نہ ڈر آکھ مجھ بپاے |
| تابع ولی تباؤے سارے | ہر حالت وجہ غوث سداویں | فکر نہ کرنا چاہی دا |
| وَلَدَتْنِي زَهْرَاءُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ | وَأَبِي أَمِيرُ الْخَيْلِ دَاوُدُ بْنُ كَتِي | |
| اور میری والدہ فاطمہ الزہرا دختر حضرت محمد رسول اللہ | اور میرا باپ امیر گروہ ہے میری برکت ہمیشہ رہے گی | |
| فاطمہ پاک بچی دی جانی | زہرا میری دادی آئی | جہد رصفہ دادا میرا ! |
| کل دنیا بھیس شان اوچیرا | میری جد مہارک عالی | ہر نون تحفہ شاہی دا |
| وَجَدَنِي رَسُولُ اللَّهِ طَهُرَ مُحَمَّدٍ | أَنَا عَبْدُ الْقَادِرِ شَيْخُ كُلِّ طَرِيقَتِي | |
| اور میرے نانے رسول پاک ہیں جن کی شان میں ملا اور پاک نام | میں عبد القادر ہوں تمام طریقوں کا شیخ ہوں | |
| نانا پاک رسول محمد | وچہ درگاہ مقبول محمد | ظہ شان جنہاں دے آیا |
| میں ہاں عبد القادر آیا | کل و بیاں بھیس شان اوچیری | میں خاصہ درگاہی دا |
| هَرِيْدِي تَمَسَّكَ وَكُنْ بِي وَالْفَقَا | قَدَمِي هَذِهِ عَلَى رَقَبَتِي كُلِّ بَنِي | |
| میرے مرید میرے ساتھ میں مضبوطی کے سچے مار | میرا یہ قدم تمام ولیوں کی گردن پر ہے | |
| پکڑ مرید طریقہ میرا | میں ہی ہر جا حامی تیرا | کر مضبوط پھڑپھڑ میں تائیں |
| مینوں ہرگز چھوڑ نہ جائیں | کل ولیاں تے قدم اسار | میں حاکم ہر جانی دا |
| عبد القادر کرم کساویں | میں عاجز نوں چھوڑ نہ جاویں | میں ہاں اولنہار نکارا |
| تیں بن میرا کون سہارا | اوگن ویکھ نہ جھڑکیں مینوں | درد نہ دھڑکائی دا |

ختم شد نصیب شدہ روحی مع مترجم پنجابی منظوم

قصیدہ غوثیہ

مترجم منظوم پنجابی

مصنف: درو علی شاہ قلندر قادری

درویش ترفیق: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مَعْدَنَ الْجُودِ وَالْكَرَمِ
مَنْبِغَ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكْمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا ۵۰۰ بار
۱۱ سو بار تیار فرمادے۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَقَانِی لِحُبِّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ فَقُلْتُ لِحُمْرَتِی مَخْوِی تَعَالِ

مجھے محبت نے وصل کے جام پلائے پس میں نے اپنے سکر کو کہا کہ میری طرف آ جا

دیتے ساتی جام وصل دے جیڑے آہے کھرے اصل دے پی کے میں ہو یا مستانہ
تاں پھر گایا ایہ ترانہ کہیا خمرنوں میں دل آویں توں ہیں جام وصالی دا

سَعَتٍ وَمَشَتْ لِحْوِی فِی کَامُوسِ فِہِمَتْ لِبِسْکَرَتِی بَیْنِ الْمَوَالِ

۱۱۰۰-۱۱۰۱
نہڑے ہوئے چل کر میری طرف جام لے کر آئی پس میں نے اپنے سکر کو اپنے غلاموں میں سمجھا

دوڑیا مست پیلا آیا میں اس نوں پھر منہ تنگ لایا تاں اس نفے خاری تائیں
کیتیاں یاراں دل تگا میں ہر اک توں ادھ جام پلا یا اپنے قرب کمالی دا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لَمَّا
بِحَالِي وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رِجَالِ

پس میں نے تمام کو کہا کہ آؤ میرے حال کو دیکھو اور تم داخل ہو میرے غلاموں میں

پھر قطبوں نے رت بلایا نشہ تو حید انہاں درتایا آؤ دیکھو حال اسدا
بیشو تاہیں دور دوراؤ داخل ہو کے مجلس میری دیکھو حال رجالی دا

وَهُمْ وَأَشْرَبُوا أَنْتُمْ حُبُورِي
فَسَانِي الْقَوْمِ بِالْوَالِي الْمَلَالِ

اور قصد کرو اور پیو کہ تم میرا شکر ہو پس قوم کا سردار بہت ملال میں تھا

پھر کہیا میں جلدی آؤ جو ٹھا میرا پیو بلاؤ بن جاؤ میرے شکر سارے
دیکھو باطن وچہ نظارے ہے کی خان اسانوں دھڑیا نہیں ایہ وقت ملالی دا

ثُمَّ فَضَلَنِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي
وَلَا تِلْكَ عَلَوِي وَالتَّصَالِ

تم نے میرا جو ٹھا پیا سکر کے بعد اور میری بلندی اور میرے وصل کو نہ پہنچ سکے

بھادیں جو ٹھا اسان بلا یا تاں بھی رتبہ نہیں ایہ پایا چہڑا رتبہ میرا عالی
میںوں بخشی رب کمالی اوتھے ہر گز پہنچ نہ سکے خان میرا لاؤ بالی دا

مَقَامُكُمْ عَلَى الْجَمْعَاءِ لَكِنْ
مَقَامِي فَوْقَكُمْ أَمَّا زَالِ عَالِ

تم سب کا مقام بلند ہے اور لیکن میرا مقام تم میں ہمیشہ فوقیت میں رہا

بھادیں وچہ ولایت سارے آؤ دے کروے قدر نظارے قباں مقام بلند پایا
میرا رتبہ دودھ کر آیا میں ہاں بہت فوقیت والا قدر میرا ہے عالی دا

أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقَرُّبِ وَهَكَذَا
لَيْسَ فَنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

میں قرب کی بارگاہ میں اکیلا ہوں میرے لئے قصرت نہا اور کافی ہے مجھے اللہ پاک

| | | |
|---|--|--|
| میں اندر درگاہ الہی | اپنی قرب قریبی پائی | اس درگاہے میں یگانہ |
| صرف اکلا ہاں مستانہ | میں نصرت کافی جاناں | فضل جو ذوالجلالی دا |
| اَنَا الْبَازِيُّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ | اور کون ہے مروجوں میں میری مثل دیا گیا | وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ مِثَالِ |
| میں سفید باز ہوں سب مشائخ کا | کل دلیاں تھیں جاہر بناؤ | میں غالب ہر اتے غالب |
| مینوں تیں شہباز چھاؤں | کوئی نہ جیسا میرے جیسا | صاحب شان مثالی دا |
| علم وحدت دامیرا طالب | مجھے اللہ نے بنایا ارادت نقش کے ساتھ | وَتَوَجَّعْنِي بِتَجَانِ الْكَمَالِ |
| میںوں سب قدیر تعالیٰ | ذات تاج مروت والا | میرا رتبہ شان و دلیا |
| دو جگہ میں وڈایا | ہور کے نوں پایہ نہ لیا | رتبہ ایڈ کمالی دا |
| وَاطْلَعْنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمٍ | اور مجھے راز قدیم کا واقف کیا | وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالَ |
| میرے اتے کرم کما کے | اپنے راز قدیم دکھا کے | ہر کس حالوں واقف کیا |
| ساغر بحر وحدت دا پیتا | جو سنگیا اودہ دتا مینوں | درجہ لاؤ بالی دا |
| فَوَلَّانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا | اور مجھے تمام قطبوں پر مسلط کیا | فَحَكَمَنِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالٍ |
| قطباں ولیاں اتے تمام | میرا وجہا آن داناں | مینوں حاکم رب بنایا |
| ہر ولی تے حکم چلا یا | حکم میرا حالت چلا | حالی اتے جمالی دا |
| وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي مِحْجَرٍ | لَصَارَ الْكُلُّ عُورًا فِي الزَّوَالِ | |

اور اگر میں اپنا سر از سر پاؤں پر ڈال دوں | سب کے سب قصر میں گڑ جائیں

جے میں سر اسرار تائیں | دریاواں دے اُتے پائیں | نال جلالت نظر جے پاواں
یا لئی وجہ زمین و محساواں | قطرہ بلند نہ بچے تینوں | مار یا قہر زواری دا

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ | لَذُكِّتُ وَاحْطَفْتُ مِنْ سِرِّ حَالٍ

اور اگر میں اپنا سر پہاڑوں پہ ڈال دوں | ٹکڑے ہو کر ریت میں مل جائیں۔

جے جلال پہاڑیں پاواں ! | کر کے ریت تمام اڑاواں | جہانِ جبال نہ ہرگز میری
نہ اودھ کھنڈیں | دلیری | حق پر کھنڈن میرے کولوں | منکرے فضل بھالی دا

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ | لَخَمِدَتْ وَاحْطَفْتُ مِنْ سِرِّ حَالٍ

اور اگر میں اپنا سر آگ پر ڈال دوں | بجھ جائے اور میرے حال کی پوشیدہ کرے

جے میں نظر آتش تے پاواں | فدا بلدی آگ بجاواں | بجاویں دوزخ دے بھر کاوے
ٹھنڈے دیکھ ہوں اوہ سارے | دوزخ نٹن مرید نہ ساڈے | جو واقف سر حالی دا

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ | لَتَقَامَ لِقَدْرَةِ الْمُؤْمِنِ تَعَالٍ

اور اگر میں اپنا سر مردہ شخص پر ڈالوں | تو وہ اٹھ کھڑا ہو اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ساتھ

جے میں قبرستانے جاواں | اپنا حال انہاں تے پاواں | اٹھ قبر اں تھیں مروے نس
دندے ہو کے کھڑ کھڑ ہنس | نہ مڑ موت انہاں نوں آوے | ہووے فضل تعالیٰ دا

وَمَا مِنْهَا شَهْوَرٌ اَوْ دَهْوَرٌ | تَمُرٌ وَتَنْقِضِيْ اِلَّا اَتَالٍ

اور اس کے مہینے اور زمانے | گزریں اور مگر میرے پاس آجائیں

جدوں مہینے اتے زمانے | آؤندے آؤن وچ جہانے | پہلوں اوہ میرے ول آؤن
پھر زمانے ملکیں جاوے | کاہنوں بحث کریں توں منکر | نہیں محرم اس تھالی دا

وَيُخَبِّرُنِي بِمَا بَأْسُنِي وَيَجْعَلُنِي
وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصِرُ عَنْ جِدَالِي

اور مجھے خبر دیں جو کچھ آنے والی بات ہو جاری ہے اور مجھے جتلاؤں اور تبتلاؤں جھگڑے سے باز آجائے

جو کچھ گزرتا ہے وہ جہانے
توں کیوں جھگڑا کریں وہنگلنے کے سبق جدالی دا

مُرِيدِيهِمْ وَطِبُّوا شَطْمُوعِي
وَأَفْعَلْ مَا تَشَاءُ فَإِلَّا سَمْعًا

اے میرے مرید ارادہ کر اند خوش ہو مجھ سے اور کہہ جو تو چاہے پس میرا نام بلند ہے

اے مرید میرے متوا ہے
اُمم اعظم ہے نام اسدا بخشیا ذوالجملانی دا

مُرِيدِي لَا تَخَفُ اللَّهُ رَبِّي
عَطَانِي رِفْعَةً نَزَلْتُ الْمَنَالِ

اے مرید مت ڈر اللہ تعالیٰ میرا رب ہے مجھے بلندی دی میں اپنی مراد کو پہنچ گیا

اے مرید نہ ڈر کھاویں
رب اپنے دل نظر دیوڑاویں میںوں بخشی اس بلندی

طَبُوعِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كُنْتُ
وَشَاءُ وَسِ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَأَ

میرے تقارے آسمان میں اور زمین میں نکال رہے ہیں اور نیک بخشی کے بھید مجھ پر ظاہر ہو گئے

نام میرے دے سدا تقارے
وحدے ہیں آسمانی سارے وچ زمین دے وٹکے وحدے

بِلَاءِ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي
وَوَقْتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَا

خدا کے شہر میرا ملک ہے میرے حکم کے ماتحت اور میرا وقت میرے دل سے پہلے میرے لئے صاف ہو گیا

| | | | |
|--|--|--|---|
| جیہڑے شہر خدا دے سارے | مینوں بخشے بخشہ سارے | حکم میرے دے تحت تیری | صیقل اتے صقالی دا |
| مینوں رب کیتا الہامی | روشن ہو گیا سینہ میرا | لَظَرْتُ إِلَىٰ بِلَادِ اللَّهِ مُلْكِي | خَزَنَاتِهِ عَلَىٰ حُكْمِ الرَّحْمَنِ |
| میں نے خدا کے شہروں کو دیکھا جو میرا ملک ہے | راہی کے دانوں کی طرح بکھرے ہوئے ہیں | میں نے علم پر چھا حتیٰ کہ میں قطب ہو گیا | اور میں سعادت مندی کو پہنچا اللہ تعالیٰ کی طرف سے |
| میں جد کیتی نظر او چیری | پائی گل شہراں ول پھیری | دریں علم وحدت دا پڑھیا | تائیں قطب ہویا میں اڑیا |
| جس دم میرا پیار پر چھا و آں | واگ راہی دے دانے سارے | ہر جگہ تے حکم چلا ندا | رب میرے دے دیا یا مینوں |
| درست العلم حتیٰ صرت قطبا | ونلت السعد من مولى الموال | رجالی فی ہواجرہم صیامہ | وفی ظلم اللبائی کاللال |
| میرے غلاموں میں سے جو ہیں ان کے سینے سوزہ ہے | اور وہ اندھیری راتوں میں موتیوں کی طرح چمکتے ہیں | میرے جو مرید سدا و ن | روزے رکھن پڑھن پڑھا و ن |
| موتیاں وانگوں چمک جو فیری | رہ پرواہ کے دی رکھن | بکھیر جا کے رات انہیری | لگا عشق جمالی دا |
| وکل ولی الله قدمه ورائی | على قدم النبى بدم الکمال | اور ہر ایک ولی کا قدم ہے تحقیق میں | رسول پاک کے قدم پر بلندی کے چاند میں |
| ہر اک ولی زمانے سدا | اپنے مرشد دا ہے بندہ ! | امرمن تاں ہوئے فیقی | میں ہاں طالب پاک بنی دا |
| نبی ہاشمی مکی و حجازی | وعالی جدی بلہ فی ذوالجلال | ہر اک ولی زمانے سدا | اپنے مرشد دا ہے بندہ ! |
| امرمن تاں ہوئے فیقی | میں ہاں طالب پاک بنی دا | یہاں قرب کمالی دا | |

| | |
|---|---|
| نبی ہاشمی مکی اور حجازی | اور میرا نسب ان کی وجہ سے بلند ہے |
| نبی محمد کے والد | ہاشمی مورخان |
| تجسس بھتیں میری شان اجیری | مال طفیل |
| انہا ندے میں پر | ہو یا فضل تعالیٰ وا |
| فَمَنْ فِي أَوْلِيَاءِ اللَّهِ مِثْلِي | اور کون ہے خدا کے اولیاء میں میرے جیسا |
| پس کون ہے خدا کے اولیاء میں میرے جیسا | اور کون ہے علم میں امیر نصرت میں میرے جیسا |
| کیہڑا ہے اوہ ولی خدا وا | جس دامیرے وانگ ارادہ |
| اس درجے نون پہننا کوئی | جتنے مینوں رب پہنچا یا |
| اے میرے مرید دشمن سے نہ ڈر پس تحقیق میں | ارادہ کرنے والا ہوں قتل کرنے والا ہوں جگہ میں |
| اے میرے مرید متوالے | میرا ام کماوان واے |
| وقت بے تال تزلزل بلادیں | تیرے دشمن قتل کریاں |
| میں گیلانی ہوں میرا نام محی الدین ہے | میں گیلانی ہوں میرا نام محی الدین ہے |
| میں ہوں تینوں نام بننا وال | محی الدین جو میں سداواں |
| جھنڈے جھلکے وہیں نشانی | جھنڈے دیکھو |
| أَحْسَنِي وَالْمُخَذَّعُ مَقَامِي | میں حسنی ہوں اور مخذع میرا مقام ہے |
| میں لولہ حسن دی بھائی | اس وجہ ہرگز شک دکائی |
| کل ویاں تے قدم اسابڑا | جو انکار کرے مر جاوے |
| | پاکے طوبق رزالی وا |

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُورِ اسْمٰی وَجَدِّی صَاحِبِ الْعِیْنِ الْکَمَالِ

اور میرا نام عبد القادر مشہور ہے اور میرا نانا صاحب کمال بزرگی کے مالک ہیں

عبد القادر نام سداواں جگہ لبتی شہر گراواں ناناک دادک دونوں میرے
عالمی شان بلند آجیرے کوئی نہیں ہو رہا نہ اندے ورگا دسواں شان کمالی دا

ختم شد قضیدہ غوثیہ شریف

۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء عیسوی

قضیدہ ثانیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم والا ہے۔

مَا فِي الصَّبَابَةِ مِنْ هَلٍ مُسْتَعْتَبٍ إِلَّا إِلَى فَيْهِ إِلَّا كَذُّوهُ أَطِيبُ

عشق میں ایسا نہیں چشمہ شیریں کہیں جس سے لذت اور نفاست میں مرا بڑھ کر نہیں

عشق تو حیدی چشمہ بھریا شیریں لذت تھیں کردا ہریا بہت لذت نفاست والا
کتنا لیر ظہور او جالا میں ناک اس چشمہ سندا بخشیا ہو یا باری دا

أَوْفَى الْوَصَالِ مَكَانَتُهُ الْخَصُولُ إِلَّا وَمَنْ لَتَانِي وَطَالِبِ اقْرَبِ

اصل میں ایسا نہیں ہے خاص کوئی مرتبہ عز و قربت میں نہیں جس سے مرا بڑھتا ہوا

وصل اندر میں یار یگانہ میرا رستے سدا پیمانہ قرب قریبی حاصل دیتوں
ایہ نہیں رتبہ ہو رکے نول جو کچھ میں پر بخشش ہوئی رتبہ ملیا یاری دا

وَكَبَّتْ لِي الْيَامُ رُوْنُقُ صَفْوَهَا وَجَلَّتْ مَنَا هَمَّهَا طَلِبُ الْمُسْتَرْبِ

بخشی ہے رونق صفائی کی مجھے آیام نے چنے میٹھے ہو گئے گھاٹ سب تھرے ہوئے

ایسی رونق اتے صفائی بخشی مینوں ذات خدا کی چنے میٹھے ہو گئے سارے
کولوں میرے اکس نظر سے گھاٹ ہوئے سب تھرے ایسے جو تھرے تھری دا

وَعَدُوْتُ مَخْطُوْبًا لِّكُلِّ كَرِيْمَةٍ لَا تَهْتَدِي فِيهَا اللَّيْبُ فَيُخْطَبُ

ہو گیا سب مطلوب ہر ایک بزرگی کا یہاں جس بزرگی کو کوئی دانا نہ پاوے بے گماں

خادم میرے ولی سداون ! لوک اینہاں مطلوب بناون ہر ہر طرف خلقت آوے
کول بزرگاں ہر کوئی جاوے خادم خدمت کرن ہزاراں لڑ لڑیگو کاری دا

أَنَا مِنَ الرِّجَالِ لَا يَخْطِفُ جَلِيْسُهُمْ رَبُّ الزَّكَّانِ وَلَا يَرِي يَرْهَبُ

میں ہوں اُن مردوں میں جن کا ہم نشین ڈرتا نہیں گردش آیام سے ہرگز نہ ڈر دیکھے کہیں

میں ہاں مرداں دیوچہ خاصا بہت دلیر تے بے وسواسا مجلس میری نال انہاندے
اچے رتے ہیں جنہاندے ! گردش دیاں ایماں کولوں کہیں نہ خوف چناری دا

تَوْءَاهُمْ فِي كُلِّ رَتْبَةٍ عُلُوِّيَّةٍ وَبِئْسَ جَلِيْسٌ مَّرْكَبُ

ہر شرف میں ساتھیوں کا ہے میرے رتبہ بلند ان کو ہر لشکر میں ملتی ہے سواری دل پسند

ہر رتے وچہ ساتھی میرے ! رکھدے اپنا شان اوچھیرے ہر لشکر وچہ ہے سوار ہی
ملدی دل پسند سواری کوئی نہیں سو راہناندے جمیا قابل کار سواری دا

أَنَا بَلْبٌ أَلَا زَوَاجَ أَمْلَأُ دَوْحًا أَرَادَنِي الْعُلْيَا يَا زَكَّ شَهَبُ

میں بلبل باغ مسرت ہوں درختوں کو بھروں عقل کو حکمت سے اڑاری ہیں میں اونچا ہوں

| | | |
|---|--|------------------------|
| بیل ہاں میں اس چمن دی | جو گلزار ہے ملک عدن دی | حکمت نال اٹاری میری |
| واگ شہباز اٹوٹار اٹوٹ چری | عقل میرے تھیں کوئی نہ وڑا | پھول خلقت ساری دا |
| أَصْبَحْتُ حَيَّةً فِي الْحَبِّ تَحْتَ شَيْئَةٍ | طَوَّعًا وَمَهْمًا مَتْنَةً لَا يَخْرُبُ | |
| میں مجھ کے سبھی لشکر میری مرضی تلے | ہوں نہ غائب جب بلاؤں آئیں سارے دوسرے | |
| لشکر میرے ولی مقامی | میری مرضی وچہ مقامی | جس ویلے میں حکم سداواں |
| حاضر ہوں ہر ہر مقامی | نہ انکار کرید ا کوئی | سدا جوں بھی ماری دا |
| أَصْبَحْتُ لَا أَمَلًا وَلَا أُمْنِيَةً | أَرْجُو وَلَا مَوْعِدَةً أَتَرَقَّبُ | |
| ہوں میں نہ جس کی کوئی امید ہے نہ آرزو | اور نہ وعدہ ہے کوئی جس کی ہو مجھے جستجو | |
| نہ آرزواں نہ امیدیں | نہ کوئی وعدے نہ تاکیدیں | نہ کوئی خواہش عزت جنت |
| نہ میں طالب دولت حشمت | ہر خواہش تھیں پاک سداواں | واقف سر اسرار ہی دا |
| هَازِلْتُ أَرْعَمِي مَبَادِيِنَ الرِّضَا | حَتَّى بَلَغْتُ مَكَانَةً لَا تُهَبُّ | |
| میں راجتا سدا یاں تک بمبادیٰ رضا | کوئی کب پہنچے وہاں وہ مرتبہ میرا ہوا | |
| میں میدان رضا الہی | جس دا انت شمار نہ کالی | امروں باہر قدم نہ چایا |
| تاں ایہ رتبہ رب تھیں پایا | ہو کہیں اس رتبے والا | جو محبوب غفاری دا |
| أَضْحَى الزَّمَانُ كَحَلَّةٍ مَرْقُومَةٍ | تَرَهُوْا وَنَحْنُ لَهُ الطَّرَازُ الْمَذْهَبُ | |
| ہے زمانہ چمکے ہے چادر منقش جس طرح | میں سنہری نقش ہوں اس کا سمجھو یہ اس طرح | |
| چمکے سارا پیا زمانہ | وانگ منقش چادر جاناں | میں سنہری نقش کچھا لڑن |
| چمکان وانگ سونے کے جانوں | کڑواں لاث لڑائی جس دم | ملک سارا چمکاری دا |
| أَقْلَتْ شَمْسُ الْأَوَّلِينَ وَشَمْسُ | أَبْدَا عَلَى فَلَكَ الْعُلَى لَا تُغْشَى | |

جتنے پہلے ہو گئے سب کے گئے سورج ہیں ڈوب

میرا چرخ باندی پر نہ ہو سورج عذوب

| | | |
|--------------------------|------------------------|--------------------------|
| پہلوں ہو ہو گئے ہزاراں | اج نہ ہرگز خبراں ساراں | میرا سورج سدا نورانی |
| نہ کدہا نہ ڈبسی جانی | ہر ہر ویلے شان سوایا | غوث غوث پکاری دا |
| یا سرکار میری بخداوی ! ! | میں عاجزاں منت فریادی | میرا کوئی نہیں محرم جانی |
| با جمہوں حضرت غوث جیلانی | ہر ہر ویلے آسرا تیرا | دس دتیرے بھکاری دا |

ختم شد قصیدہ ثانیہ

اسناد سورۃ الفیل

(۱) جو شخص جمعہ کی رات کو مندرجہ ذیل کلمات کو اکیس بار پڑھ کر شیرینی پر دم کرے جس کسی کو کھلایگا۔ تہ اس کا محبوب بن جائے گا۔

(۲) دل بھگی کے لئے ایک سو نسیل بار پڑھ کر خاک پر دم کرے جس کو کھلایگا اس کو جو کچھ کہے گا وہ مقبول کریگا۔

(۳) اگر اس کو چالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اپنے منہ کو دھوئے گا وہ مقبول خاص و عام ہو گا۔

(۴) اگر کوئی ستر بار پڑھ کر دم کرے اس ستر کو آٹھویں میں لگا دے گا ہر دیکھنے والا اس کا مطیع فرمانبردار ہو جائیگا

(۵) اگر موم کا غلیہ بنا کر اس پر ایک سو اکیس بار اس کلام کو پڑھ کر غلیہ کو دم کرے جس کی پشت پر اس غلیہ کو مارے گا وہ دیوانہ اور فریفتہ ہو جائے گا۔

(۶) اگر مصری یا اور کسی شیرینی پر ایک سو بار پڑھ کر دم کرے جس کو کھلایگا وہ عاشق ہو جائے گا۔

(۷) اگر سفید مرغی کے انڈے پر ایک سو بار پڑھ کر دم کرے گا۔ تو اس انڈے کو راستہ میں

دفن کرے گا۔ جو شخص اس پر سے گزرے گا وہ عاشق ہو جائے گا۔

(۸) جو شخص صبح کے وقت اکتالیس بار اکتالیس روز اس کو پڑھے گا۔ اندھیرے میں عجیب و غریب

معلومات حاصل کرے گا۔ بلکہ اسرار مخفی سے واقف ہو۔ صاحب بصیرت ہو اور صاحب ارادت ہو جائیگا

اور یہ کلمات سے ہم کلام ہو گا۔ سورۃ الفیل معہ یہ کلمات مندرجہ ذیل ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

إِلَهِیْ جُزِئْتُ شَيْخُ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ مجھ سے مت شیخ محمد الدین عبد القادر جیلانی کے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِحَقِّ يَاجُجَإِيلِ إِلَهِیْ جُزِئْتُ مِيرَانِ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ

تو نہ دیکھا گیا کیا تیرے رب نے بحق ای جبرائیل الہی مجھ سے مت میرا محمد الدین عبد القادر جیلانی

جِيلَانِي بِأَصْحَابِ الْفِيلِ طَبَقَ يَاجُجَإِيلِ إِلَهِیْ جُزِئْتُ سَيِّدِي الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي

ہا تھی و لوں سے بحق ای کلکائیل الہی مجھ سے مت سید عبد القادر جیلانی کہ گویا ان کا داغ

أَلَمْ يَجْعَلْ لِكَيْدِهِمْ بِحَقِّ يَاجُجَإِيلِ إِلَهِیْ جُزِئْتُ سُلْطَانِ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي فِي

محق ای یومائیل الہی مجھ سے مت سلطان محمد الدین عبد القادر جیلانی کو بیچ غلطی اور

تَضْلِيلِ بِحَقِّ يَاجُجَإِيلِ إِلَهِیْ جُزِئْتُ حَضْرَتِ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي

ملا لنت کہ بحق یا سید مولا محمد مجھ سے مت حضرت مولانا محمد الدین عبد القادر جیلانی کے اور بھی اور

وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ بِحَقِّ يَاسِرَافِيلِ إِلَهِیْ جُزِئْتُ شَاهِ شَاهَانِ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ

بحق یا اسرافیل الہی مجھ سے مت شاہ بادشاہان محمد الدین عبد القادر جیلانی کے اڑ گئے

جِيلَانِي طَيْرًا أَبَايِلَ بِحَقِّ يَاطِرَاطِيلِ إِلَهِیْ جُزِئْتُ خَدُّهُ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ

جانور پتنگ پتنگ بحق ای طراطیل الہی مجھ سے مت خدہ محمد الدین عبد القادر جیلانی کے

جِيلَانِي تَرْمِيهِمْ بِجَبَارَةِ بِحَقِّ يَافَرَايِيلِ بِحَقِّ طَرَايِيلِ إِلَهِیْ جُزِئْتُ

پھینکتے تھیں ان پر بھڑ بھڑ بحق یا فرائیل بحق طراطیل الہی مجھ سے مت قطب ربا فی

قُطْبُ رَبَّانِي مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي بِحَقِّ يَاعِزُّ رَافَايِيلِ

اَللّٰهُمَّ بِجُرْمَتِ دَرُّ وَلَيْشُ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي

محی الدین عبد القادر جیلانی کو بحق ای عزرائیل اللہی مجرمت در و لیش محی الدین عبد القادر جیلانی کے

مِنْ سَجِيلٍ بِحَقِّ يَا اَهْجَمَائِيلُ اَللّٰهُمَّ بِجُرْمَتِ مُسْكِينِ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي

کنکریوں کے بحق اے اھجمائیل اللہی مجرمت مسکین محی الدین عبد القادر جیلانی کے

فَجَعَلَهُمْ بِحَقِّ يَا كُشْفَائِيلُ اَللّٰهُمَّ بِجُرْمَتِ غَوْثِ الصَّمَدِ اِنِي مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدُ الْقَادِرِ

پھر کرداران کو ای بحق کشفائیل اللہی مجرمت مسکین غوث صمد انی محی الدین عبد القادر

جِيلَانِي كَعَصْفِ مَاءٍ كُلُّهُ بِحَقِّ يَا تَشْكَائِيلُ اَللّٰهُمَّ بِجُرْمَتِ فَقِيرِ

جیلانی کے جیسے بھسکھا یا ہوا بحق اے تشکائیل اللہی مجرمت فقیر

مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

محی الدین عبد القادر جیلانی کے اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والے تمام پرہیزگار

اسناد چہل کاف غوث

ذیل میں ہم چہل کاف تصنیف لطیف حضرت غوث الاعظم قدس سرہ العزیز کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسا
اعلیٰ علم و ادب ہے اور کسی وسیع زبان واقع ہے ان تینوں شعروں میں چالی کاف اور قاف پاک جمع کر دیئے
اور یہ فصاحت و بلاغت زور اور متانت اور سلامت و نفاست میں کچھ شبہ نہیں کہ حضرت کا کلام الہام ترجمان
ہے ان چہل کافوں میں حضرت نے تنگی اور مصیبت کے وقت خدا سے مانگنے کا طریقہ سکھایا ہے جب کوئی مشکل
کسی کے سر پر آئے مناسب ہے کہ ہر وقت ان چہل کافوں کا یاد رکھا جائے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مصیبت کلیتہً رفع ہو
جائیگی بہت سے صاحب اس کلام کی مدد مست بھی کرتے ہیں اس کلام کی بہت سی خاصیتیں ہیں اس کا اہمیت
کا طریقہ اندھیرے مکان میں بیٹھ کر پڑھے یا قبر کھود کر اس میں بیٹھ کر سوا لاکھ انگلیس روپے میں پڑھے

محی الدین - جان محی الدین - جہان محی الدین - اس جہاں محی الدین - اس جہاں محی الدین - ہم محی الدین
ہے محی الدین - ہے محی الدین - ہو محی الدین - ہو محی الدین - ہو محی الدین - ہو محی الدین - ہو محی الدین
فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(۱) سید محی الدین - ۲ - سلطان محی الدین - ۳ - خواجہ محی الدین - ۴ - فقیر محی الدین - ۵ - مخدوم محی الدین - ۶ - غریب محی الدین
۷ - بادشاہ محی الدین - ۸ - شیخ محی الدین - ۹ - درویش محی الدین - ۱۰ - ولی محی الدین - ۱۱ - مولانا محی الدین -

(۱) سید محی الدین عبد القادر جیلانی - ۲ - سلطان محی الدین عبد القادر جیلانی - ۳ - فقیر محی الدین عبد القادر جیلانی - ۴ - شاہ
محی الدین عبد القادر جیلانی - ۵ - مخدوم محی الدین عبد القادر جیلانی - ۶ - ولی محی الدین عبد القادر جیلانی - ۷ - درویش محی الدین عبد القادر
جیلانی - ۸ - مولانا محی الدین عبد القادر جیلانی - ۹ - خواجہ محی الدین عبد القادر جیلانی - ۱۰ - غریب محی الدین عبد القادر جیلانی - ۱۱ - شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی
دل الہی بکرمت سید محی الدین سر اللہ (۲) الہی بکرمت مسکون محی الدین قدس اللہ (۳) الہی بکرمت مخدوم محی الدین بران اللہ (۴) الہی
بکرمت فقیر محی الدین شاہ اللہ (۵) الہی بکرمت مولانا محی الدین شاہ اللہ (۶) الہی بکرمت اولیاء محی الدین امان اللہ (۷) الہی بکرمت سلطان
محی الدین سیف اللہ (۸) الہی بکرمت غوث محی الدین قطب اللہ (۹) الہی بکرمت خواجہ محی الدین فرمان اللہ (۱۰) الہی بکرمت شیخ محی الدین
فضل اللہ (۱۱) الہی بکرمت درویش محی الدین آیات اللہ

۱ - یا سکین محی الدین قدس اللہ - ۲ - یا مخدوم محی الدین محمد اللہ - ۳ - یا فقیر محی الدین شاہ اللہ - ۴ - یا سید محی الدین سر اللہ
۵ - یا مولانا محی الدین شاہ اللہ - ۶ - یا اولیاء محی الدین امان اللہ - ۷ - یا سلطان محی الدین سیف اللہ - ۸ - یا غوث محی الدین قطب اللہ
۹ - یا خواجہ محی الدین فرمان اللہ - ۱۰ - یا شیخ محی الدین فضل اللہ - ۱۱ - یا درویش محی الدین آیات اللہ - ۱۲ - یا حضرت غوث
الصمدی الی اعلیٰ اُمّیّ فی بحالی یا عباد اللہ اُعیینونی - اس کے بعد اپنی حالت کے واسطے حضرت علیؑ
غوث اعظم قدس سرہ العزیز کے دربار حضور میں پیش کریں اللہ اللہ العزیز الحق گویا کے سوا اور اور فریاد کے اور کچھ ملنا حاصل نہ کرنا

دوازده امام

لِي خَمْسَةَ أَطْفَالٍ بِهَاجِرَةِ الْبَاءِ الْكَاطِمَةِ
الْمُصْطَفَى وَالْمُؤْتَصَّى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ
يَا بَعْدَهُ هُم مِّنْ نَّسْلِهِمْ قَدْ جَاءَ بَيْنِي مِنْ نَّسْلِهِمْ
الْعَابِدُونَ الْبَاقُونَ وَالصَّادِقُونَ وَالْكَاطِمَةُ
ثُمَّ هُمُ الَّذِينَ هَادِيَ الْعَيْنِ إِمَامُ الْخَاتِمَةِ

۲۔ باب دوم بروج و عمل سیارگان کے بیان میں

حروف ابجد: حروف ابجد اعداد کے حساب سے لکھے جاتے ہیں۔ اکثر عالمین کا ملان اس حساب سے اعداد جمع کرتے رہے اور تقسیم کرتے رہے جب کسی کے نام کے اعداد شمار کر کے حساب لگانا مقصود ہو تو ان حروف سے اعداد دیکھ کر لکھ لیں اور شمار بھی کر لیں یہ آپ کو آسان ہو گا۔ قاعدہ ابجد کایوں ہی عامل نہرگوں نے تحریر فرمایا ہے

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|----|----|----|----|---|----|---|-----|---|-----|---|------|
| ۱ | ۸ | ۵ | ط | ۹ | ل | ۳۰ | ن | ۵۰ | ص | ۹۰ | ت | ۲۰۰ | ض | ۸۰۰ |
| ۲ | ۷ | ۴ | ی | ۱۰ | لا | ۳۰ | س | ۴۰ | ق | ۱۰۰ | ث | ۵۰۰ | ظ | ۹۰۰ |
| ۳ | ۶ | ۳ | یہ | ۱۰ | لا | ۳۰ | ع | ۴۰ | ر | ۲۰۰ | خ | ۴۰۰ | غ | ۱۰۰۰ |
| ۴ | ۵ | ۲ | ک | ۲۰ | م | ۴۰ | ت | ۸۰ | ش | ۳۰۰ | ذ | ۷۰۰ | ع | ۲۱ |

نقشہ طلسمی حروفات: یہ طلسمی حروفات بزرگوں نے اس واسطے تحریر کیے ہیں کہ نقش پر نام لکھا ہو کسی دوسرے علم والے کو معلوم نہ ہو سکے جیسا کہ محبت عداوت کے واسطے نقش لکھا جاتا ہے اگر پکڑا بھی جائے۔ اس پر نام اس طلسم کے حروف سے لکھے ہوں تو کوئی پڑھ نہ سکے گا ناں نہ پڑھیں گا جو کہ اس طلسم کو جانتا ہو گا اس واسطے عامل کو چاہیے کہ اس طلسمی عبارت کو بھی حفظ کرے اور ان شکلوں کو خوب جانتا ہو کہ تعزید لکھنے میں سہولت رکھتا ہو۔ طلسمی حروفات کئی قسم کے ہوتے ہیں میں دو شکلوں میں پیش کرتا ہوں جو حروف طلسمانی کہا کرتے ہیں ملاحظہ ہوتا ہے چنان کے واسطے فارسی حروف ساتھ ملج ہیں۔

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح |
| ط | ث | ج | ص | خ | س | ض | ظ |
| ع | ک | م | ع | ع | ع | ع | ط |
| ب | ص | ح | ل | ہ | ق | ن | ت |

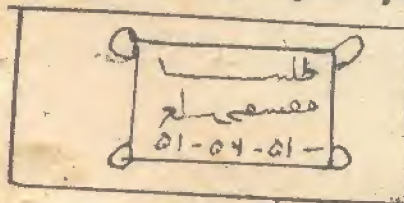
نقشہ نمبر ۱ طلسمی حروفات

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح |
| ط | ث | ج | ص | خ | س | ض | ظ |
| ع | ک | م | ع | ع | ع | ع | ط |
| ب | ص | ح | ل | ہ | ق | ن | ت |

عمل ہفت سیارگان :- اب عالموں کی واسطے رات ستاروں کا عمل درج کرتا ہوں چاہیے کہ جس شخص کو نقش لکھنے کا شوق ہو وہ ان رات ستاروں کو عمل میں لاوے اور ان ساعتوں سے خوب واقف ہو تاکہ کام نقش کا تمام سہولت سے لے سکے کیونکہ ہر ایک کام ستارہ کے تحت ہوتا ہے جو عامل ستارہ کا حاکم ہوگا۔ وہ اشارہ سے کام لے سکتا ہے۔ اس لئے شائقین کے واسطے عمل ستارہ ملے درج کیا جاتا ہے ملاحظہ فرمائیے ستارہ ملے روحانی اور جہانی دو قسم کے درج کرتا ہوں۔

اسمائے سیارگان روحانی

ستارہ زحل :- اس ستارہ کا عمل جنگل میں چادر ڈالنا و خیمہ بیکر دھونی وغیرہ۔ زبان رمال کی ہمراہ بیکریں کریں لیکن باد صوبہ اور پاک صاف ہو کر اپنے گرد حصار ضرور کھینچ لیا کریں ازل و آخر و دوشربی گیارہ گیارہ بار پڑھ لیا کریں کاروتی اپنے ہمراہ ہاتھ میں رکھیں حصار خاصہ رکھیں پھر ان حرفوں کو دو ہزار تین سو ساٹھ بار پڑھیں کوئی شکل بھی یعنی اس شکل بھی نظر آوے تو یہ وہاں نہ رکھیں اور نہ ہی فوت دہر اس کو نزدیک آنے دیں دل کو مکمل دیکر کے اس عمل کو کیا کریں۔ اکتالیس روز ہر ستارہ کا عمل ہوگا بہتر تو یہ ہے کہ کسی ندی کے کنارے ایسا عمل کریں ورنہ جنگل میں ہی کیا کریں لیکن جہاں کسی دوسرے آدمی کی خار نہ ہو۔ جب آپ عامل ہو جائیں گے تو ستارے اپنے کام انجام کر دیا کریں گے ستاروں کے عامل دنیا میں بہت کم ملتے ہیں اس لئے عامل ستاروں کے بہت کام کر سکتے ہیں جیسا کہ شاہ محمد غوث گو الیاسی وغیرہ زمانے میں مانے ہوئے عامل تھے لیکن کسی کامل عامل کی راہنمائی سے ایسا کام کریں ورنہ ہاتھ نہ ڈالیں۔ اب عمل درج ہے اس ستارہ کو فارسی میں کیو ان اور ہندی میں سنجہ ہفتہ اس کی ارادت مراد و رازی کی قدسیہ نام اور ترکیب اور سر کے بال سیاہ اور زیادہ خوب لہجہ اور خورناشن اور دندان نہایت ہی بزرگ اور سر پر گوشت بہت رکھتا ہے۔ اور پکا و طریقی کی نسبت لمبا ہے اور ساق کو تانہ پشت چھوٹا اور ترش یعنی بد زبان اور اس کے قدم میں کوئی نشان اور عیب ہوگا۔ دونوں ہاتھوں سے عاصا گدی کے نیچے تنکائے ہوئے اور کسی میوہ دار وخت کی ٹولی ہاتھ میں لئے ہوئے عامل فلک ششم اول روز شنبہ (ہفتہ) اور اس کا موکل اور قابل ہے مردم اوزار اور صحرائین ہے اس کا کام بندہ پردہ زری زبان درازی بد و باری کاہلی بے مروتی۔ دروغ گوئی۔ جادوگری شادی سو لگیری۔ سیاہ لباس کفنش دوزی میوہ بنانا کو تو الی کرنا اس کے عامل کو سیاہ کپڑا لکیر عمل کرنا۔



عمل :- **سَبْرُ یَہَاسَنُ، کَلْبُ سَبْرُ، حَوْرُ شَ، مِیُوشُ، دَسْرُ کُوشُ**

کَا عَلِشُ، ذَرُوشُ، کَا هَنْطُوشُ، جَحْقُ یَاوَدَا قَائِلُ

ستارہ مشتری :- اس کو فارسی میں برجیں اور ہندی میں برہسپت

وزیر فلک ششم عامل پنج شنبہ سعد اکبر اقلیم دوم اس کا موکل مہائل صورت اس کی پیر مرد کی اور رنگ اس کا فریہ جسم بلغمی مزاج، ذی عقل، اور دانا زبان شیریں، سیاہ چشم، پیشانی خوشنما، کشادہ ابرو، خوبصورت گانے بجانے کا شوقین ہوتا

ہے۔ کوچک سر فیصیح زبان، عقل مند، گندم رنگ ہر ایک اس کی بات قابل اعتبار ہوتی ہے پیشانی پر کوئی داغ و نیل وغیرہ
 کا یا گردن پر سیاہ رنگ کا تنول ہوگا۔ وختوں میں خرابی نہ کرنا ہے۔ جانوروں میں اس پ و ہما و چلو کو پسند کرتا ہے اور یہ
 قاضی کا حکم رکھتا ہے۔ بخورات، عود، مشک، کافور، واندو، صندل، شکر، سرخ، زرد رنگ کا کپڑا لے کر عمل کریں۔
 اور تین ہزار تین سو ساٹھ بار عمل کریں۔

مصمص
 ملط
 صصح

عمل :- ذہا عوش، ذہر ماش، ہبٹش، مٹش، اذ ماش
 ہبٹش، خروش، دھندھاش، بحق یا مہما میل

ستارہ مرتخ :- طبقات انسانی کے مذکورہ ہر بابان، عصبے والا، کیتا، قد، ہمیشہ جوان، سرخ رنگ، نائل بہ سیاہی،
 زوردار اور راہزن اور قصاب اور جراح، تقارچی اور جہاد سے منسوب ہے۔ حلیہ اس کا میاں قد، سرخ رنگ گول بڑا سر
 قوی، سیکل، بلند آواز والا، مہیب شکل، کبوتر چشم، دراز و باریک لب، خمیدہ کمر، بلند گردن، اور وائٹوں میں نشان، لیش
 بڑا شیدہ، یا مقرر کٹی ہوئی۔ اعمال و اخلاق میں دلیر، بے باک، بد رحم، ظالم، خوشن واری، غیوری، فضولی اور خود پسندی
 فاسق ہونا علم میں علم سپاہ گری، قولہ والا، غذا پسند، طعام تلخ، گوشت خام، خون، شراب، گو سفید بیاں، کباب، شقائق، عتاب،
 کاکج، اشخار رنگ، سرخ لبوس، تقارچی، حقیق، شجرت، نکھیا، سرخ، اجناس میں آلو بخارا اور مقم و مر اور فادہ اور کا
 کرنا پسند کرتا ہے سرخ کپڑا لے کر عمل کریں۔ اس کے عمل کو باقی ہزار تین سو ساٹھ بار کریں۔ عود، لوبان، پیل گل، بخورات کریں،

مصمص

عمل :- وعد لوش، ہاڈ لوش، عندوش، بیصاش، اؤدوش
 ہبید، یعلیش، مہیوش، دھندھاش، بحق سس کل میل

۵۶۶ ص ص ص

یہ ستارہ نیر اعظم ہے جس کو تمام لوگ سورج کہتے ہیں اور اس کے منسوب بات
 ستارہ شمس :- یہ ہیں۔ مردم بیدار و عقلمند اور خوش میاں قد، سر کے بال نرم چیت اور چالاک زوردار و ہیولان پرانچال

زرد چشم، سرخ مزاج، صفراوی اور کٹ پا خالی ہیں اس ستارہ والا بادشاہ ہوتا ہے۔ پاک تن غذا چا دل اور زرد میوہ اور شیرینی
 وال خود اور شہد عطر خالص سے منسوب ہے بخورات عود، مشک، وادسینی، صندل، سرخ، صندل سفید، ایک سو پچاس بار
 ایک ہزار بار روز پڑھا کریں، زرد رنگ کا کپڑا لیں۔

مصمص
 صمص
 صمص

عمل :- بٹولوش، مٹلوش، کٹکاش، اطیقاش، مٹوش
 عاد لیش، کلیداش، بحق یا ہر کا میل

ستارہ زہرہ :- اس کو فاری میں ناسید اور ہندی میں شکر (جمہ) کو کہتے ہیں یہ شکل مورت یعنی عورت کی شکل کا ہے

اس کے لاکھ میں تلوار لی ہوئی ہے۔ اس کا رنگ سفید خندہ رو اور شیریں سخن۔ باریک بینی، تنگ دمان وجہ نوجوان اور
وانا رنگ نے بچانے کا واقف، خندہ پیشانی، ہمیش پرست، ظریف مال، باسعادت ہر وقت نصیحت پر متقیم ہے کیونکہ یہ
نثارہ برج میزان کے تعلق رکھتا ہے اصل میں منقلب ہے گا ہے بلکا اور کبھی بھاری ایک حال پر نہیں رہتا۔ دوستی اور دشمنی
میں یکساں رہتا ہے۔ نیک رائے دہندہ، شاہد سلوک، مزاج مزاحیہ اور کلیہ انسانی سے دلکشا، مقام، باغات اور قارخانہ اور
مطب خانہ پسند کرتا ہے۔ بخور تول، عطاروں، لثیم فروغوں سے زیادہ تعلق رکھتا ہے اخلاق اس کا بد خو بھی ہے فتنہ انگیز، بہت تلی
معشوق بے وفا اور بے شرم عشق باز اور قہر و الا اور آرائش پسند بھی ہے۔ کھیلنا، مسخری کرنا، تاش، شطرنج، باص، رمضان
یا شعبان کے انکار میں عمل شروع کریں پانچ ہزار تین سو پانچ بار پڑھا کریں۔ فلک سوم عامل چہار شنبہ کا ہے سفید کپڑا بیکر عمل

کریں اور بخورات جلائیں۔ بخورات بخود، عنبر، مشک، کافور، صندل سفید اسپند
عمل۔ اِدْھَسْ مَشْ، وَھَطَّارِشْ، اَبَاشْ، شَمْھُورِشْ
عَنْقَاشْ، اَلْقَاشْ بِحَقِّیْ یَا حَبْرَ اَمِیْلْ

نثارہ عطار وہ۔ یہ تارہ مرکز ہا اور طبقات انسانی سے میانہ قد، شیریں سخن، فصیح کلام، ہر نام کمال عقیل، افسیم، زور و
مزاج صفرویی اور بلغمی، گندم رنگ، موٹے سینگوں والا، اتھواری، حاضر جواب، موزوں طبع شاعر، عامل کامل مشاغل، ملجھ اناس
حکیم، مال، صید انسانی سے خوش، مڑنا کیشہ و سیاہ لیش، دراز، زور و دندان، کمر باریک، کچھ بینی ضعیف، نازک پہلو، مگر شکم پر
کوئی نشان ہو اعضا میں سے صحت سے تعلق رکھتا ہے۔ افعال مال کار میں، کم شہوتی، بے تکلف، علم حکمت، روشنی، سفیدی
کی طرت زیادہ، رعب، مستدین، لطیف، حکمت کا طالب، علم کا طریقہ، وفیقہ کا عامل، تسخیر کا حاکم، عملیات کا استاد، کاتب، دیوان عمل کا طالب
ہاں نیلیوں فیروزی، ایشیہ پاس ہو بروز چہار شنبہ قاضی فلک دوم نہ شخص نہ نیک، مگر اس کا اسماعیل ہے چھ ہزار چھ سو چھیالیٹھ
بار پڑھیں بخورات بخود، کافور، صندل، سرخ، قرفل۔

عمل۔ سَدْھُوْ نَاشْ، اَمِیْرَاشْ، حَبِیْطُشْ، شَاھَلِیْشْ، ذَکَلِیْشْ
وَكَلُوْ لَیْشْ، مَغْلُوْشْ، اَمِیْشْ، بِحَقِّیْ یَا اَسْمَا عَمِیْلْ

نثارہ قمر۔ یہ تارہ قمر احقر طبقات انسانی میں پاکیزہ فن، سفید پوست، دراز قامت، مگر دلیل اور بے دانشی،
مزاج بلغمی، اور شیریں سخن، نیک رو پیوستہ ارو، مائیل باسعادت کار، بار بار دیوی و عقیلی میں متوسط، کچھ دمان سیاہ
چشم، قرآن سببہ، کشادہ دانت، باریک ہونٹ، خوش قسمت، بامروت طفل، نابالغ و جوان، منہ پر خال خوبصورت و زیر فلک
اول صاحب نجوم، محبت عشق کا حاکم، قنات میدان ہے سفید کپڑا لے کر یہ عمل کریں بخورات بخود، کافور، شہر، مگر اس کا تہ تھا میل

چے تین ہزار تین سو ساٹھ بار عمل کریں۔

عمل :- غَدُّ لُوش، هَا دُ لُوش، مَرَا لُوش، هَابِکَاش، طِبْمَارِش،
دَا نَانِش، مِبَالُوش، زَا غَالُوش، بِحَقِّ یَا فَهَقَا بَیْل

اسماء جسمانی سیارگان

ان کا عمل بھی اسی طریقہ سے یا کسی عامل سے طریقہ حاصل کر لیں۔

ستارہ زحل :- اَشْرَاغَات، بِلَا تَالِش، کَطْر طَلْبَاش، مَدَّ غَا طَابَات، دَر غَا هُو لُوش، کَنَا هُو لُوشَاط
ستارہ مشتری :- طَمَائِل، کِنَامَر کات، دِید و انیا، شَفُو ز تَا هَا لُوش، سَبُو مَر کَشَشَا بَالُو
لُور، یَا اَحْدَا مَر، حَکَا طُو مَر۔

ستارہ مریخ :- اور و تَارِی کصاصات کشین طور، کَانِیَا تَا هُو الباساق فِیقِی کیو کُور فِیا،
ستارہ زہرہ :- هَبِیْهَا کَامُو لُوش تَبَانِی، مَا تَالُو، ذَا طِیو طِیو، طِیو ز فِشَا، بُو لُوش و اَوْ چَا چَا کَا مَا
اَو کِی، مَشَاتَبُور، اَھُو اَھِیو، اَو طِی، اَدَر اَفَر، تَا دُ مَر و،
ستارہ زہرہ :- فَر یَا هُو، فَمَمْنَا، بَاد مَائ، هَبِیْ طَانَا، رَھِیْ طُو، سَمِیْ طُو، طَھِیْ لُوش دَھِنَا،
ستارہ عطارد :- دَھِنَا هُو مَالَا تَب، فِیوَر اِلِشَاط، اَھَلَا طَا قَر طُو ش، مَھَلِیْ شَا، مَاطِلُو سَا،
اَمَلِیْ طِی طُو۔

ستارہ قمر :- هَنَا مِیو، کَطْر کَلُو مَر، اَر مَو هُو، هَابِن، شَتَا مَ بَتَنِی، فَر سَتَر هُو مَھْتَا مَنَّا،
شِیو کَا مَاطَا ت، رَا فِیْن،

برجوں کی یہ تائیں جس میں ان میں کوئی کام نہ کرنا چاہیے کیونکہ کامیابی نہ ہوگی لیکن یاد رہے کہ جس مرد یا عورت کا
برج ہوگا۔ اس کی نیک و بد تاریخ دیکھ کر کام کیا کریں نقشہ معخوس تاریخوں کا یہ ہے۔

| | |
|-------------------|----------------------------|
| برج طالع حمل | برج طالع ثور |
| برج طالع جوزا | برج طالع سرطان |
| برج طالع اسد | برج طالع سنبلہ |
| ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۵ | ۸ - ۱۳ - ۱۸ - ۲۰ - ۲۸ - ۳۱ |

برج طالع عقرب را
 ۲۸ - ۲۳ - ۱۵ - ۹ - ۲۸
 برج طالع جدی را
 ۲۵ - ۲۲ - ۲۲ - ۱۷
 برج طالع حوت را
 ۱۳ - ۲۹ - ۲۲

برج طالع میزان را
 ۲۸ - ۲۳ - ۲۸
 برج طالع قوس را
 ۱۳ - ۹ - ۲۸
 برج طالع دلو را
 ۲ - ۲۳ - ۱۷ - ۱۲

جدول دوازده بروج و اثرات و مہینہ وار

| نخل | برق | نام مہدی | خانہ | جہت | تاثیر | رنگ | وبال | شرف | مہبط | مذکر و مؤنث | مؤکل | حروف |
|-------|-------|--------------|-------|-------|-------|------|-------|-------|-------|-------------|---------|-----------|
| گرہ | حل | یکم اس ماہ | مرج | مشرقی | آتش | سرخ | زہرہ | آفتاب | دحل | مذکر و مؤنث | مراٹیل | ا ع ل |
| موش | قند | یکم اس ماہ | زہرہ | جنوبی | آبی | سفید | مرج | قمر | | مؤنث و مذکر | عمرائیل | د ب |
| سیرخ | جودا | مقتدر اس ماہ | عطارد | عربی | بادی | زرد | مشرقی | راس | ذنب | مؤنث و مذکر | عمرائیل | د ق ک |
| خوگوش | مرطان | یکم اس ماہ | قمر | شمالی | آبی | سفید | دحل | مشرقی | مرج | مؤنث و مذکر | عمرائیل | م ج |
| پلنگ | اسد | یکم اس ماہ | شمس | مشرقی | آتش | سرخ | دحل | | | مؤنث و مذکر | عمرائیل | م ت |
| شیر | سنبلہ | یکم اس ماہ | عطارد | جنوبی | خاک | سبز | مشرقی | عطارد | زہرہ | مؤنث و مذکر | اسماعیل | ب ت |
| موا | میزان | یکم اس ماہ | زہرہ | عربی | بادی | سفید | مرج | دحل | آفتاب | مذکر و مؤنث | عمرائیل | ر ت ط |
| آہو | عقرب | یکم اس ماہ | مرج | شمالی | آبی | سرخ | زہرہ | قمر | | مؤنث و مذکر | میکائیل | ل ن ط ط ط |
| گرہ | قوس | دھن اس ماہ | مشرقی | شمالی | آتش | زرد | عطارد | ذنب | راس | مذکر و مؤنث | عمرائیل | خ غ |
| | | یکم اس ماہ | دحل | جنوبی | | | قمر | پرت | مشرقی | مؤنث و مذکر | میکائیل | م ش ذ |
| بچکار | دلو | یکم اس ماہ | دحل | عربی | بادی | زرد | آفتاب | | | مؤنث و مذکر | عمرائیل | خ م |
| شیر | حوت | یکم اس ماہ | مشرقی | شمالی | آبی | سرخ | عطارد | زہرہ | عطارد | مذکر و مؤنث | عمرائیل | د ج |

باب سوم طالع نامہ کے بیان میں

واضح ہو کہ یہ طالع نامہ خواجہ زبیر صاحب حکیم نے تالیف کیا تھا اس طالع سے بہت سے بزرگ کامیاب ہوتے چلے آتے ہیں اس کے معلوم کرنا طریقہ یوں بیان کیا ہے کہ کسی مرد یا عورت کا مطالعہ دیکھنا مقصود ہو تو نام اس کا معہ نام اور

حساب اجد کے اعداد سے لکھے اور اعداد کو جمع کر کے بارہ پر تقسیم کرے اگر ایک بچے کو طالع حمل ہو گا۔ اگر دو بچیں تو طالع تو ہو گا۔ اگر تین بچیں تو طالع جوڑا ہو گا اگر چار بچیں تو طالع سرطان ہو گا اگر پانچ بچیں تو طالع اسد ہو گا۔ اگر چھ بچیں تو طالع سنبلہ ہو گا۔ اگر ساتھی بچیں تو طالع میزان ہو گا۔ اگر آٹھ بچیں تو طالع عقرب ہو گا۔ اگر نو بچیں تو طالع قوس ہو گا۔ اگر دس بچیں تو طالع جدی ہو گا اگر گیارہ بچیں تو طالع دلی ہو گا۔ اور اگر ٹھیک ٹھیک تقسیم ہو جائے تو طالع قوت ہو گا۔ اگر آسان طریقہ سے طالع نامہ کو دیکھنا چاہیں تو جدول معہ حروف و بروج و شمارہ ماہ کی درج کی گئی ہے آپ اسے بڑی آسانی کے ساتھ دیکھ سکتے ہیں بلکہ عورتیں بھی اس جدول سے طالع نامہ کا مطلب حل کر سکتی ہیں جس مرد یا عورت یا بچے کا طالع دیکھنا مقصود ہو تو ان کے نام کا پہلا حرف لے لیجئے یا نام کے اخیر کا حرف لے لیجئے تو اس حرف کو معہ بروج و شمارہ مل کے نقشہ پائے میں دیکھیں جو حروف سے ملے اس حرف کے بروج کو طالع کریں پھر اقلش کے حالات بیماری و خورست کے بدن پر نشانات سب کچھ خلاصہ سے مل جائیں گے بروج نسائی جہاں ہو گا وہ اُس بروج کی عورت کا حال ہو گا اور بیماری نامہ جو ہر بروج کے اخیر درج میں وہاں شروع و اسے کی بیماری کا حال ہو گا اس بیماری نامہ کے مطابق اس بیماری کا علاج کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ بیماری بالکل صحت کامل پائے گا اچھ کا حساب ذیل میں درج کرتا ہوں۔

ضروری نوٹ: سو فیصد ہو کہ بروج محترارے دائرہ میں تحریر کئے گئے ہیں آپ ہر پہلے حروف نام کو لے کر بروج کو دیکھ سکتے ہیں لیکن ہر حرف کے تاثرات الگ الگ ہیں۔ چونکہ ساعت آتش ہے اس کی نسبت آتش اور بروج آتشی سے ہوگی۔ جو حروف خاکی ہے خواہ اس کا بروج کونسا ہوگا لیکن اس کی نسبت خاکی بروج سے زیادہ تعلق رکھتی ہے آبی کی نسبت آبی بروج سے اور باوی کی نسبت باوی بروج سے رکھتی ہوگی اس واسطے ہر ایک بات کو ذہن نشین کر کے پھر حساب کا ورق اٹھیں تاکہ حساب غلط نہ ہو بندہ ہر بروج کے ساتھ اور ہر حرف کے ساتھ تاثرات اور تاثرات کے نام بھی لکھ دے ہیں تاکہ آپ کو کبھی قسم کی الجھن نہ رہے کئی ناموں میں حرف ایک ہی آتے ہیں لیکن بروج اور تاثرات الگ الگ ہوتی ہے کیونکہ پیدائش کی ساعت الگ الگ ہوتی ہے۔ اس لئے تاثرات بھی بدل جاتی ہیں۔ اب آگے طالع نامہ کا مطالعہ کیا جاوے۔

طالع نامہ و پیدائش نامہ بیمار نامہ کے

برج حمل یا میکھ راس: برج طالع اسد ہندی میں اس کو شگھ ماہ بھاووں کو کہتے ہیں اس کا مؤکل حرکات اور اس کے حروف اے۔ ل ہیں جس کی صورت شہر کی مانند ہے خانہ ستارہ شمس مشرقی آتشی رنگ سرخ اور وبال رطل ہے مذکر ثابت ہے یہ ستارہ حضرت آدم علیہ السلام کا ہے اور خراسان کی زمین پر چلتا نظر آتا ہے جو شخص اس ستارہ میں پیدا ہو وہ نیک رو اور نیک خو ہوتا ہے اور دوست ہر ایک کا ہوتا ہے اور حکیم باوریاں ہوتا ہے اور پرہیز گاری کی طرف زیادہ مشغول رہتا ہے۔ دولت مند اور فراخ روزی والا ہوتا ہے۔ فصیح زبان اور شیریں سخن ہوتا ہے لیکن غصہ میں لبریز رہتا ہوا نظر آئے گا۔ اور غصے کے بعد جلدی پشیمان بھی ہوگا۔ جمہرات و جمہ کا دن اس کے واسطے بہت اچھا ہوگا۔ جو کام نیا شروع کرے ان دنوں میں شروع کرے اور بیہوشوں میں صفر کا مہینہ اس کے واسطے نیک ہے اور ہر ایک کام جس کو مانتھو لے لے گا۔ کرے گا۔ جب بزرگوں کے پاس جاوے تو ان کے دامن طرف کھڑا ہووے یا بیٹھ جاوے۔ تاکہ اس کی حاجت روائی ہو جاوے اس ستارے واسطے سے کار خیانت اور جھوٹ ہرگز نہ ہونے ہوگا اور حرام کاری بھی نہ کرے گا۔ اور نہ حرام کا مال کھائے گا۔ اور جب نیا چاند دیکھے تو مبارک ہوگا۔ اور سفید کپڑا کو زیادہ پسند کرے پہنے گا۔ طبع کا گرم ہوگا۔ اور بیماری میں بری بری آوازیں کرے گا اور درو شغبقتہ میں عموماً افکار رہے گا اکاون سال کی عمر ہوگی جب اکاون سال سے گزرے گا تو نوے سال کی عمر پائے گا۔

برج ثنائی: یعنی عورت کا برج حمل ہوگا۔ جو عورت برج حمل کے طالع میں پیدا ہوگی۔ وہ نیک خصلت اور نیک رو اور حلیم الطبع اور نرم دل کی ہوگی لوگوں کو نیک خصلت اور نرم دوری و نیک کاموں کی ترغیب دیگی اور دونوں میں سے اس کے واسطے بدھ اور جمہ کا دن نیک ہوگا۔ اگر ان دنوں میں کوئی نیا کام شروع کرے گا تو وہ اس کو اچھا اور فائدہ مند ہوگا۔ بھقتہ اور مشکل

حضرت شیدائے علیہ السلام کا ہے جو شخص اس ستارے میں پیدا ہو گا وہ نیک رو اور نیک خورنگ گندم گوں اور بہت باتوں والا شوریدہ لپٹ ہو گا۔ اور جمعہ کا دن اس کو مبارک اور نیک ہو گا۔ اگر اس ستارے والا عورت کرنی چاہے تو طالع ثور والی اس کو عورت موافق اور دل لہلانے والی ہوگی اور نیز طالع سنبلہ اور جدی والی بھی اس ستارے والے کو موافق آئیگی اور زندگی اچھی گزریگی اس ستارے والے کو غرق ہونے کا خطرہ ہے اور زخم شمشیر یا چاقو جیسے آلات سے بھی اس کو خطرہ نظر آیا ہے۔ اس طالع کا چشم ضعیف ہو گا۔ اور غصہ والا بھی ہو گا۔ مگر غصہ ہونے کے بعد جلدی راضی ہونے کی کوشش کرے گا۔ اس کے سر یا ناک پر ایک کلمے رنگ کا خال ہو گا جو علامت دولت کی دلالت کرے گا اور درویشیت اور درویشی سے محفوظ رہے گا۔ اس کو زبردہ سفید اس درویش پر کھانا مفید ہو گا۔ ممکن ہے کہ اس ستارہ والا چار عورتیں نکاح میں لائے اور صاحب فرزند بھی ہو گا۔ اور زخم چشم یعنی نظر لگنے کا اس کو خطرہ رہے گا۔ سایہ دیو پری سے بھی اس کو بیماری ہوگی۔ اس کو چاہیے کہ دیوناہ طالع ثور کا تعویذ ہر وقت اپنے پاس رکھے اس صاحب طالع کو دور اپن کبھی نہ ہو گا جو کام کرنا ہو تو اول ماہ میں یعنی نئے چاند کی پہلی تاریخوں میں شروع کیا کرے تاکہ فائدہ مند ہو اس کے طالع کے صاحب کا مال خانہ چوزہ ہے جو کہ بہت مالدار ہونے کی دلالت کرتا ہے لیکن مال جمع نہ کر سکے گا اور صے آئیگا۔ اور صر جلا جائیگا۔ اس طالع والا کا ماتھ سخی ہو گا اور خطرے والا خانہ قوس کا ہے درخت کے نیچے دو بہر بارات کو بند کرنا اس کو خطرہ ہے اور جس کسی سے یہ نیکی کرے گا اس سے برائی کی امید رکھے گا۔ اور برائی دیکھے گا دنوں میں سے ہفتہ بھی مبارک ہے اس کی امید برائی کا خانہ جوت ہے جو کہ علامتوں سے فائدہ دیکھے اور اس کے سفر کا خانہ جدی ہے اگر سفر کو اختیار کرے گا تو سفر دروازہ کا پیش آئیگا۔ اگر مغرب کی طرف یعنی قبلہ کی طرف اختیار کرے گا تو دروازہ رہے گا اور اس طالع کے واسطے وقت کے باو شاہوں اور ٹرائف کی خدمت کرنا بہتر ہوگی اور اس کے دشمنوں کا خانہ حمل ہے دشمن اس کے بہت ہوں گے ان دشمنوں سے اس کو اپنا آپ سنبھال کر رکھنا چاہیے ان کے غریب میں نہ آنا چاہیے اور اس طالع والے کے واسطے بدن کا پڑا سرخ رنگ کا یا کپڑی رنگ کا ہونا بہتر ہے اس کے طالع کی نخواست کا اندازن سات سال یا تیس سال کا ہو گا تب اس خطہ سے گزرے گا۔ تو عمر اس کی نوے سال کی ہوگی۔

یمرج نسائی: یعنی رُج ثور والی عورت کا حال جو عورت برج ثور کے طالع میں پیدا ہوگی وہ نیک خورنگ رو ہوگی مملکت اس کی یہ بھی ہوگی کہ حفاکش بھی ہوگی اور عموماً عاشق و محبت اور دوستی میں کوشاں رہے گی۔ اپنے آپ کو بناویدہ نگار میں اور صفائی پرست عورت ہوگی سرخ سینہ اور پستان ابھرے ہوئے یا دھیلے ڈھائے ہوئے اور بزرگ چشم دیکھنے سے ثابت ہوگی اور اس کو کبھی کبھی درویشان بھی ہو کرے گا نظر لگنے سے اس کو خطرہ ہو گا۔ اس طالع والی عورت کا قدر و راز ہو گا اور ناز و ادا والی ہوگی اور شرمیلی آنکھیں بھیہ ان کمان والی فرخندہ پیشانی ہوگی اس طالع والی عورت کو چاہیے کہ تعویذ دیوناہ برج ثور

کو اور پاؤں جنوب مغرب کی طرف ہوتے ہیں خانہ ستارہ عطارد و غزنی، بادی، رنگ زرد و بال مشتری شرف راس ہبوط
 ذنب ورجہ میں ہے یہ ستارہ حضرت سحیٰ بنغیر علیہ السلام کا ہے جو کہ زمین فارس پر چکڑا ہے اور بعض اوقات جبین کی ولایت کا بھی
 مالک ہوتا ہے اور وہاں بھی چکڑا نظر آتا ہے جو اس طالع سے اور اس ساعت میں پیدا ہوگا۔ وہ بزرگ اور عقل مند اور دیانتدار
 ہوگا اور بہت سی اس میں صفاتیں بھی ہوگی اور اس طالع کے واسطے بدھ کا دن اچھا اور نیک ہوگا۔ اس روز کوئی نیا کام بھی
 کرے گا اس میں برکت ہوگی اور فائدہ والا ہوگا۔ اس طالع والا سیاہ لباس کی زیادہ پسند کرے گا اور وہ اس کو اچھا بھی ہوگا اس طالع
 والے صاحب کو چھوٹا ہرگز نہ بولنا چاہیے تیس سال کی عمر میں اس کے تمام کام حسب دل خواہ انجام دے گا فیہرین سخن ہوگا اور عقل بھی
 ہوگا۔ اس کے سینے پر ایک سیاہ رنگ کا خیال ہوگا جو کہ اس کی نیک نیت ہونے کی علامت ہوگی جلدی پری سے اس کو نجات ہوگی اس واسطے
 اس طالع والے کو چاہیے کہ بڑا دیوانہ و نامور ہو کہ ہمیشہ اپنے پاس رکھے تاکہ ان تمام بلیات سے محفوظ رہے اس طالع والے کے سر
 میں اکثر درد مارے گی علاج درد کے واسطے روغن بنفشہ کانوں میں ڈالے اور اس کے سر پر بھی اس کی مالش کر لے تو درد
 کو مفید رہے گا۔ اس کی دولت کا خانہ سرطان ہے سوداگری اس کو سود مند رہیگی اور عمر اس طالع والے کی حدز ہوگی اس کے
 برادر و اولاد و نشیوں کا خانہ اس ہے ان سے بہت فائدہ ہوگا۔ اور خوش و اقارب اس پر بہت ہی خوش ہوں گے اور اس کی
 موت کا خانہ جدی ہے اس کو تیرہ مہینے کی عمر میں خطرہ ہے اس کے ماں باپ کا خانہ سنبلہ ہے ان سے وراثت پائے گا۔
 اور اس کی اولاد کا خانہ میزان ہے خزانہ میں کے واسطے جانی اور نشانی دیکھے گا۔ کیونکہ اس کی اولاد پر کوئی نہ کوئی بیماری یا
 تکلیف نازل ہو جائیگی اور اولاد سے محبت بھی بہت کرے گا۔ بلکہ عورت سے بھی حد درجہ کی محبت کرے گا۔ اس طالع والا
 صاحب روز بروز دولت پاتا رہے گا۔ وقت کے بادشاہوں و راجاؤں اور امیروں کے نزدیک بہت عزت پائے گا طبیعت اس کی
 سرد ہوگی حد حقیقت سے عموماً تکلیف اٹھاتا رہے گا اس کا طالع بائیس سال یا پانچ سال تک نخواست میں رہے گا جب اس
 خطرہ سے گزرے گا تو اس کی عمر ستر سال کی ہوگی **الحمد لله والاعانة**۔

برج نسائی۔ جس عورت کی طالع برج جوزا کی ساعت کی پیدائش ہوگی وہ بہت نیک خیر و ہوگی۔ خاوند کے واسطے نیک
 نفس الی ہوگی اس طالع والی عورت کے فرزند بہت فلاح روزی والے اور امیر ہوں گے اس طالع والی عورت کا اگر پہلا خاوند
 مر جائے گا یا اس کو طلاق دیدے گا تو وہ سرگسٹ و ضرور ہوگی بہت غم کرنے والی ہوگی۔ بلکہ غم کی وجہ سے بیمار ہو جائے گی یا کبھی کبھی
 سے بیماری اٹھائے گی نظر لگے گا بھی اس کو خطرہ ہوگا کبھی کبھی پیٹ کی وجہ سے بیماری اٹھائے گی پیٹ میں درد ہوگا اس کے
 اس کی پشت پر یا سینہ پر ایک سیاہ رنگ کا تھلکا نشان ہوگا وہ دو لہند ہونے کی علامت ہوگی اس طالع والی کو چاہیے کہ دیوانہ
 جزا کا تو بید ہمیشہ اپنے پاس رکھے تاکہ شر اور بلیات سے محفوظ رہے اس طالع والی عورت صفروای مزاج کی ہوگی۔ علاج

اس طالع والے کو بیوی کرنی چاہیے تو یہ ستارہ عقرب یا سرطان والی کو کرے تو یہ اس کو بہت موافق کیسکی اور زندگی میں افتت سے گزریگی اور اس طالع والے کو کبھی کبھی درہم اور دو سہ سینہ یا درویشی میں ہوا کرے گا اس زحمت سے کئی روز بیماری دیکھا کرے گا خلقت پر بہت مہربان ہوگا۔ کبھی کبھی نظر بد سے زحمت دیکھا کرے گا اس کو چاہیے کہ بغیر غیبت نامہ سرطان کے نہ رہے اس طالع والا نیز چشم یعنی طوطا چشم اور جلدی غصہ پکڑنے والا ہوگا اور کبھی غصے پر بہت جلدی پشیمان ہوا کرے گا۔ کبھی کبھی اس کو پنڈلی میں بھی درد ہوا کرے گا۔ اس کو چاہیے کہ نرم غذا استعمال کرے تاکہ اس کو کوئی نقصان یا تکلیف نہ ہو اس طالع والے کو تجارت کے سامان سے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ چاہیے کہ خرید و فروخت نہ کرے اس کے مال باب کا خانہ میزان ہوگا اور ورثہ پائے گا اس کے بھائی بہنوں کا خانہ سنبھلے ہے ان سے صاحب نصیب ہوگا۔ آخر عمر میں اس کے سب کام نیک ہونگے اس کی اولاد کا خانہ بھی عقرب ہوگا۔ ان کی وجہ سے خوشخبری دیکھے گا ان کو بیماری صفراوی ہوگی۔ درہم سے تکلیف اٹھائے گا شکر سُرخی یا گڑ کا کھانا اس کو نقصان دیکھا اس کی آخر عمر بھی ہوگی اس کے کام کا خانہ حمل ہے بادشاہوں اور امیروں سے فائدہ حاصل کرے گا۔ امید کا خانہ ثور ہے دوستوں اور عزیزوں سے نفع اٹھائے گا اس کے دشمن بہت ہونگے لیکن اس کو ضرر نہ پہنچا سکیں گے دیو پری اور نظر بد سے اس کو خطرہ ہے اس کے طالع کی مدت سات سال سے بیس سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گزرے گا تو نوے سال کی عمر پائے گا۔

برج نسائی: اور جو عورت طالع برج سرطان میں پیدا ہوگی نیک رہے اور نیک خواہ چشم و فراخ سینہ والی ہوگی اپنے فرزندوں سے بہت فائدہ اٹھائے گی۔ اس طالع والی عورت کو کبھی کبھی قونج کا درد بھی ہوا کرے گا۔ درہم بھی ہوا کرے گا اس کے واسطے بھی ہفتہ کا دن نیک اور مبارک ہوگا۔ ہفتہ کے روز جو کام کرے گی وہ انجام نیک ہوگا۔ طبیعت اس کی گرمی پر ہوگی۔ درہم شقیقہ بھی اس کو ہوا کرے گا۔ اس کے علاج کے واسطے ریغن بنفشہ کان میں چکانا درد کو فائدہ دے گا۔ دیو اور پری کے سایہ کا بھی اس کو خطرہ ہوگا بغیر غیبت نامہ سرطان کے نہ رہے اس کی شوکت کی مدت دو سال یا سات سال تک ہوگی جب اس کی عمر اس خطرے سے گزرے گی تو بیجا ہی سال کی عمر پائے گی۔ **واللہ اعلم بالصواب۔**

پیارے نامہ: دیو نامہ سرطان کو بہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ سرطان کے دیو کو حاضر کرو۔ تو دیو نامہ سرطان کو لو کہ حاضر خدمت لائے حضرت بہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون! نیز نام کیا ہے اور مقام تیرے رہنے کا کہاں ہے تو دیو نے عرض خدمت کی کہ یا رسول اللہ میرا نام حفظہ ہے اور میری جگہ سے کھیت اور کھلاو اڑا ہے۔ ویران گولہ و زخمت کے نیچے اور حام کی جگہ میرا مقام ہے۔ اور جو شخص میری جگہ سے خداوند تعالیٰ کا نام لیتا نہ گذرے تاہو۔ بغیر غیبت نامہ سرطان کے ہو میں اس کو تکلیف پہنچا تاہوں میری تکلیف کی علامت یہ ہوگی کہ ہڈیوں میں درد پیدا ہو جائے گا درد سر اور درد کان ہو گا دل جلتا رہے گا بہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون! اس کا علاج کیا ہوگا۔ دیو نے کہا کہ یا رسول اللہ ایک گوسفند سفید یا مرغ سفید کے خون سے یہ تو بیدار کرنا بندھنے کو

بیمار نامہ :- دیو نامہ اس کے حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرا رہنے کا مقام کہاں ہے دینے عرض کی کہ یا رسول اللہ میرا نام صفا ہے اور مقام میرا درختوں کے نیچے اور پرانے حمام اور نہر جس میں پانی چلتا ہو۔ وہاں پر رہتا ہے جو شخص ان جگہوں یا مقاموں سے بغیر نام اللہ کے گذرنا ہوگا نظر آجائے اور دیو نامہ اس بھی اس کے پاس درہوتو میں اس کو تکلیف پہنچاتا ہوں میری تکلیف کی علامت یہ ہوگی کہ اس کے بازو اور پشت اور ان درو کی مہمت اندام میں رزہ پیدا ہوگا کبھی کبھی دل ضعف ہو کرے گا اور طعام بھی کم کھائے گا حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون علاج اس کا کیا ہے۔ دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ایک بیہ چا مل، تین سیرنگ اور سو اوگو کڑا صدقہ دیوے کو سفید سفید یا مرغ سفید کے خون سے یہ تعویذ لکھیں ایک گلے میں پیار کے بانڈھیں اور وقتیلے دھونی کے واسطے دیویں ایک جوڑا چرخ کے کسی بزرگ کی قبر پر چلا دیں سو تھنڈے سرن رنگ کے کسی بزرگ کی قبر پر لگا دیں دھونی لوہان کی دیویں اس دیو نامہ کو مریض کی گردن پر بانڈھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیمار کو صحت حاصل ہوگی **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یُزِیْدُ الظَّالِمِیْنَ اِلَّا خُسَارًا اَللّٰهُمَّ اَسْتَغْفِرُكَ لِبَشَافَتِكَ وَالْبِقَیْ بِدَوَائِكَ وَخَافَتْنِیْ مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ اَنْتَ بِحَقِّ تِلْكَ اَمْرًا مَوْسٰی وَدَاوُدَ وَادْنِیْ عِیْسٰی وَفِرْقَانَ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ** ص ۱۶۱ ۱۶۲ ط و ع ۱۱۶۲ فتیلہ دھونی :-

برج سنبلہ کنیا اس:۔ فارسی میں سنبلہ اور ہندی میں کنیا ماہ اسوج کے مہینے کو کہتے ہیں اس کا مکمل اسماعیل ہے
ب اور ت کے حروف رکھتا ہے شکل اس کی خوبصورت و حقروامن شکل کے ہوئے اور اپنا دھاتھا کاغذ صے کے برابر اٹھائے
ہوئے میں اور بائیں ہاتھ شکل کے ہوئے ہاتھ میں کسی درخت کی ڈالی ایسے ہوئے خانہ عطارہ جو بیڑا کی سبز بعض کے نزدیک رنگ
سیاہ و بال مشتری خرف عطارہ ہو طہ ہرہ مونت درجہ میں ہے سنبلہ برج خاکی ہے اور ستارہ اس کا عطارہ ہے یہ ستارہ
حضرت یونس پیغمبر علیہ السلام کا ہے جو کہ حراسان کی زمین پر چلتا نظر آتا ہے کسی وقت ایران کی زمین پر بھی چلتا ہے جو شخص ستارہ
عطارہ اور برج سنبلہ کی ساعت میں پیدا ہوگا۔ وہ نیک رو اور نیک خویو کا خوش طبعیت اور شیریں سخن وانا ہوگا لیکن
طبع اس کی خشک ہوگی اس ستارہ والوں کی عورتوں کے سبب ملامت اور بدنامی ہوگی کبھی خد اب میں بھی ٹڈ لگتا نظر نہ ہے
زحمت اور تکلیف اٹھائے گا۔ دنوں میں سے اس کے واسطے بدھ کا دن اچھا اور مبارک ہوگا۔ اس ستارہ والا اگر بیوی کرے
چاہیے تو وہ ستارہ جدی یا سنبلہ والی ہو وہ کرے تو وہ موافق آئیگی سورہہ عہد کو اس کے ساتھ وفا کرے گی لیکن اس ستارے
والے کو دوستوں اور رفیقوں سے کوئی فائدہ نہ ہوگا وقت کے بادشاہوں سے روزی پائے گا۔ اور جو کلم ناکے
فعلی رکھتا ہوگا۔ وہ اس ستارہ والے کو بہتر ہوگا۔ اس ستارہ والا لوگوں کو بھی کوئی دکھ اور تکلیف نہ دے گا ورنہ پست
اس ستارے والے کو تکلیف دے گا۔ اس کے سینہ پر ایک سیاہ رنگ کا خال یا نگہ ہوگا جو کہ چار عورتیں نکاح کرنے کی دولت رکھتا
جب اس کی عمر تیرہ سال کی ہوگی تو اس کلم کلم اچھا اور بلند پایہ کام ہوگا لیکن اس ستارہ والا ضرورت ہوگا جس کسی کے ساتھ وہ
نیک کرے گا۔ اس سے وہ برائی دیکھے گا۔ اس طالع والے کو کچھ خطرہ بھی ہوگا۔ اس کے بہن بھائیوں کا خانہ عقیق ہوگا۔ ان سے اس
کو کوئی نفع نہ ہوگا۔ اس کے ماں باپ کا خانہ قوس ہوگا۔ ان باپ اس پر مہربان ہو گئے بھاری اس طالع والے کو جادو سے ہوگی
جسم اس کا بھاری ہوگا اس میں سیاہ والا بانی کم ہے تو اس کے واسطے اچھا ہوگا اور اس کے دشمنوں کا خانہ جدی کا ہوگا گاہی اور پر
بہت دشمنوں کے دریا ہے لیکن بعد میں فتح کا خانہ اس پر ہوگا۔ دشمن اس پر فتح نہ پاسکیں گے اس ستارہ والے کی خوشی کی مدت وہ سب
سے چار سال تک کی ہوگی جب اس خطہ سے گزرے گا تو نوای سال کی عمر پائے گا۔

برج سنبلہ نسائی:۔ جو عورت طالع برج سنبلہ میں پیدا ہوگی وہ نیک رو اور نیک خویو کی انہوں اور دوستوں
سے فائدہ کوئی نہ پائیگی دوست بہت سے رکھے گی لیکن وقاسی سے بھی نہ دیکھے گی حریص محبت بہت ہوگی عشق کی طالب
ہو کر وطن سے بھی مسافری اختیار کرے گی اور بدنامی بھی اٹھائے گی لیکن اپنی بات سے کبھی باز نہ آئے گی اگر اس عورت کا پہلا
شیر اس کو طلاق دے گا یا مر جائے گا تو وہ رانکاح بھی ضرور کرے گی لیکن اس ستارہ والی عورت کے واسطے جادو بھی کریں گے
اور وہ جادو بھی اس عورت پر بہت ہی جلد اثر کرے گا اور خواب میں ڈرا کرے گی کیونکہ اس عورت کے واسطے یہ طالع اور ستارہ

ضعیف ہو گا۔ اس عورت کو چاہیے کہ دیوانہ سنبلا کے تعویذ کو اپنے پاس رکھے دنوں میں سے اس کو جمعرات کا دن اچھا ہے اور نیک ہو گا اس روز جو طالب کرے وہ پائے گی اس عورت کی طبیعت گرم اور خشک ہوگی اس کو چاہیے کہ کشیز بنا کر استعمال کیا کرے شکم اور پیچ کے درد سے وہ بیماری اٹھائیگی اور دل پر پری کے سائے بھی اس کو تکلیف ہوگی نظر لگنے سے بھی اس کو خطرہ ہو گا اس کے طالع کی نوبت کی مدت پانچ سال سے نو سال اور بیس سال تک ہوگی جس وقت اس خطرہ سے گزری تو عمر اس کی قریباً چھ بیس سال نامہ سنبلا کے حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ دیوانہ سنبلا کو اسی وقت حاضر کیا جائے تو اسی وقت فقر دیوانہ سنبلا کو خدمت میں لائے حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرے رہنے کی کوئی جگہ ہے دیوانہ سنبلا نے عرض کی کہ بارسیل التمدیر نام اہرم ہے جگہ میری چورستہ ہے اور پوچھنی دیا اوس کو ریاہ گھوڑوں کے طریقوں و رخصتوں کے ساریہ اور دیواروں کے سایہ میں ہوتی ہے جو شخص مرد یا عورت لغیر نام اللہ کے ان جگہوں سے گزرتا ہو امیری نظر میں پڑ جائے تو اس کی میں تکلیف پہنچا تاہوں میری تکلیف کی یہ علامت ہوگی کہ وہ خواب میں اکثر کانپے گا پریشان خواہیں دیکھے گا سر کو درد ہو گا سنبلا واپسیت میں بھی درد ہو گا حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے ملعون پھر اس بیماری کا علاج کیا ہے دیوانہ نے عرض خدمت کی کیا رسول اللہ ایک گوسفند سرخ یا مرغ سرخ کو لیکر اس کے خون سے یہ تعویذ لکھ کر ایک گلے کے واسطے اور تین دھونی کے واسطے دیں اور ہندو اور عورت کی دھونی بھی دیں یا نئے نئے چراغ تیل ڈال کر کسی بزرگ کی قبر پر جلادیں اور دو جھنڈے ایک سبز اور ایک سیاہ رنگ کے کسی بزرگ کی قبر پر لگا دیں ایک سیرا لکھم اور ایک سیرک عنبر تین ماشہ مندل چھ ماشہ اور سو اکر کثیرا سفید صدقہ بھی دیوے اور یہ تعویذ لکھ کر دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبَّنَا لَا تُخِزْ فِیْ قُلُوْبِنَا لَدُنْكَ اَوْ هَدْیًا نَّهْتَكُ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اَنْتَ الْوَهَّابُ وَ اَنْ یَّکُوْنُ الذِّکْرُ مِنْ کَلَمٰتِہٖ بِاَلْبَصَارِہُمْ لَمَّا سَمِعُوْا الذِّکْرَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّکَ لَجَئُوْنَ طَوْعًا وَّ اِذَا ذُکِّرْتُمْ لَا تَعْلٰمِیْنَ وَ یَحْقِیْ اٰھِبَا اٰھِبًا سَاقِیًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِیْنَ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ - فتنیہ دھونی -

۶۹۹۱۶ ۶۹۹۱۵ ۶۹۹۱۴ ۶۹۹۱۳ ۶۹۹۱۲ ۶۹۹۱۱ ۶۹۹۱۰ ۶۹۹۰۹ ۶۹۹۰۸ ۶۹۹۰۷ ۶۹۹۰۶ ۶۹۹۰۵ ۶۹۹۰۴ ۶۹۹۰۳ ۶۹۹۰۲ ۶۹۹۰۱ ۶۹۸۹۰ ۶۹۸۸۹ ۶۹۸۸۸ ۶۹۸۸۷ ۶۹۸۸۶ ۶۹۸۸۵ ۶۹۸۸۴ ۶۹۸۸۳ ۶۹۸۸۲ ۶۹۸۸۱ ۶۹۸۸۰ ۶۹۸۷۹ ۶۹۸۷۸ ۶۹۸۷۷ ۶۹۸۷۶ ۶۹۸۷۵ ۶۹۸۷۴ ۶۹۸۷۳ ۶۹۸۷۲ ۶۹۸۷۱ ۶۹۸۷۰ ۶۹۸۶۹ ۶۹۸۶۸ ۶۹۸۶۷ ۶۹۸۶۶ ۶۹۸۶۵ ۶۹۸۶۴ ۶۹۸۶۳ ۶۹۸۶۲ ۶۹۸۶۱ ۶۹۸۶۰ ۶۹۸۵۹ ۶۹۸۵۸ ۶۹۸۵۷ ۶۹۸۵۶ ۶۹۸۵۵ ۶۹۸۵۴ ۶۹۸۵۳ ۶۹۸۵۲ ۶۹۸۵۱ ۶۹۸۵۰ ۶۹۸۴۹ ۶۹۸۴۸ ۶۹۸۴۷ ۶۹۸۴۶ ۶۹۸۴۵ ۶۹۸۴۴ ۶۹۸۴۳ ۶۹۸۴۲ ۶۹۸۴۱ ۶۹۸۴۰ ۶۹۸۳۹ ۶۹۸۳۸ ۶۹۸۳۷ ۶۹۸۳۶ ۶۹۸۳۵ ۶۹۸۳۴ ۶۹۸۳۳ ۶۹۸۳۲ ۶۹۸۳۱ ۶۹۸۳۰ ۶۹۸۲۹ ۶۹۸۲۸ ۶۹۸۲۷ ۶۹۸۲۶ ۶۹۸۲۵ ۶۹۸۲۴ ۶۹۸۲۳ ۶۹۸۲۲ ۶۹۸۲۱ ۶۹۸۲۰ ۶۹۸۱۹ ۶۹۸۱۸ ۶۹۸۱۷ ۶۹۸۱۶ ۶۹۸۱۵ ۶۹۸۱۴ ۶۹۸۱۳ ۶۹۸۱۲ ۶۹۸۱۱ ۶۹۸۱۰ ۶۹۸۰۹ ۶۹۸۰۸ ۶۹۸۰۷ ۶۹۸۰۶ ۶۹۸۰۵ ۶۹۸۰۴ ۶۹۸۰۳ ۶۹۸۰۲ ۶۹۸۰۱ ۶۹۷۹۰ ۶۹۷۸۹ ۶۹۷۸۸ ۶۹۷۸۷ ۶۹۷۸۶ ۶۹۷۸۵ ۶۹۷۸۴ ۶۹۷۸۳ ۶۹۷۸۲ ۶۹۷۸۱ ۶۹۷۸۰ ۶۹۷۷۹ ۶۹۷۷۸ ۶۹۷۷۷ ۶۹۷۷۶ ۶۹۷۷۵ ۶۹۷۷۴ ۶۹۷۷۳ ۶۹۷۷۲ ۶۹۷۷۱ ۶۹۷۷۰ ۶۹۷۶۹ ۶۹۷۶۸ ۶۹۷۶۷ ۶۹۷۶۶ ۶۹۷۶۵ ۶۹۷۶۴ ۶۹۷۶۳ ۶۹۷۶۲ ۶۹۷۶۱ ۶۹۷۶۰ ۶۹۷۵۹ ۶۹۷۵۸ ۶۹۷۵۷ ۶۹۷۵۶ ۶۹۷۵۵ ۶۹۷۵۴ ۶۹۷۵۳ ۶۹۷۵۲ ۶۹۷۵۱ ۶۹۷۵۰ ۶۹۷۴۹ ۶۹۷۴۸ ۶۹۷۴۷ ۶۹۷۴۶ ۶۹۷۴۵ ۶۹۷۴۴ ۶۹۷۴۳ ۶۹۷۴۲ ۶۹۷۴۱ ۶۹۷۴۰ ۶۹۷۳۹ ۶۹۷۳۸ ۶۹۷۳۷ ۶۹۷۳۶ ۶۹۷۳۵ ۶۹۷۳۴ ۶۹۷۳۳ ۶۹۷۳۲ ۶۹۷۳۱ ۶۹۷۳۰ ۶۹۷۲۹ ۶۹۷۲۸ ۶۹۷۲۷ ۶۹۷۲۶ ۶۹۷۲۵ ۶۹۷۲۴ ۶۹۷۲۳ ۶۹۷۲۲ ۶۹۷۲۱ ۶۹۷۲۰ ۶۹۷۱۹ ۶۹۷۱۸ ۶۹۷۱۷ ۶۹۷۱۶ ۶۹۷۱۵ ۶۹۷۱۴ ۶۹۷۱۳ ۶۹۷۱۲ ۶۹۷۱۱ ۶۹۷۱۰ ۶۹۷۰۹ ۶۹۷۰۸ ۶۹۷۰۷ ۶۹۷۰۶ ۶۹۷۰۵ ۶۹۷۰۴ ۶۹۷۰۳ ۶۹۷۰۲ ۶۹۷۰۱ ۶۹۶۹۰ ۶۹۶۸۹ ۶۹۶۸۸ ۶۹۶۸۷ ۶۹۶۸۶ ۶۹۶۸۵ ۶۹۶۸۴ ۶۹۶۸۳ ۶۹۶۸۲ ۶۹۶۸۱ ۶۹۶۸۰ ۶۹۶۷۹ ۶۹۶۷۸ ۶۹۶۷۷ ۶۹۶۷۶ ۶۹۶۷۵ ۶۹۶۷۴ ۶۹۶۷۳ ۶۹۶۷۲ ۶۹۶۷۱ ۶۹۶۷۰ ۶۹۶۶۹ ۶۹۶۶۸ ۶۹۶۶۷ ۶۹۶۶۶ ۶۹۶۶۵ ۶۹۶۶۴ ۶۹۶۶۳ ۶۹۶۶۲ ۶۹۶۶۱ ۶۹۶۶۰ ۶۹۶۵۹ ۶۹۶۵۸ ۶۹۶۵۷ ۶۹۶۵۶ ۶۹۶۵۵ ۶۹۶۵۴ ۶۹۶۵۳ ۶۹۶۵۲ ۶۹۶۵۱ ۶۹۶۵۰ ۶۹۶۴۹ ۶۹۶۴۸ ۶۹۶۴۷ ۶۹۶۴۶ ۶۹۶۴۵ ۶۹۶۴۴ ۶۹۶۴۳ ۶۹۶۴۲ ۶۹۶۴۱ ۶۹۶۴۰ ۶۹۶۳۹ ۶۹۶۳۸ ۶۹۶۳۷ ۶۹۶۳۶ ۶۹۶۳۵ ۶۹۶۳۴ ۶۹۶۳۳ ۶۹۶۳۲ ۶۹۶۳۱ ۶۹۶۳۰ ۶۹۶۲۹ ۶۹۶۲۸ ۶۹۶۲۷ ۶۹۶۲۶ ۶۹۶۲۵ ۶۹۶۲۴ ۶۹۶۲۳ ۶۹۶۲۲ ۶۹۶۲۱ ۶۹۶۲۰ ۶۹۶۱۹ ۶۹۶۱۸ ۶۹۶۱۷ ۶۹۶۱۶ ۶۹۶۱۵ ۶۹۶۱۴ ۶۹۶۱۳ ۶۹۶۱۲ ۶۹۶۱۱ ۶۹۶۱۰ ۶۹۶۰۹ ۶۹۶۰۸ ۶۹۶۰۷ ۶۹۶۰۶ ۶۹۶۰۵ ۶۹۶۰۴ ۶۹۶۰۳ ۶۹۶۰۲ ۶۹۶۰۱ ۶۹۵۹۰ ۶۹۵۸۹ ۶۹۵۸۸ ۶۹۵۸۷ ۶۹۵۸۶ ۶۹۵۸۵ ۶۹۵۸۴ ۶۹۵۸۳ ۶۹۵۸۲ ۶۹۵۸۱ ۶۹۵۸۰ ۶۹۵۷۹ ۶۹۵۷۸ ۶۹۵۷۷ ۶۹۵۷۶ ۶۹۵۷۵ ۶۹۵۷۴ ۶۹۵۷۳ ۶۹۵۷۲ ۶۹۵۷۱ ۶۹۵۷۰ ۶۹۵۶۹ ۶۹۵۶۸ ۶۹۵۶۷ ۶۹۵۶۶ ۶۹۵۶۵ ۶۹۵۶۴ ۶۹۵۶۳ ۶۹۵۶۲ ۶۹۵۶۱ ۶۹۵۶۰ ۶۹۵۵۹ ۶۹۵۵۸ ۶۹۵۵۷ ۶۹۵۵۶ ۶۹۵۵۵ ۶۹۵۵۴ ۶۹۵۵۳ ۶۹۵۵۲ ۶۹۵۵۱ ۶۹۵۵۰ ۶۹۵۴۹ ۶۹۵۴۸ ۶۹۵۴۷ ۶۹۵۴۶ ۶۹۵۴۵ ۶۹۵۴۴ ۶۹۵۴۳ ۶۹۵۴۲ ۶۹۵۴۱ ۶۹۵۴۰ ۶۹۵۳۹ ۶۹۵۳۸ ۶۹۵۳۷ ۶۹۵۳۶ ۶۹۵۳۵ ۶۹۵۳۴ ۶۹۵۳۳ ۶۹۵۳۲ ۶۹۵۳۱ ۶۹۵۳۰ ۶۹۵۲۹ ۶۹۵۲۸ ۶۹۵۲۷ ۶۹۵۲۶ ۶۹۵۲۵ ۶۹۵۲۴ ۶۹۵۲۳ ۶۹۵۲۲ ۶۹۵۲۱ ۶۹۵۲۰ ۶۹۵۱۹ ۶۹۵۱۸ ۶۹۵۱۷ ۶۹۵۱۶ ۶۹۵۱۵ ۶۹۵۱۴ ۶۹۵۱۳ ۶۹۵۱۲ ۶۹۵۱۱ ۶۹۵۱۰ ۶۹۵۰۹ ۶۹۵۰۸ ۶۹۵۰۷ ۶۹۵۰۶ ۶۹۵۰۵ ۶۹۵۰۴ ۶۹۵۰۳ ۶۹۵۰۲ ۶۹۵۰۱ ۶۹۴۹۰ ۶۹۴۸۹ ۶۹۴۸۸ ۶۹۴۸۷ ۶۹۴۸۶ ۶۹۴۸۵ ۶۹۴۸۴ ۶۹۴۸۳ ۶۹۴۸۲ ۶۹۴۸۱ ۶۹۴۸۰ ۶۹۴۷۹ ۶۹۴۷۸ ۶۹۴۷۷ ۶۹۴۷۶ ۶۹۴۷۵ ۶۹۴۷۴ ۶۹۴۷۳ ۶۹۴۷۲ ۶۹۴۷۱ ۶۹۴۷۰ ۶۹۴۶۹ ۶۹۴۶۸ ۶۹۴۶۷ ۶۹۴۶۶ ۶۹۴۶۵ ۶۹۴۶۴ ۶۹۴۶۳ ۶۹۴۶۲ ۶۹۴۶۱ ۶۹۴۶۰ ۶۹۴۵۹ ۶۹۴۵۸ ۶۹۴۵۷ ۶۹۴۵۶ ۶۹۴۵۵ ۶۹۴۵۴ ۶۹۴۵۳ ۶۹۴۵۲ ۶۹۴۵۱ ۶۹۴۵۰ ۶۹۴۴۹ ۶۹۴۴۸ ۶۹۴۴۷ ۶۹۴۴۶ ۶۹۴۴۵ ۶۹۴۴۴ ۶۹۴۴۳ ۶۹۴۴۲ ۶۹۴۴۱ ۶۹۴۴۰ ۶۹۴۳۹ ۶۹۴۳۸ ۶۹۴۳۷ ۶۹۴۳۶ ۶۹۴۳۵ ۶۹۴۳۴ ۶۹۴۳۳ ۶۹۴۳۲ ۶۹۴۳۱ ۶۹۴۳۰ ۶۹۴۲۹ ۶۹۴۲۸ ۶۹۴۲۷ ۶۹۴۲۶ ۶۹۴۲۵ ۶۹۴۲۴ ۶۹۴۲۳ ۶۹۴۲۲ ۶۹۴۲۱ ۶۹۴۲۰ ۶۹۴۱۹ ۶۹۴۱۸ ۶۹۴۱۷ ۶۹۴۱۶ ۶۹۴۱۵ ۶۹۴۱۴ ۶۹۴۱۳ ۶۹۴۱۲ ۶۹۴۱۱ ۶۹۴۱۰ ۶۹۴۰۹ ۶۹۴۰۸ ۶۹۴۰۷ ۶۹۴۰۶ ۶۹۴۰۵ ۶۹۴۰۴ ۶۹۴۰۳ ۶۹۴۰۲ ۶۹۴۰۱ ۶۹۳۹۰ ۶۹۳۸۹ ۶۹۳۸۸ ۶۹۳۸۷ ۶۹۳۸۶ ۶۹۳۸۵ ۶۹۳۸۴ ۶۹۳۸۳ ۶۹۳۸۲ ۶۹۳۸۱ ۶۹۳۸۰ ۶۹۳۷۹ ۶۹۳۷۸ ۶۹۳۷۷ ۶۹۳۷۶ ۶۹۳۷۵ ۶۹۳۷۴ ۶۹۳۷۳ ۶۹۳۷۲ ۶۹۳۷۱ ۶۹۳۷۰ ۶۹۳۶۹ ۶۹۳۶۸ ۶۹۳۶۷ ۶۹۳۶۶ ۶۹۳۶۵ ۶۹۳۶۴ ۶۹۳۶۳ ۶۹۳۶۲ ۶۹۳۶۱ ۶۹۳۶۰ ۶۹۳۵۹ ۶۹۳۵۸ ۶۹۳۵۷ ۶۹۳۵۶ ۶۹۳۵۵ ۶۹۳۵۴ ۶۹۳۵۳ ۶۹۳۵۲ ۶۹۳۵۱ ۶۹۳۵۰ ۶۹۳۴۹ ۶۹۳۴۸ ۶۹۳۴۷ ۶۹۳۴۶ ۶۹۳۴۵ ۶۹۳۴۴ ۶۹۳۴۳ ۶۹۳۴۲ ۶۹۳۴۱ ۶۹۳۴۰ ۶۹۳۳۹ ۶۹۳۳۸ ۶۹۳۳۷ ۶۹۳۳۶ ۶۹۳۳۵ ۶۹۳۳۴ ۶۹۳۳۳ ۶۹۳۳۲ ۶۹۳۳۱ ۶۹۳۳۰ ۶۹۳۲۹ ۶۹۳۲۸ ۶۹۳۲۷ ۶۹۳۲۶ ۶۹۳۲۵ ۶۹۳۲۴ ۶۹۳۲۳ ۶۹۳۲۲ ۶۹۳۲۱ ۶۹۳۲۰ ۶۹۳۱۹ ۶۹۳۱۸ ۶۹۳۱۷ ۶۹۳۱۶ ۶۹۳۱۵ ۶۹۳۱۴ ۶۹۳۱۳ ۶۹۳۱۲ ۶۹۳۱۱ ۶۹۳۱۰ ۶۹۳۰۹ ۶۹۳۰۸ ۶۹۳۰۷ ۶۹۳۰۶ ۶۹۳۰۵ ۶۹۳۰۴ ۶۹۳۰۳ ۶۹۳۰۲ ۶۹۳۰۱ ۶۹۲۹۰ ۶۹۲۸۹ ۶۹۲۸۸ ۶۹۲۸۷ ۶۹۲۸۶ ۶۹۲۸۵ ۶۹۲۸۴ ۶۹۲۸۳ ۶۹۲۸۲ ۶۹۲۸۱ ۶۹۲۸۰ ۶۹۲۷۹ ۶۹۲۷۸ ۶۹۲۷۷ ۶۹۲۷۶ ۶۹۲۷۵ ۶۹۲۷۴ ۶۹۲۷۳ ۶۹۲۷۲ ۶۹۲۷۱ ۶۹۲۷۰ ۶۹۲۶۹ ۶۹۲۶۸ ۶۹۲۶۷ ۶۹۲۶۶ ۶۹۲۶۵ ۶۹۲۶۴ ۶۹۲۶۳ ۶۹۲۶۲ ۶۹۲۶۱ ۶۹۲۶۰ ۶۹۲۵۹ ۶۹۲۵۸ ۶۹۲۵۷ ۶۹۲۵۶ ۶۹۲۵۵ ۶۹۲۵۴ ۶۹۲۵۳ ۶۹۲۵۲ ۶۹۲۵۱ ۶۹۲۵۰ ۶۹۲۴۹ ۶۹۲۴۸ ۶۹۲۴۷ ۶۹۲۴۶ ۶۹۲۴۵ ۶۹۲۴۴ ۶۹۲۴۳ ۶۹۲۴۲ ۶۹۲۴۱ ۶۹۲۴۰ ۶۹۲۳۹ ۶۹۲۳۸ ۶۹۲۳۷ ۶۹۲۳۶ ۶۹۲۳۵ ۶۹۲۳۴ ۶۹۲۳۳ ۶۹۲۳۲ ۶۹۲۳۱ ۶۹۲۳۰ ۶۹۲۲۹ ۶۹۲۲۸ ۶۹۲۲۷ ۶۹۲۲۶ ۶۹۲۲۵ ۶۹۲۲۴ ۶۹۲۲۳ ۶۹۲۲۲ ۶۹۲۲۱ ۶۹۲۲۰ ۶۹۲۱۹ ۶۹۲۱۸ ۶۹۲۱۷ ۶۹۲۱۶ ۶۹۲۱۵ ۶۹۲۱۴ ۶۹۲۱۳ ۶۹۲۱۲ ۶۹۲۱۱ ۶۹۲۱۰ ۶۹۲۰۹ ۶۹۲۰۸ ۶۹۲۰۷ ۶۹۲۰۶ ۶۹۲۰۵ ۶۹۲۰۴ ۶۹۲۰۳ ۶۹۲۰۲ ۶۹۲۰۱ ۶۹۱۹۰ ۶۹۱۸۹ ۶۹۱۸۸ ۶۹۱۸۷ ۶۹۱۸۶ ۶۹۱۸۵ ۶۹۱۸۴ ۶۹۱۸۳ ۶۹۱۸۲ ۶۹۱۸۱ ۶۹۱۸۰ ۶۹۱۷۹ ۶۹۱۷۸ ۶۹۱۷۷ ۶۹۱۷۶ ۶۹۱۷۵ ۶۹۱۷۴ ۶۹۱۷۳ ۶۹۱۷۲ ۶۹۱۷۱ ۶۹۱۷۰ ۶۹۱۶۹ ۶۹۱۶۸ ۶۹۱۶۷ ۶۹۱۶۶ ۶۹۱۶۵ ۶۹۱۶۴ ۶۹۱۶۳ ۶۹۱۶۲ ۶۹۱۶۱ ۶۹۱۶۰ ۶۹۱۵۹ ۶۹۱۵۸ ۶۹۱۵۷ ۶۹۱۵۶ ۶۹۱۵۵ ۶۹۱۵۴ ۶۹۱۵۳ ۶۹۱۵۲ ۶۹۱۵۱ ۶۹۱۵۰ ۶۹۱۴۹ ۶۹۱۴۸ ۶۹۱۴۷ ۶۹۱۴۶ ۶۹۱۴۵ ۶۹۱۴۴ ۶۹۱۴۳ ۶۹۱۴۲ ۶۹۱۴۱ ۶۹۱۴۰ ۶۹۱۳۹ ۶۹۱۳۸ ۶۹۱۳۷ ۶۹۱۳۶ ۶۹۱۳۵ ۶۹۱۳۴ ۶۹۱۳۳ ۶۹۱۳۲ ۶۹۱۳۱ ۶۹۱۳۰ ۶۹۱۲۹ ۶۹۱۲۸ ۶۹۱۲۷ ۶۹۱۲۶ ۶۹۱۲۵ ۶۹۱۲۴ ۶۹۱۲۳ ۶۹۱۲۲ ۶۹۱۲۱ ۶۹۱۲۰ ۶۹۱۱۹ ۶۹۱۱۸ ۶۹۱۱۷ ۶۹۱۱۶ ۶۹۱۱۵ ۶۹۱۱۴ ۶۹۱۱۳ ۶۹۱۱۲ ۶۹۱۱۱ ۶۹۱۱۰ ۶۹۱۰۹ ۶۹۱۰۸ ۶۹۱۰۷ ۶۹۱۰۶ ۶۹۱۰۵ ۶۹۱۰۴ ۶۹۱۰۳ ۶۹۱۰۲ ۶۹۱۰۱ ۶۹۰۹۰ ۶۹۰۸۹ ۶۹۰۸۸ ۶۹۰۸۷ ۶۹۰۸۶ ۶۹۰۸۵ ۶۹۰۸۴ ۶۹۰۸۳ ۶۹۰۸۲ ۶۹۰۸۱ ۶۹۰۸۰ ۶۹۰۷۹ ۶۹۰۷۸ ۶۹۰۷۷ ۶۹۰۷۶ ۶۹۰۷۵ ۶۹۰۷۴ ۶۹۰۷۳ ۶۹۰۷۲ ۶۹۰۷۱ ۶۹۰۷۰ ۶۹۰۶۹ ۶۹۰۶۸ ۶۹۰۶۷ ۶۹۰۶۶ ۶۹۰۶۵ ۶۹۰۶۴ ۶۹۰۶۳ ۶۹۰۶۲ ۶۹۰۶۱ ۶۹۰۶۰ ۶۹۰۵۹ ۶۹۰۵۸ ۶۹۰۵۷ ۶۹۰۵۶ ۶۹۰۵۵ ۶۹۰۵۴ ۶۹۰۵۳ ۶۹۰۵۲ ۶۹۰۵۱ ۶۹۰۵۰ ۶۹۰۴۹ ۶۹۰۴۸ ۶۹۰۴۷ ۶۹۰۴۶ ۶۹۰۴۵ ۶۹۰۴۴ ۶۹۰۴۳ ۶۹۰۴۲ ۶۹۰۴۱ ۶۹۰۴۰ ۶۹۰۳۹ ۶۹۰۳۸ ۶۹۰۳۷ ۶۹۰۳۶ ۶۹۰۳۵ ۶۹۰۳۴ ۶۹۰۳۳ ۶۹۰۳۲ ۶۹۰۳۱ ۶۹۰۳۰ ۶۹۰۲۹ ۶۹۰۲۸ ۶۹۰۲۷ ۶۹۰۲۶ ۶۹۰۲۵ ۶۹۰۲۴ ۶۹۰۲۳ ۶۹۰۲۲ ۶۹۰۲۱ ۶۹۰۲۰ ۶۹۰۱۹ ۶۹۰۱۸ ۶۹۰۱۷ ۶۹۰۱۶ ۶۹۰۱۵ ۶۹۰۱۴ ۶۹۰۱۳ ۶۹۰۱۲ ۶۹۰۱۱ ۶۹۰۱۰ ۶۹۰۰۹ ۶۹۰۰۸ ۶۹۰۰۷ ۶۹۰۰۶ ۶۹۰۰۵ ۶۹۰۰۴ ۶۹۰۰۳ ۶۹۰۰۲ ۶۹۰۰۱ ۶۸۹۹۰ ۶۸۹۸۹ ۶۸۹۸۸ ۶۸۹۸۷ ۶۸۹۸۶ ۶۸۹۸۵ ۶۸۹۸۴ ۶۸۹۸۳ ۶۸۹۸۲ ۶۸۹۸۱ ۶۸۹۸۰ ۶۸۹۷۹ ۶۸۹۷۸ ۶۸۹۷۷ ۶۸۹۷۶ ۶۸۹۷۵ ۶۸۹۷۴ ۶۸۹۷۳ ۶۸۹۷۲ ۶۸۹۷۱ ۶۸۹۷۰ ۶۸۹۶۹ ۶۸۹۶۸ ۶۸۹۶۷ ۶۸۹۶۶ ۶۸۹۶۵ ۶۸۹۶۴ ۶۸۹۶۳ ۶۸۹۶۲ ۶۸۹۶۱ ۶۸۹۶۰ ۶۸۹۵۹ ۶۸۹۵۸ ۶۸۹۵۷ ۶۸۹۵۶ ۶۸۹۵۵ ۶۸۹۵۴ ۶۸۹۵۳ ۶۸۹۵۲ ۶۸۹۵۱ ۶۸۹۵۰ ۶۸۹۴۹ ۶۸۹۴۸ ۶۸۹۴۷ ۶۸۹۴۶ ۶۸۹۴۵ ۶۸۹۴۴ ۶۸۹۴۳ ۶۸۹۴۲ ۶۸۹۴۱ ۶۸۹۴۰ ۶۸۹۳۹ ۶۸۹۳۸ ۶۸۹۳۷ ۶۸۹۳۶ ۶۸۹۳۵ ۶۸۹۳۴ ۶۸۹۳۳ ۶۸۹۳۲ ۶۸۹۳۱ ۶۸۹۳۰ ۶۸۹۲۹ ۶۸۹۲۸ ۶۸۹۲۷ ۶۸۹۲۶ ۶۸۹۲۵ ۶۸۹۲۴ ۶۸۹۲۳ ۶۸۹۲۲ ۶۸۹۲۱ ۶۸۹۲۰ ۶۸۹۱۹ ۶۸۹۱۸ ۶۸۹۱۷ ۶۸۹۱۶ ۶۸۹۱۵ ۶۸۹۱۴ ۶۸۹۱۳ ۶۸۹۱۲ ۶۸۹۱۱ ۶۸۹۱۰ ۶۸۹۰۹ ۶۸۹۰۸ ۶۸۹۰۷ ۶۸۹۰۶ ۶۸۹۰۵ ۶۸۹۰۴ ۶۸۹۰۳ ۶۸۹۰۲ ۶۸۹۰۱ ۶۸۸۹۰ ۶۸۸۸۹ ۶۸۸۸۸ ۶۸۸۸۷ ۶۸۸۸۶ ۶۸۸۸۵ ۶۸۸۸۴ ۶۸۸۸۳ ۶۸۸۸۲ ۶۸۸۸۱ ۶۸۸۸۰ ۶۸۸۷۹ ۶۸۸۷۸ ۶۸۸۷۷ ۶۸۸۷۶ ۶۸۸۷۵ ۶۸۸۷۴ ۶۸۸۷۳ ۶۸۸۷۲ ۶۸۸۷۱ ۶۸۸۷۰ ۶۸۸۶۹ ۶۸۸۶۸ ۶۸۸۶۷ ۶۸۸۶۶ ۶۸۸۶۵ ۶۸۸۶۴ ۶۸۸۶۳ ۶۸۸۶۲ ۶۸۸۶۱ ۶۸۸۶۰ ۶۸۸۵۹ ۶۸۸۵۸ ۶۸۸۵۷ ۶۸۸۵۶ ۶۸۸۵۵ ۶۸۸۵۴ ۶۸۸۵۳ ۶۸۸۵۲ ۶۸۸۵۱ ۶۸۸۵۰ ۶۸۸۴۹ ۶۸۸۴۸ ۶۸۸۴۷ ۶۸۸۴۶ ۶۸۸۴۵ ۶۸۸۴۴ ۶۸۸۴۳ ۶۸۸۴۲ ۶۸۸۴۱ ۶۸۸۴۰ ۶۸۸۳۹ ۶۸۸۳۸ ۶۸۸۳۷ ۶۸۸۳۶ ۶۸۸۳۵ ۶۸۸۳۴ ۶۸۸۳۳ ۶۸۸۳۲ ۶۸۸۳۱ ۶۸۸۳۰ ۶۸۸۲۹ ۶۸۸۲۸ ۶۸۸۲۷ ۶۸۸۲۶ ۶۸۸۲۵ ۶۸۸۲۴ ۶۸۸۲۳ ۶۸۸۲۲ ۶۸۸۲۱ ۶۸۸۲۰ ۶۸۸۱۹ ۶۸۸۱۸ ۶۸۸۱۷ ۶۸۸۱۶ ۶۸۸۱۵ ۶۸۸۱۴ ۶۸۸۱۳ ۶۸۸۱۲ ۶۸۸۱۱ ۶۸۸۱۰ ۶۸۸۰۹ ۶۸۸۰۸ ۶۸۸۰۷ ۶۸۸۰۶ ۶۸۸۰۵ ۶۸۸۰۴ ۶۸۸۰۳ ۶۸۸۰۲ ۶۸۸۰۱ ۶۸۷۹۰ ۶۸۷۸۹ ۶۸۷۸۸ ۶۸۷۸۷ ۶۸۷۸۶ ۶۸۷۸۵ ۶۸۷۸۴ ۶۸۷۸۳ ۶۸۷۸۲ ۶۸۷۸۱ ۶۸۷۸۰ ۶۸۷۷۹ ۶۸۷۷۸ ۶۸۷۷۷ ۶۸۷۷۶ ۶۸۷۷۵ ۶۸۷۷۴ ۶۸۷۷۳ ۶۸۷۷۲ ۶۸۷۷۱ ۶۸۷۷۰ ۶۸۷۶۹ ۶۸۷۶۸ ۶۸۷۶۷ ۶۸۷۶۶ ۶۸۷۶۵ ۶۸۷۶۴ ۶۸۷۶۳ ۶۸۷۶۲ ۶۸۷۶۱ ۶۸۷۶۰ ۶

دل میں کرے گا وہ سو مند اور قائمہ واسے ہو گئے اس برج والے کو بلغم اور صفراوی بیماری ہوگی بزرگوں کی مجلس سے
 اس کو کچھ حاصل نہ ہوگا۔ اس ستارہ والے کو اپنی عمر میں سخت بیماری آئے گی اگر برج میزان والا ستارہ کوئی چاہیے تو قوس کے
 طالع برج والی عورت کرے اس کو موافق اور وفا کرنے والی ہوگی اس کو درد گردن و پشت بہت ہوا کریگی اور اس طالع
 والے کے سینہ پر ایک رنگ سیاہ کا خال یعنی تکیہ ہوگا جو کہ اس کی نیک بختی کی علامت ظاہر کرے گا اس طالع والے آدمی چار
 عورتیں نکاح میں لائیں گے۔ اس کو بغیر تعویذ و دوا نامہ میزان کے نہیں رہنا چاہیے اور اس طالع کا آدمی اپنی موت سے پہلے بہت
 دولت اور مال پائے گا یہ شخص صاحب اولاد ہوگا۔ اور اولاد میں سے ان کے ناموں میں حسن اور حسین ضرور نام رکھے گا اس کے فرزندان
 کے طالع کا خانہ ہوگا یہ شخص جو کام کرے گا اس کام سے خوشحال ہوگا کیونکہ وہ کام اس کے حسب خواہ ہوگا۔ اس کے مال باپ
 کا طالع جدی ہوگا ان سے وراثت پائے گا۔ اخیر عمر اس شخص کا نیک ہوگا۔ اس کے ہاتھ میں برکت ہوگی فرزندانوں اس کے
 کا خانہ دلو ہوگا اولاد اس کی تنگ و تنگ اور بے دھرم ہوگی اس کی اولاد کو بھی دولت بہت ملے گی اس کی موت سفر میں
 ہوگی اس لئے اس کو سفر قبلہ و کعبہ کی طرت عموماً کرنا چاہیے مبارک ہوگا۔ اس کی امید کا خانہ ارد ہوگا جو امید دل میں رکھتا
 ہوگا وہ بہت جلد اس کی پوری ہو جائیگی اور اس کے دشمنوں کا خانہ سنبلہ ہوگا۔ دشمن اس کے بہت ہونگے لیکن رب دشمنوں
 پر فتح پائیگا۔ ایک چھوٹے قد کے آدمی سے اس کو خوف و ہراس کرنا چاہیے جو کہ اس کے کسی قبیلہ سے ہوگا۔ وہ اس پر اپنے وار
 کرے گا۔ اس کی خواست کی مدت پانچ سال یا سات سال یا تیس سال کی ہوگی جب اس خطرہ سے گزرے گا تو سو سال کی عمر پائیگا۔
برج نسائی: جو عورت طالع برج میزان اور ساعت خانہ زہرہ میں پیدا ہوگی وہ نیک رہے اور مکی ہوگی اس عورت کے
 سبب یا نجات یا ہاتھ پر ایک سیاہ رنگ کا خال تو نہ پائے گی اور نہ بے ہو گئے جو کہ اس کو صاحب اولاد ہونے کی دلالت کریں گے
 اس ستارہ والی عورت رحمدل اور محبت والی ہوگی اس کی آنکھ پر کسی قسم کا داغ یا نشان بھی ہوگا۔ اگر اس عورت کے ہاتھ سے کوئی
 چیز جاتی رہے تو اس چیز کا بہت غم کیے بلکہ دل کے چہروں اور خرقوں سے ہمیشہ غموم رہا کریگی کیونکہ دل غمناک رہے گا اور
 اس کے محل دینے کی وجہ سے اس کے دشمن بہت ہونگے اور ان دشمنوں کے قلوب میں بھی اسیا کرے گی۔ اس عورت کے واسطے دنیا میں سے
 جمہرات و جمہ کے دین ہی مبارک ہونگے غیر بن سخن اور دل کے بھلنے والی مجلس کا سنگار ہوگی لیکن دودا سخاوت سے بھی نالاں رہا کریگی
 فرزند اس عورت کے خوش نصیب ہونگے جن کی وجہ سے خوشی اور راحت دیکھے گی لیکن وعدہ کو اور کام کو بھول جانے والی ہوگی اس
 کے وجود میں بلوی کی وجہ سے تکلیف ہوگی یعنی پیٹ میں سختی ہوگی اس عورت کو چاہیے کہ بغیر تعویذ و دوا نامہ میزان کے نہ رہے
 اس کے طالع خواست کی مدت دو سال اور سو سال تک ہے جب ان خطروں سے گزرے گی اور عمر اس کی اسی سال ہوگی
 بیچارہ نامہ لکھ: سو پو نامہ طالع میزان کو حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے طلب کیا کہ فرما اس کو حاضر خدمت میں لاؤ چنانچہ

لغز نامہ میں ان کو حضرت کی خدمت میں لائے حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرا مقام رہنے کا کہاں ہے سوچو نے خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرا نام بھان ہے اور مقام بابی روال اور تاریک خانہ میں ہو تاکہ جو مرد یا عورت بغیر نام اللہ تعالیٰ کے میری جگہ سے گذرے گا اور بغیر تعزید پلو نامہ میں ان کے ہوگا میں اس کو تکلیف دوں گا اور میری تکلیف کی یہ علامت ہوگی پکار کے سر کو رو ہوگا ورنہ قلع اور درو شکم اور درد و محنت اندام بھی ہوگی منہ اس پکار کا بجاری ہوگا اور ڈرے گا اس کو طرح طرح کی ڈراؤنی شکلیں اور آوازیں دکھائی اور سنائی دیں گی اس علامت سے بیمار التوار یا بارہ کو ہوگا یہ علامتیں جو خدمت میں بیان کی گئی ہیں اگر بیمار پر یہ واقع ہوئیں تو اس کی آفت دیو یا پری کی ہوگی حضرت سلیمان نے فرمایا کہ اے ملعون پھر علاج کیا ہوگا ویلے عرض کی کہ یا رسول اللہ اگر سفند سفید یا مرغ سفید کے خون سے یہ تعزید پلو نامہ میں ان کے لاکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیر سات روز و صوفی کے لئے فتنے دیں سات ہی تعزید پینے کے واسطے دیں صدقہ دو جھنڈے سبز رنگ کے کسی بزرگ کی قبر پر چھ اوں ایک چراغ بالکل نیا اس میں تیل ڈال کر کسی بزرگ کے مزار پر روشن کریں سو اور گزیر سبز رنگ کا اور دیویر آٹا صدقہ دیں تعزید یہ ہے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن** یا مرقا یا حق لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین فاستجبنا لہ من و نخبیاء من الغم و کذا لک متحی المومنین ط۔ فتنیلہ و صوفی۔

۵۵ ۵۴ ۵۳ ۵۲ ۵۱ ۵۰ ۴۹ ۴۸ ۴۷ ۴۶ ۴۵ ۴۴ ۴۳ ۴۲ ۴۱ ۴۰ ۳۹ ۳۸ ۳۷ ۳۶ ۳۵ ۳۴ ۳۳ ۳۲ ۳۱ ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

برج عقرب برچیک اس بہندی میں برچیک لکھ کر پھینکے کہتے ہیں نیچھو کی صیرت سے مشابہ ہے اس کا مؤکل میکاٹل اور حروف ل ن ت ظ ص و د و میں فائدہ ستارہ اس کا مرتبہ ہے شمالی اپنی سرخ رنگ اور بال دہرہ ہبوط قمر، مرتبہ ثابت ہے یہ طالع برج اور ستارہ حضرت ہوگا ہے جو کہ ترکستان کی زمین پر چلتا ہو نظر آتا ہے جو شخص اس طالع برج اور ساعت ستارہ میں پیدا ہوگا وہ نیک رہے اور نیک نہ رہے بدیشانی والا خوش طبع موزوں طبیعت ہوگا اور لوگوں کو آپس میں ملانے والا ہوگا۔ لیکن کمینہ کو دل میں خوب نگاہ رکھے گا بے باک بہرحم اور تیز کام کرے اور لاہو گا بھائیوں اور خوشیوں کی طرف سے اس کے نصیب بہت ہو گئے لیکن اس طالع مالوگوں کے ساتھ و صو کا کرے اور غداری سے کام لیا کرے گا ورنہ نکاح ضرور کرے گا اس کے لئے بارہ کا دن نیک ہوگا۔ اس طالع واسے کو بیوی عقرب یا سرطان کے طالع والی کرنی چاہیے کیونکہ اس طالع والا آدمی دولت مند ہوگا۔ مگر جادو کرنے سے اس کو خطرہ ہوگا بغیر تعزید پلو نامہ عقرب کے نہیں رہنا چاہیے اس کے سینہ پر ایک خال سیاہ رنگ کا تلوہ ہوگا جو کچھ کرنے کی گواہی دے گا لیکن بد نصیب ہوگا جس کے ساتھ نیکی کرے گا اس سے برائی دیکھے گا اس شخص کے مال کا خانہ طالع فوس کا ہوگا جو اس کو سوداگری کی وجہ سے ہاتھ آئے گا۔ اس کی بیماری کا خانہ حمل ہوگا کبھی کبھی اس

شخص کو مرد گردن پاؤں اور شکم میں پیدا ہو گا۔ مزاج اس کا سرد ہو گا۔ وقت کے لمیروں اور بادشاہوں کے آگے اس کی عزت و وقارت ہو گی اس کو امید دلائے والا طالع کا خانہ سنبلا ہو گا جو کلاس کی سب امیدیں پوری ہونے کی علامت ہو گی اس کے دشمنوں کا خانہ نیز ان کا ہو گا دشمن اس کے بہت ہو گئے لیکن اس پر فتح نہ پاسکیں گے اس کے خورق کی مدت چار سال پانچ سال یا تیرہ سال یا چھپیس سال تک ہو گی جب اس خطرے سے گزر لیا اسی سال عمر پائے گا۔

برج ثانی۔ جو عورت طالع برج عقرب اور ساعت خانہ تارہ مریخ میں پیدا ہو گی وہ نیک رو اور نیک خور ہو گی حاضر جواب عقلمند بھی ہو گی اس کی پیشانی پر خال سیاہ رنگ کے تلیے ہو گئے یہ علامت اس عورت کی نیک نیتی کی اور دو قمتند ہونے کی ہو گی محبت میں غرق ہونے والی ہو گی عشق کی منزل میں سردی کی بازی کھیلے گی لیکن دوستوں اور محبوبوں سے کوئی فائدہ نہ دیکھے گی پہلی منزل میں خوش نصیب ہو گی آخر کار انجام بے وفائی کا دیکھے گی اور جامہ ٹوٹنے کے باعث بیمار بھی ہو کر گی اس کے ہاں فرزند بھی ہو گئے لیکن لوگوں کی غیبت کرنا جوٹ لیا اس طالع والی عورت کا شیوہ ہو گا۔ زندگی اس عورت کی درمیانی ہو گی طبیعت اس کی سرد ہو گی اس واسطے اس عورت کو لونگ لیر کیر ملا کر نا کچھ فائدہ دیں گے مرد دل اور روز پہلو سے تکلیف اٹھائی اگر ات کو بڑے وقت و صبر سے لیا کرے تو قدرے صحت و تندرستی بغیر تعویذ و دوا نامہ عقرب کے بھی نہ رہے اپنے پاس تعویذ ضرور رکھے اور اس کے طالع کی خورق کی مدت چار سال سے تیس سال تک ہو گی جب اس خطرے سے گزرے گی تو نوے سال کی عمر پائے گی ۛ

بیگم نامہ۔ دوا نامہ عقرب کو حضرت مہتر سلیمان نے فرمایا کہ حاضر خدمت میں لاؤ۔ تو اسی وقت لغوی دوا نامہ عقرب کو خدمت میں لائے حضرت سلیمان نے فرمایا کہ اے ماحون نیز نام کیلئے اور تمام رہنے کا کہاں ہے دوا نامہ عقرب نے عرض کی کہ یا رسول اللہ میرا نام اور نام ہے اور میرے رہنے کی جگہ نہروال۔ دوا اور درختوں کے نیچے ہے جو شخص بغیر نام اللہ تعالیٰ کے میری جگہ سے گزرے گا جس کے پاس تعویذ دوا نامہ عقرب نہ ہو گا میں اس کو تکلیف دیا کروں گا میری تکلیف کی علامت یہ ہے کہ اس مرد یا عورت کے ہاتھ سمست ہو جائیں گے اور ہڈیاں درد کریں گی اس تکلیف سے مرد یا عورت جمعہ یا منگل کے روز بیمار ہو گئے اور ان دنوں میں بیماری کی تکلیف زیادہ ہوا کرے گی۔ اگر یہ علامت ہو تو یقین کر لیں کہ آفت دوا کی وجہ سے ان کو تکلیف ہو گی حضرت مہتر سلیمان نے فرمایا کہ اے ملعون ان بیماریوں کا علاج کیا ہو گا دوا نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ایک کپڑا مو اتین کے سفید رنگ کا دوا دے چار سیر یا ایک دم صدقہ دوا دے ایک کو سفید یا ایک مرغ کی ایک رنگ کا لیکر اس کو فروغ کر کے اس کے خون سے یہ تعویذ لکھ کر بیمار کے گلے میں باندھے اور شیلہ و صوفی کے واسطے دیں پیٹے کے واسطے تعویذ نازی سیاہی سے لکھ کر دیں تعویذ لکھتے وقت خوشبو ملرضی کہ بھی لگا دیں اور صاحب تعویذ بھی خوشبو عطریات جیسی لگا دے اور اپنے اور مرضی کے عمو یا حسد لوبان کی وصفی جلا دیں پھر تعویذ لکھیں اور مرضی کو دیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرضی کو تمام بلیات اور امراض سے شفا حاصل ہو گی ۛ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ جَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ**

کبھی کبھی اس کو درد و محہ سے تکلیف پہنچے گی اس کے حق میں لگ جاوے بہت کریں گے جو کہ جلدی اثر کرے اس عورت کو تیز
رنگ کا کپڑا اچھا رہے گا تین شہروں کی میراث کھائے گی اس کا دل عشق سے خالی نہ رہے گا۔ جمہورت کا دل اس کو اچھا رہے گا اگر
نیا چاند دیکھے تو اپنے فرزند کو دیکھے طبع اس کی گرم ہوگی وار و معتدل مغیہ کا مریاہ سرخ رنگ کا کپڑا اچھا ہوگا پہلے شوہر سے ناامید ہوگی تو
دوسرا خاوند نہ کرے گی اس طالع کی نجاست کی مدت ایک سال یا سات سال یا بارہ سال کی ہوگی جس میں شطاعت سے گزریگی تو یہ سال کی عمر ہوگی
بیمار نام لکھ : یہ نامہ طالع قوس کو مہتر سلیمان نے پوچھا کہ اے طعون تیرا نام کیا ہے اور کہاں رہتا ہے دیو نے کہا یا رسول اللہ
میرا نام جاہلیت ہے اور میری جگہ اب روال ہے جو شخص اس مقام سے گزرے گا اور خدا تعالیٰ کا نام نہ بان پر نہ لائے میں اس
کو ضرر پہنچا تاہوں میری آفت کی علامت یہ ہے کہ سر میں اور پہلو میں درد اور پیٹھ میں باری ہوگی مغل الف ہو اشکم میں پیدا ہوگی
مہتر سلیمان نے فرمایا کہ اس کا پھر علاج کیا ہے دیو نے کہا یا رسول اللہ کہ سفند یا مرغ سرخ کو فوج کر کے اس کے خون سے یہ تعویذ
لکھے اور دوسرا آدھ سیرنگ لکھ اور کہ کپڑا یا بیج چھپا کر روغن زردہند دے اور مشک کی دھونی دے یہ تعویذ مرض کی
گدین میں باندھیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام بلاؤں سے خلاصی پائیگا تعویذ لکھے کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَلِيَّ الْوَالِي يَا كَاشِفُ الْعَيْبِ وَإِعْظَا قُلُوبَنَا إِلَى مَا نَبْتَغِيكَ فِيهِ يَا بَدِيدَ إِفْسَادٍ وَمُبْدِيَ عِلْوَانٍ يَا مُنْقِذَ الْخَائِبِينَ
شَفِيعًا لَكَ بِحَقِّ تَوَاتُرِهِ مِنْ لَوْحٍ وَالْإِنْجِيلِ وَفِرْقَانِ الْعَطِيبِ فَتَيِّبَهُ وَصَوِّنِي

ع طو لا دواع اطاب ج دوا ۱۹ دط ابو جمل لعین

برج جدی مکر اس :- برج جدی فارسی ہندی کا اس لاکھ کے مہینے کو کہتے ہیں اس کا ستارہ زحل جنمینی خاکی سیاہ بال قمر شرف مرتفع ہو پوٹ مشتری مہنت متقابل ہو کل اس کا انعام کا عہد ہے حروف س ش ث غ ہیں یہ ستارہ تغیر خواہ حضرت یوسف علیہ السلام کا ہے جو کہ نارس کی زمین پر چکلتا ہے جو شخص اس ستارہ میں پیدا ہو وہ نیک رو اور نیک خواجہ ایک اسوار خوش زندگی و پسر کا ہو گا اور بادشاہوں سے بہرہ ور ہو گا میرے کاموں اور حیلہ گیری سے بہتر کرنے والا زہد اہل مستقی ہو گا جمعہ کا دن اس کو نیک ہو گا۔ اگر جمعہ کے روز سفر کرے گا تو اس کو فائدہ دے گا اور مغیر علیہ السلام کو خواب میں دیکھے گا نظر بد لگنے سے اس کو خطرہ ہو گا۔ طبیعت صغریٰ کا ہو گا۔ کبھی کبھی مال کی فکارت کرے گا۔ کبھی فراخ دست اور کبھی تنگ دست ہو گا۔ اور عورتیں بہت نکاح کرے گا اور فرزندوں کے ریح دیکھے گا۔ اگر بزرگوں کے پاس جائے تو چاہے کہ وہ ایں ہاتھ کھڑا ہو دے تاکہ اور دیکھیں اگر سفر جانا ہو تو یہ روز اس کے دن سفر کو جائے تاکہ سفر اس کو مبارک ہو اگر نیا چاند دیکھے تو اس کو بڑا نظر دے اس کو مبارک ہو گا لیکن جس کمی سے نیک کرے گا اس سے بڑائی دیکھے گا کثیر تو دیکھے کہ وہ اس کے طالع کی نخست کی مدت دو سال اور سات سال اندھا لیں سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گزرے گا تو سو سال کی عمر ہوگی :-

میں ہے جس طرح کہ ڈول باطن میں لے ہوئے ہے اور اس سے ٹیڑھا کر کے زمین پر گرتا ہوا نظر آتا ہے خانہ زحل غریب راوی اندر تک
و باقی آفتاب مذکور ثابت اور اس کا مکمل نمازائیل ہے حروف مختلفہ س ش ص ث ع کے میں یہ ستارہ حضرت شیب بنجیر علیہ السلام
کا ہے چہ کہ ملک یمن کی زمین پر چلتا ہے جو شخص اس ستارہ زحل کی ساعت اور طالع برج دلو کی ساعت میں پیدا ہوگا۔
نیک رہے اور نیک نہ ہو اور راز عمر کا ہوگا۔ لیکن آخر عمر میں حج سے مشرف ہوگا اور اپنے قریبیوں اور شتر داروں سے غوغائی دیکھیں گے
اور محل اور سچی بات کہنے والا ہوگا دلوں میں سے جمہورت کا دن اس کے واسطے نیک ہوگا۔ اگر اس طالع والا کسی بزرگ کے پاس
جائے تو دایم طرف نظر اڑے تاکہ اس کا مقصد دل حاصل بخیر ہو اور جس وقت نیا چاند دیکھے تو اپنی اولاد یعنی فرزندوں کو دیکھے
اور وہ چاند اس طالع والے کو مبارک رہے گا سہمی اندھکی سے عمر عزیز میں بیماری آئے گی اور وہ حقیقت سے ہمیشہ نالاں اور تکلیف
اٹھائے گا۔ اور خوشی و ایشیاء سے پرہیز کرے گا بغیر دلو نامہ دلو کے نہ رہے اور اس طالع والے کی نخواست کی مدت وہ سے نو سال تک
ہوگی جب اس خطرہ سے گزرے گا۔ تو انہی سال کی عمر پائے گا۔

برج سنائی جو عورت طالع دلو اور ستارہ زحل میں پیدا ہوگی وہ نیک رہے اور نیک نہ ہو اور راز عمر کا ہوگا۔ لیکن آخر عمر میں حج سے مشرف ہوگا اور اپنے قریبیوں اور شتر داروں سے غوغائی دیکھیں گے
اور محل اور سچی بات کہنے والا ہوگا دلوں میں سے جمہورت کا دن اس کے واسطے نیک ہوگا۔ اگر اس طالع والا کسی بزرگ کے پاس
جائے تو دایم طرف نظر اڑے تاکہ اس کا مقصد دل حاصل بخیر ہو اور جس وقت نیا چاند دیکھے تو اپنی اولاد یعنی فرزندوں کو دیکھے
اور وہ چاند اس طالع والے کو مبارک رہے گا سہمی اندھکی سے عمر عزیز میں بیماری آئے گی اور وہ حقیقت سے ہمیشہ نالاں اور تکلیف
اٹھائے گا۔ اور خوشی و ایشیاء سے پرہیز کرے گا بغیر دلو نامہ دلو کے نہ رہے اور اس طالع والے کی نخواست کی مدت وہ سے نو سال تک
ہوگی جب اس خطرہ سے گزرے گا۔ تو انہی سال کی عمر پائے گا۔

باریک موی چہرہ خود رنگ اور بزرگ چشم ہوگی لیکن تین خاوندوں کی جائیداد کھانگی یعنی تین خاوندوں سے نکاح کرے گی اس طالع والی
عورت ہمیشہ درد شکم سے ناکل اور تکلیف میں رہے گی اور عشق سے خالی نہ رہے گی خود راہ اور تنگ اور موافق دل والی ہوگی ایک جگہ
دل کو نہ لگا سکے گی بلکہ عاشق لگوں کے دیکھنے کی زیادہ مشتاق رہے گی اور فقیروں و مددگوں کی خدمت گزار اور بہت محبت کرنے والی ہوگی
اور نشہ کرنے کی بھی مشتاق ہوگی ابن الوقت بھی ہوگی اپنی عمر عشق و محبت رنگ ہر آگ میں گزریگی اور لوگ اس کے حق میں بہت جادو
کرینگے وہ جادو اس پر بہت جلد اثر کریں گے اس عورت کو بغیر تیرہ دلو نامہ دلو کے خالی نہ رہنا چاہیے تاکہ تمام بلیات سے محفوظ رہے اور اس
کو یہ فیوں میں سے آواز کا دن نیک اور اچھا رہے گا جو کلام آواز کو شروع کرے گی وہ کام مبارک اور نیک ہوگا اس کو رنگین کپڑا دلو پر پی
اور نظر بد مردوں سے خطرہ ہوگا اس واسطے اس عورت کو سرخ رنگ کا کپڑا پہنا کر دے گی ہوگا جب نیا چاند دیکھے تو اپنی جنس
یعنی بدن کو دیکھے نیک ہوگا سوا دلو اس کی دوست اور روزی دانی ہوگی حتیٰ اگر گناہ سے بھی پرہیز کرے گی نظر دلو کے کا اس کو خطرہ بھی ہوگا
اس کے طالع کی نخواست مدت چھ سال سے بیس سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گزریگی تو عمر وہ سال کی پانچویں العالیہ عند اللہ وعند الناس
ہوگا نامہ : یہ دلو نامہ ستارہ دلو حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ حاضر لاؤ چنانچہ دلو نامہ دلو کو حاضر خدمت
میں لائے حضرت مہتر سلیمان نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرا مقام رہنے کا کہاں ہے دلو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ میرا نام برجان
ہے اور میرے رہنے کی جگہ چوہراستہ یا ویرانہ جنگل یا مکان ویران میں ہے جو مرد یا عورت میری جگہ سے بغیر نام اللہ تعالیٰ کے یا تویر تویر طالع
نامہ دلو کے گزرے گا یا تویر نظر سے گزرے گا تو میں اس کو تکلیف دیتا ہوں اور میری تکلیف کی علامت یہ ہوگی کہ بخار ہوگا اور بخار میں کبھی
کبھی ٹیڑھا ہوگا اور اس کے جسم میں لہر آتا ہوگا اور اس کے دل کو آرام نہیں آتا ہوگا اور کبھی کبھی خود بھی کرتا ہوگا۔ اور دل کو سوزش
ہوگی اور فتنے کرنے کو بھی آتا ہوگا اور اس کو نہ اندر سے اور نہ باہر سے ہوگا حضرت مہتر سلیمان نے فرمایا کہ اے ملعون پھر ایسے بیمار کا علاج
کیا ہوگا دلو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ کہ ایک گوسفند ایک رنگ یا مرغ ایک رنگ سے کہ اس کو ذبح کر کے اس کے خون سے یہ تھویند
لکھ کر گلے میں باندھیں اور صوفی کے واسطے دیویں اور پینے کے واسطے سیاہی سے لکھ کر تھویند دیویں صدقہ ڈیڑھ سیر آٹا اور پانچ سیر

مہتر سلیمان نے فرمایا۔ کس طرح معلوم ہوا کہ کون سی علامت ہے پر یوں نے عرض کیا۔ کہ جس وقت مرد عورت سے محبت کرتا ہے اگر عورت کا سر درد کرے رحم بھرا ہوا ہوتا ہے اگر اس وقت منہ کا بچہ تو معلوم کرتا کہ ہوا بھری ہوئی ہے۔ اگر اس وقت ہڈیاں درد کریں تو معلوم کرتا چاہیے کہ رحم میں گہشت زیادہ ہے اگر پاؤں کی پٹلیاں درد کریں تو رحم میں کیڑے پڑے ہوں گے۔ اگر کسی جگہ درد نہ ہو تو دیویری کا آسیب ہو گا۔

علاج: جب رحم کا منہ اٹا ہو تو دائرہ پتہ ذہرہ مرغابی درخت کی ایک جاگھسائیں اور شانہ بنا کر تین روز شانہ کریں اور پھر غارند سے ہلتر ہو تو اولاد ہو گی۔

اور اگر رحم میں ہوا بھری ہو۔ تو انگیزہ یعنی ہونگ خالص تلوں کے بتل کے ساتھ ملا کر حیض کے تین روز شانہ کریں۔ حاملہ ہو گی۔ اگر رحم کا گہشت زیادہ ہو۔ تو زیرہ سفید اور نامتی کے تاقین روز غارند میں ملا کر بعد حیض کے تین روز شانہ کرے حاملہ ہو جائیگی اگر رحم میں کیڑے پڑے ہوں تو صابن کا پانی اور سچی اند تلیہ ملیکہ کا حیض کے بعد تین دن تک شانہ کریں حاملہ ہو گی۔

۷۸۶

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ |
| ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ |
| ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ |
| ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ |
| ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ |

اگر آسیب دیویری کا ہو
تو یہ نقش لکھ کر مشک زعفران
سے عورت کی کمر میں باندھیں
اشارہ اللہ حاملہ ہو گی

عورتوں کے اٹھارے کا بیان

یہ ظاہر ہے کہ حکیم بزرگ نے مرض اٹھارے کا بیان حروف تہجی پر عمل کیا ہے ہر ایک برج ستارہ اس برج کا طالع اور عمر کے حالات کا پتہ بتاتا ہے۔ لیکن یہاں تفصیل کی ضرورت نہیں لہذا مختصر طور پر اٹھارے کے مفید فوائد حد تک کہتے ہیں۔ اگر اس طریقہ سے پتہ لینا مقصود ہو تو اس کا نام بعد اس کی والدہ کے دیا اور محرم و عید کو ۱۲ تقسیم کر لیا اور اگر اعداد حاصل قیمت ایک ہے تو اس کا برج محل اگر دو رہیں تو گورا اگر تین ہوں تو چوڑا۔ چار ہوں تو مرطان۔ پانچ ہوں تو اسد۔ چھ ہوں تو سبلا۔ سات ہوں تو میزان۔ آٹھ ہوں تو عقرب۔ نو ہوں تو قوس۔ دس ہوں تو جدی۔ گیارہ ہوں تو دلو۔ بارہ یعنی باقی کچھ نہ بچے تو یہ بت۔ پس اسی طرح کمال کرشمہ اس برج معلوم کر لیا پھر اس کے مطابق صدقہ خیرات نکالے اور اس برج کی بہنام کا رقم نکال کر جو مالانقیم نے لکھے ہیں اس کے گئے پہنچا ہوا ایک برج کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے

حاصل کا بہنام جلیل ہے جو ہفتیوں کے نیچے یا حرام ہم یا قبلہ یا خانہ کتبہ میں صاحب برج کا سر کھڑا کرے۔ آنکھوں کے کٹ اندھیر خواب میں لرزہ قائم ہو کہ پ درد سے چڑھتا ہے۔ اس کو ستر بار غزنی کہے اس کے بعد ایک سو بار اے اللہ اس کے اوپر قرا کہم لجنہ خاک چھڑاتے اور چار گئے کہ سنگ میں ڈال کر دھنکے کہے کہ لکھنے کے بعد دس بار لکھ لکھوں کی حد میں ہا کر دھنکوں اور اس کے اوپر پہا کر کہے ہیں کہ منہ میں شیریں ڈال کر دھنکے چھوڑیں گے میں ڈالے اور دس بار آجائے کہ چھو کر نہ لکھیں۔ تو یہ ہے۔

علاج صدقہ دے اور مسجد میں باغ چراغ روشن کرے پھر گھر کی چڑیاؤں کے بدن پر مل کر ایک حصہ دس مغرب میں پاؤں
 مشرق میں دیائے چپ پہاڑ اور پائے راست میں کھینکے اور تیس حصہ میں روغن کھنڈ ملا کر عمل مذکور کرے۔ تعویذ یہ ہے :-
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِیْمُ يَا حِیُّ يَا قَیُّوْمُ يَا بَدِیعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ
 وَالْاِکْرَامِ عَافِ الْاَعْمٰی مِنْ كُلِّ عَافٍ عَاقِبَةُ الْوَرُوحِ وَ الْحَقُّ مُحَمَّدٌ وَ اِلٰهُ اَحْمَدُ وَ صَفٰی وَ الْبَلَدُ الْحَقُّ يَا
 سُبُوْحُ یَا قَدُّوْسُ ط

یہ علاج عقرب مہنام اور لام مقام کنارہ نہر و دماچی چورتہ ہے مریضہ کو درد مفاصل درد دل علاج صدقہ و چار چراغ مسجد
 میں شمع کافور تخم حنظل کی دھونی برگ انار کم شنگ ملا کر بدن پر مل کر برتن میں زمین میں دھن اور غسل کرو اور عمل مذکور کرے۔ تعویذ یہ ہے :-
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا حِیُّ يَا قَیُّوْمُ يَا مَنِّیْنُ يَا مَبِیْنُ يَا هُوَ الْعَلِیُّ وَ الْاَضَرُّ وَ هُوَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ وَ هُوَ الْکَلِمَةُ
 عَلِیْمٌ یَا قَیُّوْمُ یَا قَیُّوْمُ یَا قَدُّوْمُ اَعِیْذُ فَلَئِنْ اَعِیْذُ فَلَئِنْ اَعِیْذُ لَکَ اِنْ فَلَئِنْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ مِنْ شَرِّ مَا سِیَّءَ اِذَا احْسَدَ
 وَ مِنْ کَثَرِ الْاَسْوَاسِ الْخَنَاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْحَقِّ وَ النَّاسِ ط
 یہ علاج قوس مہنام عجین ہے نشان درد شکم و درد اعضاء علاج صدقہ و خیرات و یکو عود و مندل کافور برگ نیم نجاست
 مرغ اور خاک چورتہ کی دھونی کے عمل گذشتہ کر کے تعویذ یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا حِیُّ يَا قَیُّوْمُ يَا هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ وَ هُوَ الْکَلِمَةُ عَلِیْمٌ
 حِیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَدُّوْمُ اَعِیْذُ فَلَئِنْ اَعِیْذُ فَلَئِنْ اَعِیْذُ لَکَ اِنْ فَلَئِنْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ مِنْ شَرِّ مَا سِیَّءَ اِذَا احْسَدَ وَ مِنْ
 کَثَرِ الْاَسْوَاسِ الْخَنَاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْحَقِّ وَ النَّاسِ ط
 یہ علاج اسد مہنام بلحاظ نشان مریضہ کے کل اعضاء میں درد علاج صدقہ اور مسجد میں چار چراغ روشن کرے عود حنظل کافور و مندل
 اور خاک چورتہ کی دھونی کے عمل کر کے تعویذ یہ ہے :-
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِیْمُ يَا حِیُّ يَا قَیُّوْمُ يَا بَدِیعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ عَافِ الْاَعْمٰی مِنْ كُلِّ عَافٍ عَاقِبَةُ الْوَرُوحِ وَ الْحَقُّ مُحَمَّدٌ وَ اِلٰهُ اَحْمَدُ وَ صَفٰی وَ الْبَلَدُ الْحَقُّ
 یَا سُبُوْحُ یَا قَدُّوْمُ ط

یہ علاج دیکھ مہنام طبقات روس نشان جسم بھاری اور شکستگی علاج صدقہ دے مسجد میں چار چراغ جلانے دھونی ایک تعویذ یہ ہے :-
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِیْمُ يَا حِیُّ يَا قَیُّوْمُ يَا بَدِیعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ عَافِ الْاَعْمٰی مِنْ كُلِّ عَافٍ عَاقِبَةُ الْوَرُوحِ وَ الْحَقُّ مُحَمَّدٌ وَ اِلٰهُ اَحْمَدُ وَ صَفٰی وَ الْبَلَدُ الْحَقُّ
 یَا سُبُوْحُ یَا قَدُّوْمُ ط
 یہ علاج قوس مہنام عجین ہے نشان مریضہ رنگ زرد و نفرت طعام علاج صدقہ مسجد میں چار چراغ جلانے آب روان میں
 عمل کرے۔ تعویذ یہ ہے :-
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِیْمُ يَا حِیُّ يَا قَیُّوْمُ يَا بَدِیعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ عَافِ الْاَعْمٰی مِنْ كُلِّ عَافٍ عَاقِبَةُ الْوَرُوحِ وَ الْحَقُّ مُحَمَّدٌ وَ اِلٰهُ اَحْمَدُ وَ صَفٰی وَ الْبَلَدُ الْحَقُّ
 یَا سُبُوْحُ یَا قَدُّوْمُ ط

بشر الحین و بشر لہنس علیک من شیطان صدید الہی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ولا حی الا اللہ المستقیم
 فقرا من الحین فسیا علیکم اللہ و هو المستقیم العلیہ

| | | | |
|-------|-------|-------|-------|
| ۵ | ۴ | ۲۹۹۹۲ | ۲۹۹۹۴ |
| ۲۹۹۹۴ | ۲۹۹۹۲ | ۵۴ | ۳ |
| ۸ | ۷ | ۲۹۹۹۸ | ۲۹۹۹۳ |
| ۲۹۹۹۹ | ۲۹۹۹۷ | ۲۹۹۹۵ | ۵ |

نقش نمبر ۱

| | | | | |
|----|----|----|----|------|
| ۹ | ۲۲ | ۱۹ | ۱۶ | اللہ |
| ۲۰ | ۱۵ | ۱۰ | ۲۱ | اللہ |
| ۱۳ | ۱۴ | ۲۳ | ۱۱ | اللہ |
| ۲۳ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۵ | اللہ |

نقش نمبر ۱

| | | |
|-------|-------|-------|
| ۳۰۹۱۷ | ۳۰۹۲۳ | ۳۰۹۱۹ |
| ۳۰۹۲۳ | ۳۰۹۲۰ | ۳۰۹۱۷ |
| ۳۰۹۲۱ | ۳۰۹۵۱ | ۳۰۹۲۲ |

نقش نمبر ۲

| | | | |
|--------|--------|--------|--------|
| ۱۲۳۳۳۴ | ۱۲۳۳۳۳ | ۱۲۳۳۳۲ | ۱۲۳۳۳۱ |
| ۱۲۳۳۳۲ | ۱۲۳۳۳۱ | ۱۲۳۳۳۰ | ۱۲۳۳۲۹ |
| ۱۲۳۳۲۹ | ۱۲۳۳۲۸ | ۱۲۳۳۲۷ | ۱۲۳۳۲۶ |
| ۱۲۳۳۲۶ | ۱۲۳۳۲۵ | ۱۲۳۳۲۴ | ۱۲۳۳۲۳ |
| ۱۲۳۳۲۳ | ۱۲۳۳۲۲ | ۱۲۳۳۲۱ | ۱۲۳۳۲۰ |

نقش نمبر ۲

بارہ بروی نقش برج حمل :- اس کا طالع ہے عمر اس مرد کی چالیس برس کی ہوگی اور خطرہ موت کا اس شخص کو ایک برس اور چار برس کی عمر میں ہے اگر اس خطرے سے بچ رہے گا تو چالیس سال تک زندگی کرے گا اور عورت کا طالع برج حمل ہو تو عمر اس کی اور عورت کی بھی چالیس برس کی ہوگی اور خطرہ موت کا اس عورت کو ایک برس اور دو برس کی عمر میں ہے اگر اس خطرے سے بچ رہے گی تو چالیس سال تک زندگی کرے گی اور اس طالع کے مرد کو خطرہ موت دو اور سات برس کی عمر میں ہے اگر خلعوں سے سلامت رہے گا تو اسی اور آٹھ روز ایک کلاک تک زندگی بسر کرے گا اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا دو

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۱۴ | ۲۸ | ۲۵ | ۲۱ |
| ۲۶ | ۲۰ | ۱۵ | ۲۴ |
| ۱۹ | ۳۳ | ۳۰ | ۱۶ |
| ۲۹ | ۱۴ | ۱۸ | ۲۲ |

اور چھ برس اور پانچ اور تیس برس کی عمر میں رہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گی تو انہی برس کی عمر تک زندگی بسر کرے گی یہ نقش جو بعض کہ طالع اس کا ہے ہو لکھ کر دیسے افضل الہی سے صحت پائے گا :-

برج جوزا: اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا چار اور چوتھے اور چوتھیں برس کی عمر میں ان خطروں سے سلامت رہے تو ایک تیسریں برس اور سات سالہ اور ستائیس برس کی عمر میں ہے ان خطروں سے

۷۸۶

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۱۸۶ | ۱۵۸ | ۱۸۹ | ۱۶۵ |
| ۱۸۸ | ۱۶۶ | ۱۸۱ | ۱۸۵ |
| ۱۶۷ | ۱۹۱ | ۱۸۳ | ۱۸۰ |
| ۱۸۴ | ۱۷۹ | ۱۷۸ | ۱۹۰ |

سلامت رہے تو ایک سو تیس برس تو پہلے ایک دن تک زندگی

کر لگی۔ اور یہ نقش جو مریض کو اس کا طالع جوڑا ہے تو اسے لکھ کر دیوے قدرت الہی سے اچھا ہو گا۔

برج سرطان: اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا پندرہ اور چوتھیں برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گا تو دسویں

۷۸۶

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۲۳ | ۲۶ | ۲۹ | ۲۵ |
| ۳۸ | ۲۶ | ۳۲ | ۳۷ |
| ۲۷ | ۳۱ | ۳۴ | ۳۰ |
| ۳۵ | ۳۹ | ۳۸ | ۴۰ |

برس آٹھ روز زندگی کرے گا۔ اور اس طالع کی عورت کو خطرہ

موت کا بارہ سالہ تیس برس کی عمر میں ہے ان خطروں سے سلامت

رہے گی تو ساٹھ برس چھ مہینے چار کلاک تک زندگی بسر کر لگی

اور یہ نقش جو مریض کو اس کا طالع جوڑا ہے تو اسے لکھ کر دیوے

بر توفیق حضرت اعلیٰ حکیم لا یطاق جامعہ صحت زیب بدن کرے گا۔

برج اسد: اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا چار اور چوتھے اور چوتھیں برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۱۶ | ۱۹ | ۲۲ | ۱۹ |
| ۲۱ | ۱۰ | ۱۵ | ۲۰ |
| ۱۱ | ۲۴ | ۱۷ | ۱۴ |
| ۱۸ | ۱۳ | ۱۴ | ۲۳ |

رہے گا۔ اور اس طالع کی

عورت کو خطرہ موت کا ایک اور تیرہ اور ستائیس اور تیس برس کی

عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گی تو تیس برس تو پہلے ایک دن تک زندگی

کر لگی۔ اور یہ نقش جو مریض کو اس کا طالع جوڑا ہے تو اسے لکھ کر دیوے حضرت شافی

حقیقی اپنے دارالشفاء مکہ مکرمہ سے شفا کے عاجل کرامت فرمائے بیمار تندرست ہو جائے گا۔

برج سنبلہ: اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا چار اور چوتھے اور چوتھیں برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گا تو تیس

۷۸۶

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۲۳ | ۲۶ | ۲۹ | ۲۶ |
| ۲۸ | ۳۷ | ۲۲ | ۳۷ |
| ۲۸ | ۵۱ | ۲۴ | ۳۱ |
| ۲۵ | ۳۰ | ۳۹ | ۵۰ |

برس تو پہلے چار دن تک زندگی کرے گا۔ اور اس طالع کی عورت کو

خطرہ موت کا سولہ تیرہ اور ستائیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں

سے سلامت رہے گی تو اسی برس سات مہینے بارہ دن تک

زندگی کر لگی۔ اور یہ نقش جو مریض کو اس کا طالع جوڑا ہے تو اسے لکھ کر دیوے مکرم حضرت کریم تندرست ہو جائے گا۔

۷۸۶

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۲۷ | ۳۰ | ۳۲ | ۲۰ |
| ۳۲ | ۲۱ | ۲۴ | ۳۱ |
| ۲۷ | ۳۵ | ۲۸ | ۲۵ |
| ۲۹ | ۲۴ | ۲۳ | ۳۴ |

برج میزان: اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا چھ اور ستائیس برس

کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گی تو تیس برس عمر پائے گا مدت

تک زندگی کرے گا۔ اور اس طالع کی عورت کا تیرہ اور سات برس کی

عمر میں خطرہ ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گی تو تیس برس کی عمر پائے گی اس

مدت تک زندگی کر لگی۔ اور یہ نقش جو مریض کو اس کا طالع جوڑا ہے تو اسے لکھ کر دیوے السطوات جناب الہدی سے صحت پائیگا۔

برنج قوس :- اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا وہ اور چار برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گا تو بیشتر برس سلامت گھنٹہ

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۱۳ | ۱۶ | ۲۰ | ۶ |
| ۱۹ | ۷ | ۱۲ | ۱۷ |
| ۸ | ۲۲ | ۱۴ | ۱۱ |
| ۱۵ | ۱۰ | ۹ | ۲۱ |

تک زندگی بسر کرے گا اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا بارہ اور تیس برس کی

عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گی تو بیشتر برس پانچ مہینے دو دن تک

عمر کرے گی اور یہ نقش مریض کو جس کا طالع قوس ہو اسے لکھ کر دیوے جناب باری تعالیٰ سے صحت ہوگی

برنج حوت :- اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا ایک اور سات اور تارہ برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گا

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۸ | ۱۱ | ۱۳ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۱۶ | ۱۴ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

تو اٹھائی برس اٹھ مہینے ایک ساعت زندگی کرے گا۔ اور اس طالع کی عورت

کو خطرہ موت کا بارہ اور تیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے

سلامت رہے گی تو اٹھائی برس اٹھ مہینے آٹھ روز ایک گھنٹہ زندگی

کرے گی۔ اور یہ نقش مریض کو جس کا طالع اس کا حوت ہو تو اسے لکھ کر دیوے۔ الطاف الہی سے شفا پائے گا

بیمار نامہ :- یہ بیمار نامہ بیماری کے بیان میں جس روز کوئی بیمار ہو اس روز کا حال خال سے مطلع کریں اگر دن یا رات نہ ہو تو گیارہ بار

دو در شریف تین بار الحمد شریف تین بار سورتہ اعلا ص کو پڑھ کر صبح بیت اور عقیقہ سے اپنی انگشت ایک خانہ میں رکھیں جہاں انگشت آویگی

دی بیماری کا روز نہ ہو گا اور اس روز کا حال دریافت کر کے بیمار کا علاج کریں اور پھر عمل کریں اللہ تعالیٰ انشاء دیکھا

| | | | | |
|---------|-------|------|--------|--------|
| پنجشنبہ | زحل | جمعہ | یکشنبہ | دوشنبہ |
| مشتری | عطارد | زہرہ | مریخ | خمر |

شنبہ و زحل بادشاہ اس تارہ کا روزہ شنبہ ہے اور ہندو اس کو مہتہ کہتے ہیں اگر مریض اس روز بیمار ہوئے تو جانے کہ تارہ اس

کا برعکس ہو گیا ہے اور مریض پر سات روز گراں ہیں اور سبب اس بیماری کا یہ ہے کہ بیمار نہیں باہر میں ان میں گیا ہے وہاں زہر باد و دیو کی اس

پر نظر ہوگی اس سبب اس کو فربہ بہت پڑتے ہیں میند سے جو تک اٹھتا ہے حکم اند سینہ و گردن درد کرتا ہے تپ رزہ رہتا ہے اٹھنے

بیٹھنے کی طاقت نہیں۔ ہمیشہ غنودگی مرتبی ہے علاج کرنے سے مرض زیادہ ہوتا ہے بیمار ہر روز لاغر ہوتا جاتا ہے اس کے لئے یہ صدقہ دیوے

ایک مرغ سیاہ رنگ۔ سیاہ قل سیاہ رنگ کے پانچ پھول ایک گرہ بلدی وہی چاول یہ سب لیکر شام کے وقت مریض کا ماتہ لگا کر پانی کے

کناسے رکھ دیوے اور یہ عزیمت لکھ کر گلے میں باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔ مہ عزیمت یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا حیی یا قیوم یا قیوم فی دیمومہ ملکہ و تقائکہ یا غفور اللّٰہم صل علی محمد

و علی آل محمد سید الطاہرین علی رب العالمین و صل علی عبدک یا ارحم الراحمین ط

یکشنبہ :- بادشاہ اس تارہ کا روز یکشنبہ ہے اور اس کو شمس کہتے ہیں بلاعت اس تارہ کی ایک ماہ کی ہے آغا زحل کا یہ ہے کہ مریض

نے عمل کر کے خاد معین میں کوئی چیز سفید رنگ کی کھائی ہے اس وقت خضینان پر یوں کی نظر اس پر پڑے گی ہے اس وقت سے حکم میں درد

رکھ دیوے اور ایک توہید لکھ کر گلے میں باندھے ایک توہید دھو کر پلاوے بے فضلہ تعالیٰ جلد شفا حاصل ہوگی توہید یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ عَامًا طَلْعُ مَا لَنَا عَلَيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ عَاسِفَةٌ مَا سَعَى اللّٰهُ لِبِسْمِ اللّٰهِ هُوَ السَّمَاءُ وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَحَقُّ الْأَمْرِ مَبِیْنٌ
وَ لَا یَزِیْدُ الظَّالِمِیْنَ إِلَّا خَسَارًا ۝ یا شافی یا شافی یا شافی بِرَحْمَتِكَ یا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِ ۝

پنجشنبہ :- طلوع اس ستارہ کا مشتری ہے اور اہل ہند اس کو پنجشنبہ کہتے ہیں اور بادشاہ اس ستارہ کا مشتری ہے اگر کوئی اس روز
بیاری ہو تو جان لو کہ اس سے سادھو اس پر بیماری میں اور بیاری ہوئے کا سبب یہ ہے کہ مریض کہیں درخت کے نیچے بیٹھا تھا وہاں نظر دیو کی ہوگی
وہ دیو اس کے قدم سے لگ کر آیا اور اس کے سامنے سے راہ رنگ پائی کی صورت بن کر چلا گیا۔ اس کو دیکھ کر ڈر گیا۔ اس وقت سے تمام بدن میں
درد پیدا ہوا ہے اور گریہ زاری پیدا کرتا ہے چاہیے کہ عدد دیو کے صدقہ دے جس سے بدی کو زمرغ زمرغ کا سونے کا پیر ہر سب سے کہ مریض کا ہاتھ
لگا کر کسی جھاڑ کے نیچے رکھ دیو سے اور یہ توہید لکھ کر ایک پیسے کو پیسے اور ایک باندھنے کو دیو سے توہید یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
مِنْ دَرِ الْهَمِّ حَیْطُ یَلِیْ هُوَ قُرْآنُ عَجِیْنِ فِی اَوْحِیْ حَقِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَوْحِیْ وَ اَنْتَ الْاَوْحِیْ وَ اَنْتَ الْاَوْحِیْ وَ اَنْتَ الْاَوْحِیْ
جَمْعُ نَسْطَلُ بَرُوْجَ زَهْرَہ ستارہ ہے بادشاہ اس کا روز جمعہ ہے اگر اس روز کوئی بیاری ہو جاوے تو معلوم کرنا چاہیے کہ وہ بیاری تیرہ
روز بیماری کھینچے گا اگر اس سے بچ گیا تو چھپس روز خطرہ ہے بیاری کا باعث یہ ہے کہ مریض جنگل میں گیا تھا وہاں نظر دیو کا شرہ کی
اس پر پڑ گئی اس وقت سے درد پہلو ہوتا ہے بلکہ تمام جسم درد کرتا ہے اور اپنے سایہ سے بڑا ہے اور روز بیماری زیادہ ہوتی ہے چاہیے
کہ عدد دیو سے دہری مرغ سفید رنگ کو زعفران رنگ یہ سب دیکھ کر مریض کا ہاتھ لگا کر پانی کے کٹاسے رکھ دیو سے اور یہ توہید لکھ کر
ایک گلے میں باندھے اور ایک گھول کر پلاوے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لِّهٖ مَخْرَجًا
مِنْ قَدْرٍ مَنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ یَا اللّٰهَ یَا اللّٰهَ مَنْ یُّوْکَلْ عَلٰی اللّٰهِ فَحَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰهَ بِالْاَعْمَالِ ۝ جَعَلَ
اللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا یَّحْیِیْ یَا عَاقِبِیْ یَا عَاقِبِیْ وَ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ یَا عَاقِبِیْ

باب سوم نسخوں کے بیان میں

خاموش میخانے سوئے ہیں نہ خانے بزرگوں کی عزت بیچ گرم رکھتے ہیں میخانے
یہ نسخہ مجرب حضرت قبلہ خواجه غریب نو از سائیں الانجش صاحب قلندر صدری قدس سرہ العزیز کے عطا کردہ ہیں
جن کو یہ احقر خدمت میں عرض کرتا ہے بہت ہی مجرب اور زود اثر ثابت ہیں :-
نسخہ :- اسلے ہر قسم کے بخار کے لیدر یا دق وغیرہ کے گیند و نسی ہر تال کو دو پاؤں مریض کے تیل میں پہلے پکا کر پھر مہو کر دیاں میں
بونہ بنا کر آگ سے دیو میں ابھر کر شہ ہونے کے منقہ میں بقدر ایک رتی تھوڑا کئی روز استعمال کریں -
نسخہ شکر گف :- اس شکر گف ایک تلوہ پر تین ماشہ انیسون کا کرانہ سے کے کچھ ہرے میں ڈال کر ماش کا آٹا لگا کر بند لکھیں پھر انڈے کو
گلی میں ڈال کر خوب پکادیں اور تھکوت کو کھل کر کے بقدر ماش کے دانہ کے گلیاں بنا لیں۔ اور استعمال کریں اور طاقت و ہر طرح کی

کمزوری کے واسطے مفید ہو گا۔ بیکو لہذا شکر گت بہت گنت ایک تو ایک پاؤ دو دو ہار لیکر اس میں کھل کریں جب دودھ خشک ہو جائے
 گولی بنا کر دھتورے کے پتوں میں لپیٹ کر سات توڑے کچا موت لپیٹیں پھر کڑا ہی میں رکھ کر نیچے پیری کی لکڑی کی آگ آگ آہستہ آہستہ
 جلا دیں جب موت کو آگ لگ جائے تو کڑا ہی کو نیچے آ کر لیں جب سر ہو جائے تو سلاجیت ایک تو لہ افیون ایک تو لہ اندر سکی زردی کا تیل نکال
 کر اس میں شکر گت و دیگر ادویات کو رگڑ کر معجون بنا لیں یہ وقت ضرورت خوراک بقدر ایک رقی استعمال کریں طاقت لیا اساک کیلئے لہذا مفید ہے۔
 نسخہ تانبہ :- تانبہ کو چھ پاؤ لاناں بچا توئی جو کہ اونٹ کھاتے ہیں اور ان کے منہ سے بدل پاتی ہے اس میں تانبہ کا ٹکڑہ بنا کر ایک من ابلوں کی
 آگ دیں پھر کریر کی ایک موٹی لکڑی کو دھنٹ کی لپیٹ کی لپیٹ میں جس کے سوراخ میں تانبہ آجائے اس میں تانبہ ڈال کر سیرا خ بند کر دیں
 اوپر سے گل حکمت کے ایک من ابلوں کی آگ دیں جب کشتہ مفید ہو جائے تو خوراک ایک رقی نکھن میں طاقت کی واسطے استعمال کریں۔
 یہ ہینڈ - کھٹی میٹھی ٹک مرچ وغیرہ نسخہ جریان :- موصلی سفید ایک توڑہ موصلی سیاہ ایک توڑہ شفاقل ایک توڑہ ثعلب مصری ایک توڑہ
 لنگ چھو ہار ایک توڑہ ان سب چیزوں کو باریک کوٹ کر بوڑھ کے دودھ میں خوب حل کریں جب قدرے خشک ہو جائے تو ایک سو ایک
 رو ان (رٹا) پھوڑا سے بوڑھ سے خوب چوڑیں لگا لیں جب تیار ہو جائے ساتھ گولیاں بنا لیں۔ بکری کے دودھ سے استعمال کریں یہ اساتھ
 گولیاں صرف ایک آدمی کے واسطے ہو گئی طاقت اساک وغیرہ کے واسطے بہت ہی مفید ہیں (نسخہ) :- واسطے کئی مرضوں کے تنکیا
 ایک توڑہ بارہ ایک توڑہ ہڑتال ورنی ایک توڑہ سن مہر ایک توڑہ گندھک اوڑے سار ایک توڑہ جال گوڑہ ایک توڑہ مٹھا تیا ایک توڑہ باجی
 ایک توڑہ فلفل سینی ایک توڑہ مرچ کالی ایک توڑہ ہڑکی چھال ایک توڑہ چیرے کی چھال ایک توڑہ ایک توڑہ قندج کالی ایک توڑہ کپوری ایک توڑہ
 ہیننگ ایک توڑہ۔ تو کوب :- ہر ایک چیز کو الگ الگ میس کر کر چھان کر کے پودے کی کڑا ہی میں ڈال کر پودے کے ڈنڈے سے تین دن تک
 خوب رگڑیں اور گولی بقدر ایک رقی بنا دیں تیار کر کے رکھ چھوڑیں پھر ہر ایک بیماری کے واسطے الگ الگ ترکیب سے استعمال کریں۔
 (۱) جذام کے واسطے چار گولی ہر روز چھ لکڑی کی چھال کے پانی سے ۹ م روز تک دیں (۲) سانپ کے ڈسے ہوئے کے واسطے جہاں سانپ
 ڈنگ چلا ہے وہاں ایک گولی پان کے پتے میں رگڑ کر لگا دیں۔ اگر زہر اندر جذب ہو جائے تو چھوڑے ایک گولی اندر دے دیں (۳)
 بچھو کے کانے کو منہ کے پانی میں رگڑ کر ڈنگ پر لگا دیں (۴) سنگہ سنی کے واسطے گائے کے دودھ کی کچی لٹی بنا کر تین روز ایک ایک گولی
 کھلا دیں (۵) بدھنی کے واسطے گھی کے ساتھ گولی کھلا دیں (۶) شب کیوری کے واسطے ختوک میں گولی رگڑ کر آنکھوں میں لگا دیں (۷)
 پیٹ کے درد کے واسطے لونگ یا لیمن کی رس کے ساتھ گولی کھلا دیں (۸) کثرت جماع کے واسطے شہرہ کے ساتھ ایک سفینہ تک ایک
 ایک گولی روز کھلا دیں (۹) کثرت ابول کے واسطے پاری کے رس کے ساتھ تین روز تک ایک ایک گولی کھلا دیں (۱۰) بدن پر
 چھوڑے چھنبیوں کے واسطے چائے کی رس کے ساتھ چار روز ایک ایک گولی کھلا دیں (۱۱) آتشک کے واسطے حلیہ میں ایک گولی
 روز کھلا دیں لیکن دودھ کی بنی ہوئی چیز بالکل نہ کھلائیں۔ اور نہ ہی دھندلے دیں تیل مکھی اشیاء وغیرہ سے پرہیز کریں (۱۲) واسطے
 بدن بڑ جانے کے یعنی چھو لا ہو جائے تو عرق کو سے دھتورے کی رس کے ساتھ ایک ایک گولی ایکسٹنٹ کھلا دیں (۱۳) دل کی ہڑکن
 کے واسطے موی کے ساتھ گیارہ روز ایک ایک گولی کھلا دیں (۱۴) کھیسر کے واسطے چار دنے کالی مرچ کے ساتھ ایک گولی کھلائیں۔

ڈال کر محجون بنالیں خوراک چھ ماہ سے لے کر نو ماہ تک صبح و شام ہمراہ شیرہ کھائے یا بکری کے خالص دودھ سے استعمال کر ائیں :
لنسخہ : واسطے خون آنا حاملہ کتا - کوڑیاں درد دودھ تولہ ، لیوان دودھ تولہ ، پیروزہ خشک دودھ تولہ ، الاچی سفید دودھ تولہ ، ماز و سبز دودھ تولہ
 کتھا سفید دودھ تولہ ، عندل دودھ ہر ایک چیز کو باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں وزن ایک تولہ کھائے یا بکری کے آدھ سیر دودھ سے
 لیں اور اس میں نیم چھٹانک گھی ڈال کر گرم کر لیں اور ایک تولہ خوراک سفوف ہمراہ اس دودھ کے کھلائیں انشاء اللہ شفا ہوگی : **لنسخہ**
 تپ وق کے واسطے : ان لویات کو کئے کرات کو پانی میں بھلو دیں صبح آگ پر رکھ کر شربت ایک بوتل پکالیں بیکار کے صبح منہ نہار
 ایک چھٹانک شربت روزانہ استعمال کر لیں - غذا پھلکا اور موگی کی دال یا سولف کی چھٹ یا آٹکے کی چھٹ (یعنی رالین) اور کوئی
 چیز نہ کھائے دیں اس طرح جتنی بوتلوں سے شفا بیکار ہو جائے بنا کر دیتے جائیں خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس مریض سے شفا
 دیگا - یہ نسخہ کئی بار کا آزمودہ ہے - نسخہ یہ ہے - پھل گلاب ایک تولہ ، بنفشہ ایک تولہ ، بیلو فر ایک تولہ ، کاسنی ایک تولہ - گاؤڑ بان
 ایک تولہ ، طحہ ایک تولہ ، شہر خلی چھ ماہ ، خبازی چھ ماہ ، چین پور چھ ماہ ، عندل پور چھ ماہ ، پیریدانہ تین ماہ ، لوسٹریاں میں عدد
 عناب میں دانے کھانے چینی ایک سیر ، قرام پکائیں : **لنسخہ** : سرنگر بنی کے واسطے رنگ ہر ایک چھٹانک انار و انہ ایک
 چھٹانک چادل سولف ایک چھٹانک منڈھ ایک چھٹانک ، بہنگ ایک تولہ ، کاک کا ایک چھٹانک - اتیس دودھ تولہ دھنیا ایک چھٹانک
 گوئزیکر ایک چھٹانک - ہر چہار اجوان ایک چھٹانک ہر ایک چیز کو گھی میں ڈال کر خشک کر لیں پھر باریک پس کر لال شکر ملا لیں خوراک
 ۶ ماہ ہمراہ عرق مکو و چار عرق سے استعمال کر ائیں دن میں تین چار غلہ استعمال کر لیں - انشاء اللہ شفا ہوگی کئی بار کا یہ نسخہ آزمودہ ہے :
لنسخہ : واسطے طاقت اور گرمی اور کھن دل کے واسطے تر بوہنہ منی پانچ سیر ، سلوگی ایک پاؤ ، مجیدہ پانچ کئیے ، کسیر چھ ماہ ، کشتہ خولہ ، دودھ تولہ
 کھانڈا آدھ سیر ، ان سب ادویات کو تیز صاف کر کے ایک برتن میں ڈال کر ان پانیوں اور تیز کو برتن میں ڈال دیں دودھ کے لینہ زنی
 ایک پاؤ ، تر بوہنہ نکال کر معہ پانی کے منہ نہار کھالیا کریں بغیر نمک کے رومی پڑھی ڈال کر کھالیں - پرنیزہ - نمک مرزح کھائی گرتیں یہ غیرہ
 نہ کھالیں : **لنسخہ** : واسطے دانت صاف اور سوز و حوصلے سے خون اور بد آہی سے تر بوہنہ منی پانچ سیر استعمال کریں ریتھہ خشک ایک پاؤ
 الاچی خرد ایک تولہ ، طباشر ایک تولہ ، ازہر ایک تولہ ، چھٹانک بریاں ایک تولہ ، کچر ایک تولہ ، پیسیر یا کتھا ایک تولہ ، چھٹانک بریاں ایک تولہ ، ایک پاؤ
 چھٹانک بریاں ایک پاؤ ، طباشر بریاں تین ماہ ، نمک کافور ایک تولہ ، مزہ رنگ ایک تولہ ، پاری سوختہ ایک پاؤ ، چھٹانک بادام پاؤ ، کچر چھٹانک
 ایک پاؤ ، ان سب لویات کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں جس منہ سے بد بو آتی ہو اور سوز و حوصلے سے خون یا پیپ آتی ہو رات کو سیتے
 وقت منہ میں مل کر سیر میں اور صبح منہ نہار بھی مل کر گرم پانی سے غرغره کر لیں ایک سہیتہ نمک ایسا کرنے سے خدا شفا دیگا اور دانت
 بالکل صاف ہو جائیں گے : **لنسخہ** : عرق آٹنگ - پھلی پھول - بھٹ کٹائی - منہ رخ ویرگ - بارہ چھال - منب چھال - کچھال
 چھال ہر پیری ہر ایک سہ انار کو کوب کر دھوا کر کچھ شہر خلی تار لہج باند پاؤ صبح منہ نہار غذا پلاؤ تو ریتھہ زہرات یک دم
 بخند و **لنسخہ** : بارگے باوی - کلو کچی اجوان - نمک صیتھی بلبلہ سیاہ سہ ماہ ، کشتہ منجنتہ وقت شب بخورد تار بیت مرض قریب
 نیا : **لنسخہ** : بارگے حصاة گروہ و شانه خاکستر عرق بھینہ مرغ از زہرہ و سفیدہ خالی نمودہ اندونش کثردم سیاہ زہرہ شال

نمودہ گل حکمت نمونہ دریا جگہ کئی دہند تا ریختہ گرد و پس سائیدہ نگہ دارند: لسنخہ :- ملد و خون خرگوش باشد آمیختہ جوش
کند وقت جماع قدرے برآکند و لذت زیادہ شود و شہوت بسیار گردد و لسنخہ :- برائے جریان عجیب و غریب است چمال
چھتری چمال چھاک چمال میسری چمال رخ گول چمال پیل گول پیل بوسل مجبکہ گول بول گول دھاک گول دخت گول
نالکھانہ بندہ بوسل سفید و سیاہ - تخم انگن سپستان برم دندی مرو پھلی - تخم میدہ لکڑی پھلی بول - خام گول کھرو کوفتہ پختہ
باشکہ خالص سہ چند آمیختہ سفوف سازند ماشہ باشکہ گول برائے جریان و آب بند کشا و مجرب است :- لسنخہ :- برائے سوزاک :-
کباب چینی ایک تیرہ نگ براحت یک تیرہ کتہ سفید ماشہ کافور قیصری سائیدہ بآب زلال برارستہ روزہ بخورند از جلدہ کند و یک
حصہ روز بخورند :- لسنخہ :- برائے مفتق :- گل منڈی گل ٹیبہ - گل بالونہ گلوئے خشک خطمی یک تیرہ در آب بخورند و بخور گیرند
پس از اس با شبنم صفا سازند مجرب است :- لسنخہ :- برائے برص مجرب :- بر باد و مرضی مزج سرخ کلال باشکہ گول کہ لول زیادہ
باشد بر آنتہ تاجملہ شیر جذب شود و در سایہ دار و در مجرب بار آورده در شیر تازہ سائیدہ بر اعنائے سفید ملا کند :- لسنخہ :- برائے
وجع المفاصل کم الفار سفید ماشہ زعفران چھ ماشہ پیر پھلی چھ ماشہ چند بیدستر ماشہ مشک کافور ۲ ماشہ ہر ایک سائیدہ در روغن
میش ۳ تیرہ پزند و بدارند و مالش کنند :- لسنخہ :- طار برائے نامردی و نواطین خشک ایک عدد و زو یک عدد پیر پھلی و زکک میش
چھائی یا سہ ساعت کھل کردہ ملائیندہ بالائش پاں جگہ بند و لسنخہ گلاب :- برائے نالہ حل - زنجبیل عطر قرصا مساوی الوزن
باعسل مقوم آمیختہ بریز کر ضاد نمایند مہیں از کند و لذت دہند :- لسنخہ :- سفید کزہن چوپایہ و پزند و بشیر و غیرہ :- چھ شخص
چاہے کہ مہیں کسی جائزہ کا شکار کردل تو یہ کرنا چاہیے کہ پارہ الگ و تیرہ ہر دو بار در آب سائیدہ سخی کند حتی کہ خشک شود و قدرے
شہد آمیختہ در آں گندم تر کند و بستر است پاس جائزہ را بخورند کہ خورہ میوش شود - بعد از اس مید کردہ روغن را اندھن انداختہ
در بوش آرد :- لسنخہ :- برائے چشم نفل دراز سوختہ ایک عدد طیار بریان ایک ماشہ پھلکڑی بریان ایک روز ماشہ ریوت
ایک ماشہ بلید زرد و دو عدد نو شادر در ماشہ سرہ دو توے ان سب کو جت کے پیلے میں نیم کے دھتے (مجہ موٹا پیسہ) کے حل کریں
شریں کے پانی کے ساتھ تین بار حل کریں گلاب کے عرق کے ساتھ دو بارہ حل کر لیں :-

باب چہارم منتریں کے بیان میں

مند رہ حضرت عالی اس اللہ الغالب :- جو شخص اس مندرہ شریف کو پڑھنا چاہے - پہلے اس کا چلہ کرے پھر اس کلام
سے کام لے جنگل میں رات کے وقت صرف ایک چادر تار و ختمہ لیکر باوشہ اپنے گرد حصار بکھینچ لے اور پھر بروئے قبلہ ہو کر کتا لیس بار
اس کلام کو اول و آخر گیارہ گیارہ بار مندرہ شریف پڑھ کر مندرہ پڑھے پھر حصار کو توڑ کر گھر آ جاوے آتے جاتے کسی سے کلام نہ کرے نہ ہانگہ
جنگل میں نہ جہاں کسی کا گزرنہ ہو یاں پڑھے ترک جلالی و جمالی بدیدار اشیاء سے کہے یعنی چلہ کتا لیس روز کامل کرے اس چلہ میں عامل
کو طرح طرح کے فطاریں ہونگے لیکن دل ایف و بہار سے پاک رکھے اللہ تعالیٰ چاہے کہ کسی شخص کو اس مندرہ شریف کا طریقہ یاد آوے

تلاذ لکامندہ شریف یہ ہے۔ مہند راہ شریف۔ لبس اللہ الرحمن الرحیمہ یا حی یا قیوم بحق لا الہ الا انت
سبحانک انی کنت من الظالمین یا اللہ یا کریم اللہ الحمد یا تنکا یئل یا میکائیل یا دردا یئل یا جبرائیل
یا اسماعیل حاکم حکیم حافظ حقیق خلق السموات والارض والہ لا یحیت المحسنین بحق یا بدو ح
یا شہاد علی۔ علی کے دو ہندوں پہنچ باندھ مار سلطان سید احمد کبیر کا زنجیر تان مارا یا ہوشاہ شرف کا ستر نشان مارا استاد گرامی میر
کے عہد و زمان مار گریبان کی تکی سیتی جاو دگری تمام اُتری اور چوہ دیا کچھ اسان کہتے رام رام نازل ہوا جب قرآن سیتی مرشد کی
پکار جن مار بھوت دیو پری دیو خدمت میری کو وہ رام بنوت کا دو م لپیٹ کے بھروس کے کان مار مندرہ پکڑ باندھوں سب بھگت
نانک کون چھند روڈو اکثر کے منگت طبق ڈال دیا قید سب یک سخت کیا سورماں بچارا بھنیاں وہ سادو سوہرت اختیار کھیٹی
کو پکڑ کر سجان مار رخت پہنچا ہوتا ہے جسم دی بلکار پرس رام کہتا ہے کہ ہر جاندار چھپیا پکڑ جان مارا دن کو پکڑ لیا وہ رخصت اس میں
اور جن سرجن بھین باندھو کہندی بت پرست ماراں ٹھوکر ڈر میں جائے زمینے دھس لپی ضرب چلاواں بھلا جیسی وجے دھمک رام اور
لچھمن اور ستیا راؤن مار نمیشیر باندھوں تیر کمان کو مارا گولی تفنگ سے خنجر و کٹار و شیشہ و پانگ سٹ کے اٹ باندھوں جنگ کا
میدان باندھوں نیزہ کیتی اور چڑت کار کیتی سیتی نان مار پیٹوں کی دھار باندھوں گئی ہے تیز ایشیوں کی دھار باندھوں نیزہ
کیتی ایہ چڑت، سب گھوڑا اکا اسوار سووے سیتی سب بھنیا فخر و فریب بھروپ کے بھیت سے سب وال وال شتی ماہ جلال باندھ
مار گھمیر ساریوں کے تالوں نشان مار مندر اچھے حضرت سید کبیر کا مندر اچھے حضرت سلیمان پیغمبر کا دیو پکڑ کر شیر علی بہاؤ دانت جہان
یا بحق لا الہ الا انت صبط کر محمد رسول اللہ کے تاری حاضر کر جنگل پریت پہاڑ کو باندھ باب طہیر راہ خستہ کے تاری تپڑ لگا نہال
باندھ تری تری تری لگا اڈاں ترنٹی ملتے سیتی دیو پکڑ باندھو تے کا ساحر کا سحر باندھ بچھو کا دنگ دندان کے ڈہر باندھ شب روز
گھڑی ہر پل ظالم جیل کی زبان بند کا پانگ سبزی پھول باغ کو باندھ تین سو چھتری راگ کو باندھ کی انڈہ تمام اس آیت قرآن شریف
دی ایسی ایسی نانک کی تو نہی کو باندھوں۔ باندھوں سب بند کر گھٹ گھٹ یا ادھ مارا رخاک امار آتش کا شعلا جل جوئی آگاس
جل جو گنی تلال چار سو چونسٹھ جو گن انچاس سو پیر گر واد پاس صاحب کے بچپن سے سب جنات لاکھ بچاس لاکھ نہ خیر سے
ابلیس آن مار آتش پری شاہ پری جل پری آگاس کی پتال پری ماہ پری کو باندھ اور چاچیاں مایاں مخان مکان مار دیو کو
ست سبتا کا باندھ کر ناس پاؤں چرناں رنگا دتی ساو رتی کے پوت سے گنانک چینی منی کو باندھ جن بھوت دیواری توکلی
جوڈنگ اُن خبیث چوہڑی چھپاری کہاری کو باندھ دیو اجنا مستی منتر مہنی مسانی مل منتری کو باندھ دیو جن کسان جن سینی گڑھ مار کو
باندھ ٹھاکر و اگرا نی برہم موزیاں مارا بے اندر کی کنہیا کو رانی ہور لکھ ملتی مکھیالی ہدی کھینڈ دی سیتی کو مارا بال مفرض سوزن
ور و چیل چھلیری عاقلوں کی دانتی باندھ اسوں پاسوں بندھ لیاو ہر طر سے یک بل میں آن مارا جل دور مشرق مغرب کو جنوب
شمال کو باندھ لیا شتاب برکت مندر سے شاہ زنجیر سخت مار دیو بائی پنجتن امیر علیہ السلام امیر کی دو دانی پیر غوث الاعظم و حکیم کی دو دانی
چہر چوہاں خلائوں کے طریق کی ایہ مندرہ لاکھ پانچ سلطان سید احمد فرزند حضرت علی کا آفت جہاں مارا جی لا لالہ ان اللہ محمد رسول اللہ شے کاری حاضر کر دے

مندرجہ شریف :- مردان علی کی دہنوں پہنچ باندھ مار سید سلطان احمد کبیر کی زنجیر تان مار شاہ شریف قلندر کی سبز نشان مار
 اوتار گود کے تیرے پکڑ استان مار سید لکن نارسنگھ کی بیکہ بکھا مار گویاں کی تنگی سے جامہ گراں تمام روٹی
 کچی مسان توں چٹا ہوں رام رام تاجل ہو جب رسی مرشد چپ کا جان جی کی بھیت کو پری کو بکڑ بکڑ بکھاڑ مار سبوقت کا دم لپیٹ
 بھیر د کا کان پکڑ کر مندر اٹھ کیا بھگت باندھ کرانا مک بڑا چھندر گود رکھ کے کیا نکست زنجیر شک ڈھائی کر قید کیا مکت گیا سودا
 بچا راستہ تگسے بھوت پکڑا آگیا کوٹیا کو پکڑ کر جوان مار ماراں گزرا ٹھکے کے جلے زمین میں دھس ایسی ضرب چلاؤں جاتے
 زمین میں دھس رام لہو تی اور چھین اور سیتا کو تان مار ڈالتا چور کئی سیدہ بنائ اور پوچھ ۴۲ سیرتی ونگ بنائ زہر سیتی دند بنائ
 کراچی بنائ ہوئی ہوا کی کلاں بنائ پوں بنائ ریت پہاڑ بنائ شب ریتا سیتی گنگا کا نشان بنائ گولی تفنگ سیتی خنجر کرا بنائ
 پہلا اور کپتہ سٹھ سٹھ لٹھ اور مشہور بنائ باگ والا نیزہ بنائ اور بی کی دھار بنائ ادی جیوان بنائ لہو بنائ سیتی گھڑ بنائ اور سبی
 ستھیا بنائ ظالم کی چشم باندھ جعل کی زبان باندھ تیرا تفنگ باندھ سبز کھیل اور بارغ باندھ۔ اٹھی سیتی مہاروت باندھ اور
 سبھی ستھیا بنائ باندھ اور جھپتی راگ باندھ آیت سیتی ڈراں باندھ اور سب تاک سیتی ناوڑ باندھ رٹ کٹ پر آن مار جل جو گنچ چکر
 کی آس پاس پکڑ مندر اسہانہ کھڑے کی ہو ہوا سیں لال زنجیر تان میں ملے شیطاں مارا تش پری جل پری کو باندھ مار چار
 کوٹ جن بھوت باندھ مار لہاں جو مندر ل عطر تال کھچا پکڑ چھین سیتی گراٹھی باندھ کل مرھی مسان کہ کل منتر کو باندھ
 کنا در چیل سیکڑی کو باندھ کھنڈ کھنڈ کھنڈ چوٹری کو باندھ ایک سو اٹھی سمندر سولال گلیاں مار دوٹائی میرے پیر حضرت
 علی پیر کی دھوٹائی ولی غوث دستگیر کی یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا الرحمن یا رحیم ختم شد مندرہ حضرت شاہ علیؒ

مندرجہ حضرت غوث الاعظم قدس سرہ العزیز :- پیر مندرہ شریف ہمارے بزرگوں کے سینہ بے سینہ چلا آتا ہے
 مجھے اپنے دادا پیر گوار سے حاصل ہوا ہے اس کا عمل بھی
 بطریق مندرہ حضرت علیؒ سے ہے دریا کے کنارے یا جنگل کی ریج میں پڑھنا ہو گا۔ خلیص نیت اور شوق و محبت سے ام بار
 ۴۴ عدد تک پڑھیں اجازت لے کر مندرہ حضرت غوث پاک تھامیے سے بسم اللہ الرحمن الرحیم دم خدا دم پیر اور تاد جی
 نہ امتی حیرتی غیرتی کل بلا آفت کے تائیں بار بار کہہ آگا بالوں باروں کہہ بھیجا بالو باروں کہہ دیاں بالو باروں کہہ بایاں
 بالو کہہ کیا کہہ ایا بالو بھیجا بھیجا یا بالو جادو سحر بالو تپ تیزاری سر کی پیر بالوں چھری کٹاری کی دنداری بالو چپک تیر گولی
 تار بالو شاہ پری ماہ پری حور پری لند پری محبوب پری بالو حل پری پھل پری جو پری جو پری ہنر پری بالو نہر سنگھ تیر بالو کل
 یا پیر بالو بھیرو میر تو کھڑا پیر بالو اجوا پیر بالو آگیا پتیاں پیر بالو سرور بالو سرور داد یا سفید داد یا یلو داد یا شاہ داد یا
 بالو تین سو ساٹھ چور اٹھی سندھ تو سب جو گن بالو آدم صغی اللہ کی چور اسی بالو حضرت سلیمان کی سواری کی پیادہ سے بالو حضرت
 تخت سلیمان کے دست سے بالو دست انگشتی سے بالو انگشتی گھینہ سے بالو گھینہ اسم ذات پاک سے بالو الا الا کے اسم
 سے بالو حضرت موسیٰ کا مندر حضرت عیسیٰ کا مندر حضرت مریم کا مندر گنج مندر حضرت پیر دستگیر غوث الاعظم شیخ عبد القادر
 جیلانی کے بالو شاہ جہید لہو بادشاہ کے قیدی سے بالو سلطان تید احمد کی زنجیر سے بالو سلطان محمود غزنوی کے کڑے کڑے سے بالو
 باران بار اور جہد کران رکھ جاتان عقل لہ کاں قہر آفتیں زبان بند جسم کیم عیٰ منہم لایرجون جی امتی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

چو کی شو کا سر کی :۔ سہ ہنگ چکر کی باڑی گل مینوں کا مارنکا سا کوٹ سمندر کی سی کھائی جہان پھر کئے سیر کی دھانی کون کون سیر لگے چلے
 سلطان بی بی چلے ڈرائی سیر چلے نادر شاہ میر چلے بہادر شاہ میر چلے مٹھی چلے نہیں چلے تو حضرت کی سات دھانی شہر سا چا چلو منتر الشیر
 باجا :۔ ترکیب :۔ پنجہندی جہرات سے پڑھنا شروع کرے اور چالیس روز ایک ہزار بار پڑھے سیر حاضر ہو گا اور جو کہہ کر دیکھا :۔
 چو کی ہنومان سر کی :۔ سہ ہنگ ہنومان برس اور کچھ ان ہاتھ میں لٹو مکھڑ میں پان ہونک ماروں آو بابا ہنومان :۔ ترکیب :۔
 تیسرے کے پہلے منگل کو برت کر کے اور لال کپڑے پہن کر مینکے کے مے سے جاپ کرے اور دو سو پ دسپ ہنومان کے کنگھڑے پاک
 جگہ بیٹھ کر تیل و سیندھ صیر ہنومان کو چڑھائے اور گنگیوں کی گڑ دھانی سیر کی چڑھائے اور اس میں سے ایک بار آپ بھی کھائے
 اور اس منتر کا جاپ گیارہ سو مرتبہ چالیس دن میں کرے سیر حاضر ہو گا۔ اور نفس پر غالب رہے اور ہر سچر منگل کو برت کرے اور
 پو جا کرتا رہے۔ جو اس سے کہہ کر دیکھا۔

چو کی شو کا سر کی :۔ سہ ہنگ چکر کی باڑی گل مینوں کا مارید منی یانی بیگلی ننگا کرے جو مال نکا مالیت سمندر
 سے کھائی چلو جو کی راجہ رام چندر دھانی کون سیر چلے مستانی سیر چلے سو کھا چلے۔ انا تھ زمین کو سہ کھنت کرتی چلے جل کو
 سہ کھنت کرے غسل کو سہ کھنت کرے پانی کو سہ کھنت کرے رنگائی کو سہ کھنت کرے چو سہری کو سہ کھنت کرے چڑیل کو سہ کھنت
 کرے بھتی کو سہ کھنت کرے بھوت کو سہ کھنت کرے لیلید کو سہ کھنت کرے مٹھی کی گری چلے شو کا کے چکر چلے نہیں چلے تو سمندر
 سہ کھا کرے نہیں کرے تو ماکا چو سادو دھرام کرے شہر سا چا چلو منتر الشیر و باجا :۔ ترکیب :۔ اس چو کی کے عمل میں
 لانے کی اور کے موافق ہے :۔ منت :۔ بیروں کا زنجیرہ ملا کر کے اور حضرت سیر کو سلا پر اعظم زیر ظالم کھیل کی مدد کرے تیرے زنجیر
 زنجیرے کون کون چلے باڑی پھروں چلے چوتھہ تو جو گنی چلے دیو چلے والوں چلے بلیاں تو لیکھ چلے نادر یا سلا چلے بھیم کی
 گدا چلے ارجن کا باڑی چلے جیل دیوے کھٹک چلے ہنومان کی نامک چلے کرے کرے بھتی کو سہ کھنت کرے جس بتاؤں میں
 کو سہ کھا کرے نہیں کرے تو ماکا چو سادو دھرام کرے شہر سا چا چلو منتر الشیر و باجا :۔ ترکیب :۔ اس چو کی کے عمل میں
 لانے کی اور کے موافق ہے :۔ منت :۔ بیروں کا زنجیرہ حضرت سیر کو سلا پر اعظم زیر ظالم کھیل کی مدد کرے تیرے زنجیر
 کے کون کون چلے باڑی پھروں چلے چوتھہ تو جو گنی چلے دیو چلے والوں چلے ہنومان کی نامک چلے نادر یا سلا چلے بھیم کی
 چلے نہیں تو اولیہ کھنت کی دھانی ایک لاکھ اسی ہزار سیروں کی دھانی شہر سا چا چلو منتر الشیر و باجا :۔

ترکیب :۔ اس منتر کو چندی جہرات کے دن یا ک صاف ہو کر ۱۱ پارچے اور گنی کا چواغ رکھ کر دھان کی دھونی دیتا رہے
 اندھھی اچھی اچھی خوشبو بات و کھیل والا اپنے پاس رکھے عمل میں آجائیکا پھر ۱۲ بار دھانی پر یا رکھ پر دم کرے جس پر یا رکھ کھلائے پیا اچھا
 ہو جائے گا۔ اندھ جو کسی جگہ دھو ہو تو ارنی کی خاک سے گلے اور جو کسیب کی پاری ہو تو بھارتے پاری اچھی ہو جائیگی :۔
 چو کی بھروں :۔ کالا بھروں کالی رات کالا چلے کالی رات کالائے میرا تو سیر پر لائے سی رکھنے یہ چھاتی بالوں دھرتا لاؤ بیٹھے
 جو آٹا لاؤ تیرے ہو جگا لاؤ جگہ نہیں لائے ماکا چو سادو دھرام کرے :۔ ترکیب :۔ اتوار کے دن جب دیو الی کے سینچر
 کے دن شام کو جا کر لال ارنگ کے درخت کو پہلے چالو لیں سے بنو تادے آئے اور سرخ دھاگا اس کی شاخ میں باندھ کر جس کی
 بگی ہو اس کو لانا چاہیے اور یہ بات کہہ دے کہ اے درختوں کے راجا میری تمنا کے واسطے حجر کرتیل دو پھر اتوار کے دن قبل طلوع

آفتاب بائیں ہاتھ سے ایک جھٹکے میں توڑ لائے اور انڈوں کو نکال کر اس کی تہی بنا کر کبھی رات کے وقت کھیری ناریل
میں کا جل پائے اور ایک سو آٹھ بار اس منتر کا چلہ کرے اور اس پر دم کرے اور کا جل اٹار کر رکھ دے پھر جب تماشا
دیکھنا چاہے آگشت مختصر یہ کا جل لگا کر اس بار منتر کو پڑھے اور پھر نکدے اور کا جل لگائے تو جو کرنا چاہے نہ ہو جائے
بہر حال ہے۔ کالی کالی مہا کالی اندر کی پتھری برہما کی سالی مرے سافوں سے تالی جو دے سوڑے کا جل کھائے کالاکالی
کاٹھیا کے لئے چار گھنٹہ کے بھوت کیلا بھوت پر از الاٹھے یا گلے کھائے کالابھیروں کے لئے شبار اتوں چٹا ماتھ کھینڈے
کاٹھھے ٹھہرا سنا یا سیر جو پڑھے کھڑا کر سنا یا سیر کی کا یا جہان کارن تاہر گھٹھ پڑھے کپال جلاوے کھال لپے کاٹھ بھیروں
تیرا باں ٹپک بھو گئے بھیشیاں کا بھیروں بابا سنگھ نی چو کی بھیشیاں شبد رانچا چلو منتر الشیرا چا۔ تو کیب۔ عمل میں لانے
اس منتر کی یہ ہے کہ اس بار سنیچ یا اتوار کو شام کے وقت ۸۰ بار پڑھے اور تیل اور سیندھ اور دیریک بھیروں پر چھائے
اور اس کے سامنے پڑھا کرے بہر حال اگر کچھ جس کام پر چاہیے اس پر کر دے اچھا ہو جائے گا۔

چتر تل۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم دم خدام پر باد تاد بد اخدا۔ ہزار سال کا ادریش قرنی کی دوہائی۔ دوہائی امام حسین کی
دوہائی بابا شیخ فرید شکر گنج چٹھے چوہاں کوٹاں خبر داری جو ہے چٹھے گدڑاں بھناں دی دالہر بھناں
چون بھیل کی زبان بھناں ظالم دی شیم بھناں دل بھناں عقل ہوش و گوش بھناں جسم و جو۔ بھناں دم خدام پر باد تاد کم سو جو
اللہ و فقہر کے دوہائی حضرت پیر و سنگر غوث الاعظم سید عبدالقادر جیلانی المدنیہ دیکھو۔ واسطے محبت کے اگر کسی عشق
کو دلوان کرنا مقصود ہو تو یہ منترات اور دن کو لاندھو پڑھے چلا بھیر تا بھیا اور لٹیا ہو اس منتر کو پڑھنا ہے تصور مطلوب کار کھ کر
پڑھے تین دن پانچ دن سات دن آفر گیارہ دن تک پڑھے انشاء اللہ مطلوب بقدر اور ہو کر قدموں پر لگا منتر یہ ہے۔ اے ملک
گورہ اے اور پریمان جاگے بھوت جگاہے منشیطان میری شکل بن کر قلاں کو روانہ کرتے تویر انجوتہ راتے بھین بھنیوی کی سیج
پر توتے چلے جبر پھرے و اچھا حاضر ہو کالیا بھو تاد بھیس تیری کلام کا تماشا دیکھو۔ اس منتر کا مطالب کے واسطے رات
کو تنہا جاگ جنگل میں بیٹھ کر ایک سو تیس بار پڑھے گیارہ دن کے واسطے مطلوب بقدر اور ہو گا منتر یہ ہے۔ رکھ رکھ ماتا پتلی رکھ
پیر اور تاد کی رکھ سار کا توڑا پتیل کی گڑھی بندگی ہماری چلے مندر اچلے پیر تال اٹھے کالی ناگنی اس کو جا کر لاگ نہ بیٹھ سکھ
نہ نہ تے سکھ نہ نہ تے سکھ جب تک ہار نہ دیکھے سکھ۔ اٹھ کھیا کھیا دن کھیا آؤ اکیں کھیا آؤ
دیکھو۔ واسطے مطلوب کے دیرانہ مکان یا قبرستان میں بیٹھ کر باتھیر مطلوب اس منتر کو ۴۱ بار پڑھے گیا بھیا اکیس روز تک پڑھے
مطالب بقدر اور ہو گا منتر یہ ہے۔ کالاکالاکالی رات میں لکاکاراں آدمی رات کلاو جائے ظلم کے پاس نہ بیٹھی سکھ نہ تے سکھ
پل پل دیکھے ہار لکھ بھی کو اٹھا لیا سنی کو جگا لیا یا رسول و اتیر مید کر دے حضرت پیر و سنگر دیکھو۔ مطالب کے واسطے
اس منتر کو ایک سو تیس بار پڑھے پڑھیں باؤ خند امیدا کیزہ لباس میں اکیس روز تک مطالب بقدر اور ہو گا۔ منتر یہ
ہے۔ گورہ سائیں لکھ گورہ رحمان جاگ تو جاگ ابھی کو پوت جا بھیں سکھ انوں کھینچے ستان و اندھینے پھیر نہ جی نہ ولیے
و حکا بندیاں بھیرنل تو ہی پھر آئے تیرا گاس کی جو گن پتال کال چلر لپے لکاری پھیر نہ وہاں سے لاگ تن کالیچ پھوٹ آئے نہ
کئے ہارے پاس پر آئی نہیں سر آئے گوڑھ ناٹھ کی لاشکرمیں کھائے پھر سائیں میاں دیو پھرے کم سو جو اللہ محمد کرے

بار پھر کر چھری کو دم کر لے پھر اپنے گز حصار کھینچ کر بیٹھ جائے لیکن کپڑا ناؤ نہ اپنے اوپر لے سیتا نہ اکیڑا بالکل نہ لے کو گل یاڑھنی
 اگر تھی کو اپنے ہمراہ لے جائیں دعویٰ جلتی رہے اور آپ پڑھنے رہیں انہیں روز ایک سے ایک بار ان کلاموں سے کوئی کلام پڑھیں تو
 حاضران ضرور ہوگی لیکن اجازت کامل سے یہ کام کریں۔ انہیں روز کے درمیان اگر حاضر ہوں اور آپ کے کلام کرنا چاہیں تو آپ بالکل
 ان سے کلام نہ کریں اور انہیں میں روز و نالغ ختم ہونے پر ان سے کلام ہوں جو مقصد دل کا ہو ان سے کہہ دو اور حضرت سلیمان
 علیہ السلام کی قسم لے کر ان سے عہد کر لو پھر ہمیشہ آپ کے فرمان کے تابع ہو گئے جب چاہیں ان سے کلام لیں لیکن پرہیز جلالی جالی
 ترک جیو انات ضرور کریں پاکیزہ اور باطنی ہر وقت میں یا بن صوم صلیہ بھی رہیں کسی سے زیادہ بات کہنے کی ضرورت نہ رہیں
 جلد کے دن تنہا بند رہیں مجلس کسی میں شریک نہ ہوں کیونکہ حاصل کرنے سے کام ایسے حاصل ہوتے ہیں کلام حاضران یہ ہیں :-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ حَتَّى دِيْنِكَ بِفَضْلِكَ وَكَوْمِكَ بِاِحْسَانِكَ يَا اَحْسَنُ اِلٰهٍ اَحْسَنُ اَحْسَنُ
 سَاحِدُنَا سَاحِدُنَا مَن لَسْنَا مَن لَسْنَا مَن لَسْنَا سَاحِدُنَا سَاحِدُنَا سَاحِدُنَا سَاحِدُنَا سَاحِدُنَا سَاحِدُنَا سَاحِدُنَا سَاحِدُنَا سَاحِدُنَا
 عَنْ مَتِّ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجَنِّ وَالْاِنْسِ حَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ حَاضِرٌ
 مَشْهُوٌّ حَاضِرٌ مَشْهُوٌّ - دیگر حاضران :- عَنْ مَتِّ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجَنِّ وَالْاِنْسِ وَاصْحَابِ الدُّوَابِّ فَتَحْنُوْنَ فَتَحْنُوْنَ كَيْفِيَّتُكَ كَيْفِيَّتُكَ اَللّٰهُمَّ صَنَعًا صَنَعًا اَسْأَلُكَ
 بَلَسًا بَلَسًا طَلَسًا طَلَسًا مَلَسًا مَلَسًا سَوَدًا سَوَدًا كَهَلًا كَهَلًا مَهَلًا مَهَلًا سَهَلًا سَهَلًا حَاضِرٌ
 حَاضِرٌ اَسْتَحْيَا سَدِّي سَدِّي سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اس کے بعد یہ الفاظ گیارہ بار پڑھے۔
 بَہارِ بَہارِ مَا لَكَ اِلَيْكَ اَرْجَى مِنْ اَرْجَى جَسَدِ بَنِي اَرْمَرِ مَيْنِ مَيْنِ - اس کے بعد یہ عزیمت پڑھے۔
 اَخْطَرُ مَوَا اِذَا اصْحَابِ الْجَنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاِنْسِ وَالْاِنْسِ مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغْرِبِ
 وَالشِّمَالِ وَالْمَغَارِبِ حَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَحَقِّ لَدَالِ الْاِلَهِ الْاِلَهِ مُحَمَّدٌ مُحَمَّدٌ سَوَّلَ اللَّهُ
 عَنْ مَتِّ عَلَيْكُمْ يَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْجَنِّي يَا عَبْدُ الْكَمَلِ الْجَنِّي يَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْجَنِّي حَاضِرٌ مَشْهُوٌّ حَاضِرٌ
 دیکھو :- عَنْ مَتِّ عَلَيْكُمْ يَا بَلَاؤُ شُ مَلِكِ الْجَنِّ وَالْمَغْرِبِ وَالْمَغْرِبِ وَالْمَغْرِبِ وَحَقِّ رَبِّ الْوَلَدِ خَمْسُ شُ اَخْوَكِ
 وَحَقِّ اَتْبَاجِ الْمَلِكِ اَلَيْتُكَ خَيَا قَرِشًا قَرِشًا سَاعَةً سَاعَةً كَهَلًا كَهَلًا مَهَلًا مَهَلًا سَهَلًا سَهَلًا حَاضِرٌ
 يَا بَلَاؤُ شُ حَقِّ لَدَالِ الْاِلَهِ الْاِلَهِ مُحَمَّدٌ مُحَمَّدٌ سَوَّلَ اللَّهُ - دیگر :- عَنْ مَتِّ عَلَيْكُمْ يَا عَبْدُ سُلَيْمَانَ اَللّٰهُ
 مِنْ سُلَيْمَانَ وَ اَللّٰهُ لِيْمَا اَللّٰهُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَلَا تَعْلَمُوْا عَلٰى وَ اَكُوْنِيْ مِمَّنْ يَنْتَظِرُ لِيْطَارِبُ حَقِّ الْاَلِيْقَصِ
 وَحَقِّ حَمْدِ سَقِّ جَبُوْ شُ مَرُّوْ شُ اَرْوَا شُ جَبُوْ شُ سَلَمُوْ شُ سَلَمُوْ شُ مَرُّوْ شُ مَرُّوْ شُ حَقِّ
 سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ - دیگر :- واسطے دعویٰ دینے اسباب دیکھو :- لِيْمَا اَللّٰهُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَلِيْقَا
 عَلِيْقَا طَلِيْقَا خَلِيْقَا مَخْلُوْقَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَا لِيْعَا مَهْلُوْقَا رَافِقُوْنَ فَرَعُوْنَ نَزَرُوْ
 شَدَادُ عَادُوْا مَانِ قَارُوْنَ اَلَيْسَ عَلَيْهِ الْعَنْتُ بِدِيْكَرِ حَاضِرَات :- عَنْ مَتِّ عَلَيْكُمْ يَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْجَنِّي يَا
 عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْجَنِّي يَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْجَنِّي حَاضِرٌ مَشْهُوٌّ حَاضِرٌ مَشْهُوٌّ

چھری کو اپنے پاس رکھ لیتے ہیں بعض وہ اپنے اگلی انگشت شہادت پر دم کر کے اس سے حلقہ کھینچتے ہیں۔ اگلی ٹھٹھے کے پاس دلی انگلی کو شہادت کہتے ہیں حلقہ کے اندر چھری اور پانی کا بھرا موٹو لٹا رکھ لیتے ہیں بعض پاکیزہ کپڑا یا مصلی بچھا کر بیٹھتے ہیں بعض کڑی کی چوکی رکھ کر اس پر بیٹھتے ہیں۔ العرض یہ سب باتیں استاد کے بتانے پر منحصر ہیں۔ اجازت دینے والا جس طرح بتائے اسی طرح عمل کرنا چاہیے یعنی جو کچھ تجربہ سے مفید پایا جاتا ہے وہ یہ ہے چھری چھڑی اور پانی کا لٹایا یا تینوں اشیاء اپنے حلقہ کے اندر ضرور رکھے لوگاں اس لیے کہ جنگل کا کوئی جانور مثل سانپ بچھو گیدڑ وغیرہ آجماوے تو چھڑی سے اس کو شہادے اور چھڑی اس لیے کہ اس سے جن اور ملیات زہر نہیں کرنے پاتے اور لگ رہتے ہیں۔ واضح ہو کہ کیت الہی میں بعض اشیاء سے کھانا جاتے ہیں۔ مگر عام مطلب اس آیت قرآنی سے ہے جو اس طرح ہے لیسہم اللہ الرحمن الرحیم اللہ لا اله الا هو علی القیوم لا تأخذه سنین ولا نوم

لوٹ و بعض شخص احمد شریف سورہ اخلاص اور آیت الکرسی کے اتل اور آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف بھی پڑھ لیتے ہیں ۔
 پندرہ کے نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ : صبح ہو کہ ہر ایک نقش چار طرح کا ہوتا ہے یعنی آتش - آبی - ہادی - سخا کی اور ان
 چاروں کی تاثیرات بھی جدا جدا اور طریقہ استعمال بھی الگ الگ ہوتا ہے پندرہ کا نقش نہایت ہی کامل اور ہر ایک مطلب کیلئے
 ہر ایک نگر سے پہلے ضروری امر یہ ہے کہ اس کی زکوٰۃ دی جائے اور اس کو عمل میں لایا جاوے پھر اس سے جو کام چاہئے ہرگز خطا نہ
 کرے گا ۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ چاند رات سے اس کا عمل شروع کرے یعنی جس رات کو نیا چاند نکلے اس رات کو اور بعض غسل کر کے نئے
 کپڑے پہنے اور بدن میں خوشبو لگا کر فرش زمین پر بیٹھے اور گیارہ بار درود شریف پڑھے کہ اسی جگہ سورہے مگر درود شریف پڑھنے سے
 پہلے یہ نیت کرے کہ میں نے نقش پندرہ کی زکوٰۃ دینی ہے وہ پوری ہو الغرض صبح کو اٹھ کر نماز کے فارغ ہو کر عزرائی کی بیوی اور نئے
 قلم سے تین ہزار ایک سو پچیس آٹھ نقش لکھے اور ان میں عنبر یا عود لگا کر آگ میں یکے بعد دیگرے جلایا جائے اور اپنا منہ مشرق کی طرف رکھے
 اسی طرح دس دن برابر کرتا رہے پھر ہر روز اسی قدر آبی نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا پار جا کر باقی میں ڈال دیا کرے اور نقش لکھتے
 وقت منہ مغرب کی طرف رکھے اسی طرح دس دن کرے آبی نقش لکھتے وقت عود جلایا جائے یہ بیس دن ہے پھر دس دن تک باقی نقش
 لکھے اور ہر روز اسی قدر یعنی ۳۲۵ لکھ کر ہوا میں اڑا دیا کرے یا اونچے درخت کی شاخوں میں باندھ دیا کرے کہ وہاں ان کو بہا لے
 اور نقش باقی لکھتے وقت منہ شمال کی طرف رکھے اور پھر عود سیاہ کا چھلایا کرے اسی طرح دس دن کرے پھر اخیر کے دس دن اسی طرح ہر روز
 ۳۱۲۵ خالی نقش لکھ کر زمین میں دبا دیا کرے اور اتنا آٹے میں منہ جنوب کی جانب رکھے اور غرض میں شکر بجا تار کرے بعض استاد
 دیا بھی کرتے ہیں کہ خالی نقش لکھ کر زیر زمین دفن نہیں کرتے بلکہ ایک رکابی میں دریا کا پاکیڑہ اور خشک ریت مہر کر شاخ انار کے قلم

سے لکھ کر ملتے جاتے ہیں اور اسی طرح تعداد پوری کر لیتے ہیں جب اس طرح پر عمل کرتے کرتے چلے پورے ہو جائے تب زکوٰۃ پوری سمجھئے
 پھر اخیر کو نماز و روزہ کا نہ نفل شکرانہ دے اور پھر رات کو گیارہ ہزار تہ و دو و خیریت پڑھ کر صبح کو خیریت پڑھ کر پختہ بروں سرور کائنات
 علیہ السلام دلا کر تقسیم کرے پس یہ عمل پورا ہوا اور نقش معظم متبادرے بس میں ہو گیا اب جس کام کے لئے اسے کرے پورا کرے گا۔
 ایسی برکت تادیر ہے کہ کبھی خطا نہیں کرتی اس کا وار کبھی خالی نہیں جاتا تا حضرت کے لئے اگر کائنات کے کوئی رے کہ ابی نقش پندریہ کا
 لکھ کر دے کہ ہندسہ پر یا ہی لکھا کر اور کٹھ پھیل میں تیل بھر کر کسی نابالغ لکھ پاکی و صاف ٹکے کے ماتھے میں پکڑا دے اور اسے تاکید
 کر دے کہ اس کے اندر ٹھکانی باندھ کر دیکھتا رہے تو چند منٹ کے عمل سے اس کو جنات کی کچھری نظر آنے لگی کی پھر بادشاہ سے جو
 مطلب چاہو دریافت کر لو اگر کشائش رزق کے لئے بادی نقش لکھ کر کسی اونچے پھل و درخت سے لٹکا دے تو رزق بہت پہنچے گا
 اگر محبت کیلئے آتش نقش لکھ کر آگ میں ڈال ڈیے تو مطالب مائل ہو جائیگا اور مقہوری اعدائے خالی نقش لکھ کر پانی قبر میں
 دبا دے تو عمل درست ہو گا علیٰ ہذا القیاس پھر جس کام کے لئے لکھا کر دے فوراً حانیہ ظاہر ہوا کی گویا چلے طلب ہے اور فارغ البال
 شخص کا کام ہے مگر بہت محرب اور سربستہ رازوں میں سے ہندسہ کے نقش چاروں قسم کے درج ہیں۔

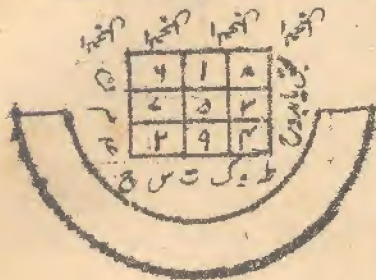
| آب | | | بادی | | | خالی | | |
|----|---|---|------|---|---|------|-------|---|
| ۸ | ۶ | ۴ | ۸ | ۳ | ۸ | ۲ | ۹ | ۴ |
| ۳ | ۵ | ۹ | ۵ | ۵ | ۹ | ۴ | ۵ | ۳ |
| ۴ | ۹ | ۲ | ۶ | ۴ | ۲ | ۶ | جبریل | ۸ |

نوٹ: واضح ہو کہ جس خانہ میں ہندسہ لکھا جاتا ہے اسی خانہ میں مکمل کام بھی لکھا جاتا ہے اور ان کے بھرنے کا قاعدہ یہ ہے
 نقش آتش ایک سے شروع کر کے ترتیب وار ۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰
 سے شروع کر کے پھر ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰
 اور نقش خالی ۸ سے شروع کر کے حسب ترکیب بالا تمام کرے تو عمل تمام ہو گا۔

فصل عمل حسب کے سر لبتہ راز

قسمت میں ہو وہ زلف گرہ گیر دیکھنا اے شانہ میں میرا خط تقدیر دیکھنا
 اشارہ کا عمل: یہ گور و دو کا معمولی شخص ہے اگر اس کا صحیح مطلب بتانا بہت مشکل ہے۔ کیونکہ یہ مخلوقات کا بہت گہرا
 راز ہے شانہ لفظ فارسی ہے جس کے دو معنی ہیں گنگھی اور منڈھا ان دونوں معنوں سے اس کا کچھ مطلب نہیں نکل سکتا

ہو کر شکی یک رنگ گھڑے کے فعل لائے اگر گڑا پڑا نہ ملے تو خرچ کر کے کہیں سے اترا لیا کر لائے اگر شکی یک رنگ گھڑا نہ ملے تو
 سرخ گھڑا جو جس کے چاروں والوں سیاہ ہوں کا فعل لاکر اس کی صوفی اور خوشبو کی صوفی سے پھر اس پر ذیل کا نقش لکھے۔



دیگر۔ اگر مرغ اور مرغی سفید کے اندر پر یہ نقش لکھ کر زم آگ میں دبا دے
 تو سات روز کی علومت سے مطلب حاصل ہو۔ مرغ سفید کا اندر ہوتا
 ضروری ہے۔ نقش معظم و بکرم یہ ہے۔

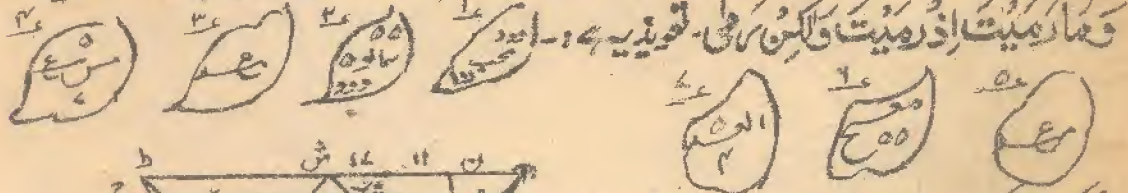
| | | | | | | | | | | | |
|--------------|--------------|--------------|--------------|--------------|--------------|--------------|--------------|--------------|--------------|--------------|--------------|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| فلان بن فلان | فلان بن فلان | فلان بن فلان | فلان بن فلان | فلان بن فلان | فلان بن فلان | فلان بن فلان | فلان بن فلان | فلان بن فلان | فلان بن فلان | فلان بن فلان | فلان بن فلان |
| الوصا | الوصا | الوصا | الوصا | الوصا | الوصا | الوصا | الوصا | الوصا | الوصا | الوصا | الوصا |

دیگر نقش ۹۲ کا جو پاس رکھنے سے خلقت کی نظروں میں باریک کرتا ہے اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس
 رکھے گا تو خلقت کی نظروں میں عزیز ہو گا اب اس کی زکوٰۃ کا طریقہ

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۲۳ | ۲۶ | ۲۹ | ۱۶ |
| ۲۸ | ۱۷ | ۲۲ | ۲۷ |
| ۱۸ | ۳۱ | ۲۴ | ۲۱ |
| ۲۵ | ۲۰ | ۱۹ | ۳۰ |

سن لیجئے کہ ہر روز پاکیزہ کاغذ پر ۹۲ فقرات سے ۹۲ نقش لکھ کر اور تین
 میں گاڑ دیا کرے اسی طرح ۹۲ روز تک کرے اور بعد اختتام ميعاد
 پر ہر روز ۹۲ نقش لکھ کر چھوڑ کرے۔

دیگر۔ اس کو لکھ کر کالی مرتح کے اکیس واسطوں میں ہر ایک تعویذ میں ایک مرتح لپیٹ کر یہ لفظ زبان سے پڑھتا
 جائے ایک ایک کو آگ میں ڈال جائے لیکن جس وقت یہ لفظ پڑھ کر ختم کرے ایک بار ایک مرتح لپیٹ کر تعویذ کو آگ میں ڈالے
 سات روز تک جلا دے ساتھی دوسرے روز تیسرے روز عشق کا نام آگ میں ڈالتے وقت لینا چاہیے لفظ یہ ہیں۔



دیگر۔ اگر کسی عورت کے عشق میں مبتلا ہو تو اس نقش
 کو لکھ کر فنیہ بنا کر گھر سے چراغ میں جلا دیں نقش یہ ہے۔

دیگر۔ واسطے عشق کے یہ تعویذ لکھ کر پیل کے تپے پر ایک طرف
 یہ نقش لکھے اور دوسری طرف سیرۃ الکاثر لکھ کر عشق کا نام عشق اور اس کی والدہ داینا
 نام لکھ کر کسی کنوئیں میں ڈال دے سات روز تک ایسا کرے نقش یہ ہے۔

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۱۱ | ۸ | ۱ | ۱۴ |
| ۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۷ |
| ۵ | ۳ | ۶ | ۹ |
| ۱۵ | ۱۰ | ۱۵ | ۴ |

دیگر۔ اگر کسی مرد یا عورت کو زمانہ کی عادت ہو گئی ہو اور وہ زمانہ سے باز نہ آتے ہوں تو ان کا کوئی پورا نہ کپڑے کا ٹکڑا لے کر اس پر آیت لکھیں اور کپڑے کو کسی ایسے قبر میں دفن کرو جس مرد سے کو تم نہ جانتے ہو دفن کرنے وقت یہ کلمات کہیں۔ **اللّٰهُمَّ حَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْآيَاتِ أَهْمُ الزَّانَاةِ وَالَّتِي لَعَنَ مِنْ قَلْبٍ فَلَا تَكُنْ بَيْتٌ فَلَا تَكُنْ أَوْ فَلَانُ ابْنِ فَلَانٍ وَأَنْتَ فَتَقَالَ الْكَمَا يَشَاءُ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ** ط انشاء اللہ مرد و عورتیں زمانہ سے باز رہیں گے۔ آیات شریف یہ ہیں۔ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ أَحَلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُبَيِّنُ عَلَيْكُمْ فَلْيُحْلِلِ الصَّيِّدَ أَنْتُمْ هُمْ ط إِنَّ اللَّهَ يُخَلِّمُ مَا يُؤِيدُ ط**۔
 دیگر۔ اس نقش کو عورت کمر میں باندھے خنجر کھنسا گیا وہ
 دیگر۔ واسطے بڑبڑہ اطفال کے لکھ کر بچے کے گلے میں باندھیں
 بڑبڑہ کا آرام ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | |
|---------|---------|
| یا اللہ | یا اللہ |
| یا اللہ | یا اللہ |
| یا اللہ | یا اللہ |
| یا اللہ | یا اللہ |

۷۸۶

| | | | |
|--------|----------|--------|--------|
| یا قاض | یا قاض | یا قاض | یا قاض |
| ۱۹ | ۱۱۹ | ۱۹ | ۱۹ |
| ۹ | ۹ | ۹ | ۹ |
| ۷ | ۷ | ۷ | ۷ |
| یا قاض | قلاں بنت | قلاں | یا قاض |

دیگر۔ یہ انہوں بڑبڑہ اطفال کی ہے ایک سر کاٹنا ۹ انگل کاٹ کر اس سر کاٹ سے بچے کے دوا میں پاؤں سے نیکار اور پھر کرم کرتا جائے اور سر کاٹا پھر تار ہے ہر بار کے بعد دم کرے اور زمین پر جھاڑے تین بار ایسا ہی کرے پھر سر کاٹا تار پے تو سر کاٹا دس انگل ہو جائے جو انگل نہ پادہ ہو جائے اس کو جاقو سے کاٹ ڈالے باقی دو جھاڑ کر کے بچے کے سر سے پھینک دے تین وقت یہ عمل کرے سے یہ بڑبڑہ جاتا ہے انہوں یہ ہے۔ نو انگل کا سر نہ کاٹوں دس انگل ہو جائے فلاں کا بڑبڑہ پاؤں پانی بیت کو جائے دو مالٹی شاہ جی قطب عالی کی ہے

دیگر۔ یہ بھی اسی طرح سے بڑبڑہ کا دم کیا جاتا ہے۔ **سَلَامٌ مَّقْذُومٌ لِّرَبِّ الْأَحْيَادِ وَأَمَّا وَالْيَوْمِ آيَتُهَا الْحَجَرُ مَوْقِنٌ**۔
 دیگر۔ اس کو کئی بچہ و مرد نہ پیتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں نقش یہ ہے۔

| | | | | |
|-----|---|------|---|----|
| ۲۴ | ۷ | ۳ | ۷ | ۷ |
| ۱۲۱ | ۸ | ۳ | ۰ | ۱۱ |
| ۸ | ۷ | عضلہ | ۷ | ۱۲ |

| | | | | | |
|---|----|---|---|---|---|
| ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳ | ۱ | ۷ |
| ۳ | ۵ | ۷ | ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ | ب | ظ | ۷ |

دیگر۔ اگر کسی کو مرگی آئی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر ناک میں دھونی دیں۔
 بچہ نہ روئے گا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۷ | ۹ | ۷ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

دیگر۔ تار کو واسطے لکھ کر گلے میں باندھے۔ **بِسْمِ اللَّهِ الشَّافِعِ اللَّهُ كَافِي اللَّهِ مَعَانِي**

13264

٨٤ الف

| | | | | |
|-------------|-----|-----|-----|-----|
| حافظ | ۲-۹ | ۱۷۱ | ۲۵۷ | ۲۵۷ |
| ۲۵۸ | ۲۲۲ | ۹۹۰ | ۳-۵ | ۱۲۷ |
| ۳-۶ | ۱۷۸ | ۳۲۳ | ۳۲۳ | ۹۹۱ |
| ۳۲۳ | ۹۳۲ | ۳-۷ | ۱۶ | ۱۵۵ |
| معین ۶۰۷ | - | ۳۲۰ | ۹۹۳ | ۱۱۳ |

444

| | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| 10 | 26 | 4 | 6 | 11 | 17 | 14 | 6 | 88 | 3 | 8 |
| 4 | 4 | 17 | 14 | 4 | 4 | 10 | 17 | 3 | 89 | 88 |
| 14 | 11 | 2 | 1 | 16 | 14 | 2 | 1 | 82 | 37 | 70 |
| 7 | 0 | 14 | 10 | 7 | 0 | 14 | 14 | 86 | 36 | 82 |

424

| | | | |
|----|----|-----|-----|
| ٣ | ٩ | ع | ع |
| ١٥ | ع | ١٥ | م |
| ١٦ | ٥٧ | سود | م |
| ٤ | ١٨ | ٨١ | علي |

دیکھ کر لاکھوں کے اولاد نہ ہوتی تو اونچے پیدا ہو کر رہ جاتے ہو۔ یا اسقاطِ حمل ہوتا تو چاہیے کہ بچہ عددِ توحید لکھے اور ہر ذرہ ایک تعویذِ بارش کے پانی سے چینی کی رکابی میں شہد کر ظہر کے وقت پلائے اور ظہر کے وقت نماز کے بعد لکھے تعویذ یہ ہیں :-

| | | | | | |
|------|----------|------|-------|-----------|----------|
| زکری | موسس جمع | سرجی | مرچمی | در سر جمع | زهری جمع |
| ثانی | یوسس | سرمه | نقره | سرمه | |

424

6 Aug 1944

| | | | |
|---|---|---|---|
| 2 | 2 | 2 | 2 |
| 2 | 2 | 2 | 2 |
| 2 | 2 | 2 | 2 |
| 2 | 2 | 2 | 2 |

کشف و اطلاع نیز گار و خاکی بود و در عمل باطل بود و گویا نقش کسی خاص از دست کشیده پس نقش بر آب است

دیگر یہ ان دونوں نقشوں کو لکھ کر آپ روناں میں ڈالے اور جس وقت کہے اصحاب کہف فلاں شخص از قید خلاص شود۔ اور پہلے

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۱۱۹ | ۱۱۲ | ۱۲۴ | ۱۱۲ |
| ۱۲۵ | ۱۱۳ | ۱۱۸ | ۱۲۳ |
| ۱۱۷ | ۱۲۸ | ۱۲۰ | ۱۲۴ |
| ۱۲۱ | ۱۱۴ | ۱۱۵ | ۱۲۴ |

| | | |
|-----|-----|------|
| ۱۶۱ | ۱۵۵ | ۱۶۱۰ |
| ۱۶۲ | ۱۶۰ | ۱۵۴ |
| ۱۵۶ | ۱۶۷ | ۱۵۹ |

رہنورد یا پر جا کر اصحاب کہف کی فاختہ دسے اور نذر مانے کہے جس وقت خلاص ہوں گا یا فلاں شخص خلاص ہو گا پھر فاختہ دو دنگا اور سات روزہ یا تیرہ روزہ لکھا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ص | ط | ع | د | ک |
| ک | ص | ط | ج | ع |
| ق | ک | ص | ط | ع |
| ع | ق | ک | ص | ط |
| ط | ع | ق | ک | ص |

کر یہ ابلیشہ نقشوں کی یہ عبارت لکھے کہ فلاں قیدی از قید خلاص شود نقش یہ ہے۔ دیگر یہ واسطے کھولنے جنت لڑکیوں کے جن کی شادی نہ ہوئی ہو ان پر کاغذ مہرہ دار کے لکھے اور رٹ کی گلے میں باندھے نقش یہ ہے۔

دیگر یہ واسطے محبت کے اس نقش کو لکھ کر جلا کر اس نقش کی راکھ کھلاوے بہت محبت پیدا ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

دیگر یہ اگر کسی گھر میں چوہے بہت ہو گئے ہوں تو اس نقش کو لکھ کر چاروں کونوں مکان کے دفن کریں چوہے بھاگ جادیتے

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۱ | ۶ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۴ | ۹ | ۲ |

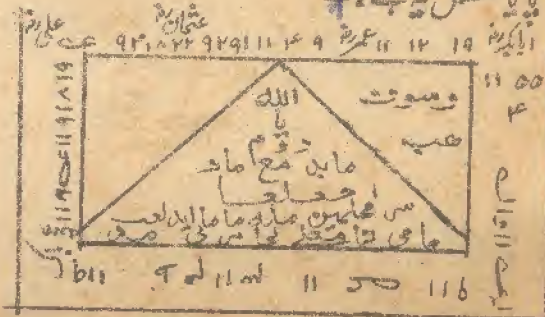
| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۹ | ۲ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

دیگر یہ اگر کوئی نیند میں دانت چباتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر اس کے گلے میں باندھے دانت نہ چبائے گا نقش یہ ہے۔

| | | | |
|------|----|----|---|
| مر | قص | عو | ہ |
| مالک | قص | عو | ہ |
| کو | قص | عو | ہ |
| مر | قص | عو | ہ |

دیگر یہ واسطے اس شے کے بارے کے جن کے رشتے یا شادی نہ ہوئی ہو۔ چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر اوپر گھاسی کے باندھے اور اس کو دو تانہ اس شانہ سے ہر روز اسے گھاسی کیا کرے اللہ تعالیٰ کی برکت سے اس کلام سے بخت ان کے کھل جائیں گے۔ اور جلدی ان کی شادی کے سامان پیدا ہو جائیں گے اور یہ نقش بہت محبوب ہے بار بار آرایا گیا اور مفید پایا نقش یہ ہے۔

دیگر یہ واسطے حب کے جو کوئی چاہیے کہ فلاں شخص مجھ سے رجوع کرے۔ یا کسی عورت کا غلام یا بی عورت سے ناراض رہتا ہو یا عورت ناراض رہتی ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو دیکھ کر وہ اس سے لکھے اور چھے اس کے علی حب ابن فلاں یا بخت فلاں کی جگہ نام مطلوبہ اور اس کی ماں کا لکھے اور اس کو تیرہ روزہ میں گھول کر اس کو پھر اس کے پتھر میں گھول کر اس کو دیکھ کر اس سے رجوع کرے یا اس کو رجوع کرنا ہو تو تین یا سات روزہ تک اسی طرح سے لکھے اللہ تعالیٰ رجوع ہر عہد کمال ہوگی۔ نقش یہ ہے۔



دیکھو۔ یہ ہر روز نقش بر آب کی مانند رہے۔ آگ میں دفن کریں۔ ۷۔ مرنے والے ایک مہینے پہلے ہی۔ مرد و عورت کو طلاق دے دینا۔ نقش یہ ہیں۔ ۸۔

| | | |
|---------------|---------------|---------------|
| $12 \div 9 =$ | $12 \div 9 =$ | $12 \div 9 =$ |
| $12 \div 9$ | $12 \div 9$ | $12 \div 9$ |

| | | |
|---------|----------|------------|
| یا سنیق | یا شده س | یا مضا کفی |
| آذ خلوی | یا لیکو | تو لوی |

فلان ابن فلان العورة فلان ابن فلان

مگر اگر کسی کو یہ یعنی گناہے بھتیس کا عمل پتہ قرار نہ رہتا ہو۔

ان نقشوں کو ان کے نگار ہیں یا نہ ہے محل پر قرار دینا

یاد رکھو: اسطرحیاتی رویہ کے اس نقش کو ایکس گلیس میں پائے

تو وہ زیادہ دیر کے انتظار نہ کرے :-

424

| | | | |
|----|----|----|----|
| هـ | هـ | هـ | هـ |
| هـ | ✓ | ى | يش |
| 19 | ٤ | 8 | و |

دیگر دو اسطے سادہ داری جو یہ غایت کے لکھ کر بیوی اپنے باندہ
پر باندھے اگر بیوی نر و در نہ ہو تو یہ غایت را اپنے باندہ پر باندھے نفس

| | | | |
|----|----|----|----|
| A | 11 | 18 | 1 |
| 12 | 2 | 2 | 12 |
| 13 | 14 | 9 | 4 |
| 14 | 5 | 2 | 10 |

فلاں ہاں تہاں علی حب فلاں ایں تہاں

دیکھا :- اگر کسی عورت کا فائدہ نہ مانے اور نہ اس کو توبہ کی توفیق دے تو
 کہہ دے گا کہ کسی صاحب میں تو میں زبان درازی سے باز آجیگا۔

| | | | |
|-----|-----|-----|------|
| PMF | PO | P | G |
| Y | N | PKG | MY |
| PMG | PMF | A | I |
| K | O | PMF | PMFA |

دیکھو۔ اس نقش کو لکھ کر جو اپنے پاس رکھے گا نہ تم نیزہ تلوار اور کسی
سے مخفی رکھے گا نقش رہے۔

644

| | | |
|------|------|------|
| دعای | دعای | دعای |
| دعای | دعای | دعای |

| | | |
|----|----|----|
| ۲۹ | ۲۴ | ۱۸ |
| ۲۹ | ۲۴ | ۱۸ |
| ۲۹ | ۲۴ | ۱۸ |

چیکو۔ اگر میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہو تو تمہیں چاہیے کہ اس شخص کو لکھ کر خاوند اپنے پاس رکھے پھر جھگڑا نہ ہو گا۔ شخص یہ ہے۔

| | | | |
|-------|-------|-------|-------|
| 10F11 | 10F12 | 10F13 | 10F14 |
| 10F15 | 10F16 | 10F17 | 10F18 |
| 10F19 | 10F20 | 10F21 | 10F22 |
| 10F23 | 10F24 | 10F25 | 10F26 |

حکومتِ نقش بہت عجیب اثر کرتا ہے خصوص اس نقش کا کہ ایک لکھ کر
اپنے پاس رکھ لیا وہ ہر کام میں کامیاب ہو گا۔ اس کی روشنی میں ہر
تنگدستی دور ہو گی کہی کا محتاج نہ ہو گا ہر ایک اس کی عزت کرے گا۔
دستِ بلند ہو گا۔ شامِ آفتاب سے محفوظ رہے گا۔ اگر ایک مہفتہ یہ نہ ہو گا تو گناہ
بارش کے پانی سے دھو کر کسی مریض کو پیلا دے تو انشاء اللہ ہر مرض سے مریض
شفایا جائے۔ نقش ۷

[illegible]

| | | |
|------|------|------|
| دعای | دعای | دعای |
| دعای | دعای | دعای |

کل دھات زرکن ایں است کیمیا -

در خون شیر از کون - و اشکها بهینگا در کون

دیکھ:- واسطے تلی سے کچڑا اچھا کر تلی کی جگہ رکھئے اور ایک پرلے
میں آگ ڈال کر اس کو پکے پر رکھئے یا اور ہے کہ مریض بہ جل سکے
یہ تعویذ آگ میں ڈال کر تین اتوار صلائے نقش یہ ہے۔

یہ سب سے پہلے دروازہ کے کھڑکے کے دیوے میں چل رہا تھا۔

ج ج ط ط ع ق ی ک ل م

اشتم ۵۵۵۵۵۵۵۵

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| १११ | १११ | १११ | १११ |
|-----|-----|-----|-----|

دیگر یہ نقش بھی چار قسم کے ہیں :-

| 66 224 | | | | 224 66 | | | |
|--------|---|----|----|--------|----|---|----|
| 1 | 2 | 11 | 2 | 12 | 1 | 2 | 11 |
| 12 | 2 | 1 | 12 | 2 | 12 | 1 | 1 |
| 4 | 9 | 14 | 2 | 9 | 4 | 2 | 14 |
| 10 | 2 | 10 | 1 | 2 | 10 | 1 | 0 |

دیکھو۔ یہ نقش وقت مٹانے کا آفتاب کے ہونے کا لکھ کر میں
باندھے اگر کسی عورتوں سے صحبت کر لیا احوال نہ ہو گا ظلم یہ ہے۔

الله موزون تجارت موه
ع ۴ لا تمان بان

| | | | | | | | | |
|-----|----|----|----|-----|----|----|----|-----|
| 244 | | | | 244 | | | | 156 |
| 1 | 11 | 15 | 1 | 11 | 1 | 4 | 15 | |
| 15 | 1 | 6 | 15 | 1 | 15 | 15 | 6 | |
| 15 | 14 | 9 | 4 | 14 | 15 | 4 | 9 | |
| 10 | 0 | 10 | 10 | 10 | 10 | 10 | 10 | |

حیکمت جس عورت کے پیٹ میں بچہ مر گیا ہو۔ یہ تو یہ لکھ کر عورت
کی بلایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلد خلاص ہو گی گفتش یہ ہے۔

۲۵۱ کہ او کے S دو

دیکھو۔ سوائے بائبل کے جس معشوق کے وقت نکلتے آفتاب کے اپنے
ہاؤس پر لکھ کر اس کو سلام کو یہ قرار دیا جائے گی طلسم یہ ہے ۔

دیکھو اس عزیمت کو اپنے پرکھ کر جس دروازہ کو لگاویے تاکہ
کھنکھائی کا دروازہ بھی اصل جاہان کا عالم یہ ہے۔

III 2 147110 III
8 2 147110 5.

244700

دیکھو۔ اسطے مفرد کلمات روزانہ گیس جلاوے مفرد بہت جلد واپس آوے نقش یہ ہے،

یہ کہیں کہیں پر ہرگز نہ نہ شام ہو نہ نہ تیرے گلے میں لکھ
کر باغ و بستان ۷۸۶

اللَّهُ مُوجِبُ عَقْلِهِ وَوَدَّ

| | | | |
|----|----|----|----|
| 6 | 10 | 4 | 15 |
| 7 | 14 | 2 | 19 |
| 15 | 1 | 11 | 3 |
| 16 | 1 | 11 | 4 |

[illegible]

| | | | |
|------|------|------|------|
| ۳۶۰۶ | ۳۶۰۷ | ۳۶۰۸ | ۳۶۰۹ |
| ۳۶۱۰ | ۳۶۱۱ | ۳۶۱۲ | ۳۶۱۳ |
| ۳۶۱۴ | ۳۶۱۵ | ۳۶۱۶ | ۳۶۱۷ |
| ۳۶۱۸ | ۳۶۱۹ | ۳۶۲۰ | ۳۶۲۱ |

محفوظ نظر ہے گا۔ اگر عورت اس کو لکھ کر دے تو وہ اس کا سوا دھرم ہو۔
 رمضان شریف میں ہر شب کو نماز سنت میں اس کو پڑھنا سال آئندہ حاکم
 بلاؤں سے امن میں رکھتا ہے۔ اگر اس کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو
 اپنے حاسدوں کے خداوند دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

فضائل سورۃ الرحمن مکیہ: حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آنحضرت سے روایت کی ہے کہ سورۃ الرحمن شریف ترین قرآن مجید کی حدیث
 ہے اور اس سورۃ کا پڑھنا ایسا ہے کہ گویا پڑھنے والے نے خداوند تعالیٰ کو تمام نصیحتوں اور اہل انبیا

| | | | |
|------|------|------|------|
| ۳۶۱۸ | ۳۶۱۹ | ۳۶۲۰ | ۳۶۲۱ |
| ۳۶۲۲ | ۳۶۲۳ | ۳۶۲۴ | ۳۶۲۵ |
| ۳۶۲۶ | ۳۶۲۷ | ۳۶۲۸ | ۳۶۲۹ |
| ۳۶۳۰ | ۳۶۳۱ | ۳۶۳۲ | ۳۶۳۳ |

کا بدل سے شکر یہ ادا کیا گیا رہے و غیر پڑھنے سے وہی مقاصد حاصل ہوتے ہیں اگر طحال والے کو لکھ کر دے
 کہ بالائی جلے تو کئی دن بوجھ جائے اگر اس سورۃ کو لکھ کر پانی سے دھو کر گھر کی دیواروں پر یا حقیقہ ایک
 قطرہ بھی خوش زمین پر نہ کرے چھڑک دی جائے تو موندی جائے یا بھاگ جائیں اگر اس سورۃ رحمن کی
 مدح و ست کی جائے تو قیامت کے دن اس سورۃ کے پڑھنے والوں کا چہرہ مثل چاند میں رات کے چاند سا
 ہوگا اور خداوند تبارک و تعالیٰ انہیں بہشت میں داخل کرے گا۔ اور یہ شخص کے حق میں ان کی شفاعت قبول ہوگی۔ اگر کوئی حاجت رک
 گئی ہو تو اس کا نقش گلے میں ڈالے تمام حاجتیں برآوریں گی نقش یہ ہے:

فضائل سورۃ واقعہ مکیہ: شعب الایمان سے خیر المذاب میں حدیث لائے ہیں کہ پیغمبر صلعم نے فرمایا جو کوئی پڑھے سورۃ واقعہ

مال عبد اللہ بن مسعود کو دینے کیلئے لکھے آئے انکا کیا پس حضرت عثمان نے فرمایا کہ اس کو فرج کر اپنے پیڑوں پر آئے جو اب دیا گیا تو پڑھے جو کہ
 مختلف ہوئے۔ مالاکھس نے حکم کیا ہے ان کے واسطے پڑھنے سورۃ واقعہ کے اور نہ اسے میں نے رسول خدا صلعم سے کہہ سنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص پڑھے
 سورۃ واقعہ کو ہر رات اس کو کبھی فاتحہ نہیں آئے گا اس عوام میں سے بھی اسی قسم کی روایت ہے بعض علماء کا قول ہے کہ اگر اس سورۃ کو سبت
 پڑے جاوے تحقیق ہو اس پرستی اگر بعض کے قریب پڑھی جائے جو بحالت سکرات ہو تو اس کی روح آسانی سے نکلے اگر دوزخ والی
 عورت پر لکھا جائے تو یازن اللہ تعالیٰ جائے فلاں ہو جائے اور جو کوئی صبح و شام عبارت مکمل کے ساتھ اس سورۃ کو پڑھے وہ بھوکا اور پیاسا
 نہ رہے گا اور نہ ہی اس کو شدت خوف اور فقر و غنا کی پہنچ جائے اور نہ شرم و خجالت میں ہے کہ اس سورۃ میں تعظیم ہے اور خاصیت عجیب ہے واسطے حاصل
 ہونے تو مگر ایسی نصیحت جانے عوامی کے بعض علماء نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو چالیس مرتبہ مجلس واحد میں پڑھے وہ حاجت ہو پوری ہو
 جائے خصوصاً عمارہ حاجت جو سنت سے متعلق ہو مرتبہ الا سرائیں حضرت شیخ محمد حنفی نازکی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اس سورۃ
 میں بڑا عیب ہے اور تعجب اگرچہ ہے۔ طلب الغنی اور الغنی الفقیر میں جو کوئی اس کو پڑھے اس کو چالیس روزہ بلا ناغہ ہر روز چالیس
 مرتبہ وسیع فرمائے اللہ تعالیٰ سزا اس پر بے شکست کے اور پھر فرمایا کہ اس فضیلت اور خاصیت کو نااہل بظاہر مت کرنا کیونکہ اس میں ام
 اعظم ہے یعنی لائق وسیع ہونے سے نا لائق شخص گناہوں کی طرف رجوع ہو جائے گا۔ اسی کتاب میں ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھا کر
 عرصہ کچھ یعنی ہر روز ایک مجلس میں چودہ مرتبہ پڑھے روز اکیچھائی حاجت اس کی اویس مجرب ہے جو اہر جلالی میں حدیث شریف میں لائے ہیں
 کہ جو شخص ہر روز سورۃ واقعہ پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اس کو اس قدر مال دیوے کہ حساب نہ آوے آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے جو کوئی اربعین
 اربعین آخرین اور اہل جنت اور اہل نارائے اہل دنیا اللہ اہل عید اور اہل آخرت کی جاننا چاہے وہ اس کو پڑھے بعض صاحبین کا قول ہے کہ حصول
 غنائی کے مجھ سے سات روز متاخر لیزہ فریختہ کے پچیس مرتبہ اس سورۃ کو پڑھے پھر جب جبرائیل آئے مغرب کی نماز کے بعد پڑھا کرے مطلب دلی

برائے گا اس سیرۃ کو طے کرنے والا قافلہ میں نہ لکھا جائیگا اور یہ شخص سوئے سے پہلے پڑھ لیا کرے گا اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی
مانت چمکیگا حقیقتاً لی اس کو دوست رکھیں اور لکھیں کہ اس کا دوست بنائیگا اور دنیا میں اس پر کوئی آفت نہ آئے گی اگر عادلہ لکھ کر مانڈے تو

| | | | |
|-------|-------|-------|-------|
| ۲۵۷۳۶ | ۲۵۷۳۷ | ۲۵۷۳۸ | ۲۵۷۳۹ |
| ۲۵۷۴۰ | ۲۵۷۴۱ | ۲۵۷۴۲ | ۲۵۷۴۳ |
| ۲۵۷۴۴ | ۲۵۷۴۵ | ۲۵۷۴۶ | ۲۵۷۴۷ |
| ۲۵۷۴۸ | ۲۵۷۴۹ | ۲۵۷۵۰ | ۲۵۷۵۱ |

و شمع محل آسانی سے ہو کل مرا میں برائے کے لئے بدھ کے روز عصر کے وقت غسل کئے
اقل وقت روزانہ سیرۃ و افقہ ایک بار پڑھے دوسرے دن دوبارہ تیسرے دن
تین بار اور اس طرح روز ایک پڑھا تا جاکے یہاں تک کہ چار پڑھا جائے اور چالیسویں دن
چالیس بار پڑھے مگر شرط یہ ہے کہ مغرب سے پہلے ختم ہو جائے اگر نہ ہو سکے تو عصر
سے پہلے شروع کر دیا کرے جب نماز کا وقت آجائے تو عصر کی نماز پڑھ کر پھر شروع

کرے اور قبل پڑھنے کے ہر روز غسل کرے باذن اللہ تمام مرا میں پوری ہوں لہذا کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی بھی محتاج نہ ہوگا
ترجمہ الحوالہ میں حضرت عباسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کہ میں یا تاہوں کتاب
فضائل سورۃ الملک بکیتہ۔ اللہ میں ایک سیرۃ کہ وہ تیس آیتوں والی ہے جو کوئی پڑھے اس کو وقت غراب میں بھی جاتی

میں واسطے تیس فیکیاں لیر جو کی جاتی ہیں اس سے برائیاں اور اٹھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ایک فرشتہ کہ کھولتا ہے بازو اپنے اوپر
اس کے اور حفاظت کرتا ہے اس کی برائیاں سے یہاں تک کہ اٹھتا ہے وہ اپنی نیند سے شکوۃ شریف میں حضرت الہیہ سے مروی ہے اس
کی آیتوں سے یہاں تک کہ اٹھتا ہے وہ اپنی نیند سے شکوۃ شریف میں حضرت الہیہ سے مروی ہے کہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کہ قرآن مجید
میں ایک سیرۃ ہے اس میں تیس آیتیں ہیں شفاعت کرتی ہیں اس شخص کی جو اس کو پڑھتا ہے اس جہانک کہ کہ گنجنا با تہے اور وہ
سیرۃ الملک ہے جو شخص رات کو یہ سیرۃ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ اس کا فضل اس کے شامل حال رہیگا اور عذاب قبر سے بچاؤ میں رہے اور لکھ
اس کی کشادہ ہے گی اور دل اس کا روشن رہیگا اور بھی یاد الہی سے غافل نہ ہوگا فوائدہ شریف میں مذکور ہے کہ امام قریشیؒ نے کتاب التذکرہ
میں لکھا ہے کہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق جس نے پڑھا سورۃ ملک کے ہر رات میں اسے عجاوہ کہ کتاب سورۃ جاثیہ اپنے صاحب کے یعنی
قبر میں اور تحقیق جو کوئی پڑھے اس کو ہر رات میں نہ مضرت پہنچا سکے گی اس کو قاتلان یعنی مکرر کفر فرمایا امام موصیؒ نے
ابن عباس سے تحقیق کہ فرمایا انہوں نے کسی مرد کو کیا پہنچاؤں میں تحقیق کہ ساتھ کے حدیث جو خوش ہو جائے تو اس کے ساتھ عرض کیا
اس نے بہت اچھا رکھا اللہ تعالیٰ فرمایا آپ نے پڑھ تو سیرۃ مبارک کہ لکھنا اور یاد رکھنا اپنے اہل و عیال کو اور تمام اولاد کو اور ہمسایہ

والوں کو پس تحقیق یہ سیرۃ بخارینے والی ہے اور عجاوہ ہے کہ جہاں کہ کتاب واسطے جتنا اپنے کے قیام کے دن رب اپنے کے پاس اور طلب کتاب ہے
اس کیلئے نجات حق تعالیٰ سے عذاب و عذرا ہے جب تک کہ سیرۃ سوچ حکم میں اس کے فیہ نجات و تہلے اللہ تعالیٰ برکت اس سیرۃ
کے صاحب قبر کو عذاب قبر سے این مسعودی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سیرۃ ملک کو تو ریت میں مانڈ لکھا گیا ہے جو شخص اس کے رات پڑھے
تو یہ عذاب قبر سے مانع ہو جائیگی جب فرشتہ سر کی طرف سے آویگا تو نہ کہیگا کہ تو سوچا کہ تحقیق مجھ میں محفوظ رکھا تھا سیرۃ ملک کہ اور جب
فرشتہ پاؤں کی طرف آتا ہے تو کہتے ہیں یاؤ اس کے کہ وہ سوچا ہم سے کہ تحقیق کہ اس شخص نے قائم کیا تھا ساتھ ہمارے سیرۃ ملک کو فرشتہ ملائکہ
میں ہے کہ حضرت علیؓ رحم اللہ نے فرمایا ہے جو شخص پڑھیں اس سیرۃ کو آدھیا قیامت کے دن فرشتوں کے بازووں پلند اس کا چہرہ مانند
چہرہ یوسف علیہ السلام کے فی بصیرت ہوگا تفسیر عزیزی میں مرقوم ہے کہ حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ لہذا عذرا کے دو رکعت نفل
میں اس سیرۃ کو پڑھا کرتے تھے بیچہ کہ اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس سیرۃ کو قبل از خواب پڑھا کرتے تھے اور

اور قبر پر سورۃ مزل فاختہ پڑھ دینے سے تین سو برس مردہ پر عذاب نہیں ہوتا اور تین بار پڑھنے سے قیامت تک عذاب محفوظ ہو جاتا ہے نیز
 زن و شہسہ پر سورۃ رحیم اور شام کے وقت اکیس دفعہ سورۃ مزل پانی پر دم کر کے اس سے سوزہ افطار کریں۔ تو انشاء اللہ عذرت حاصل ہو جائے اور
 اولاد زینت پیدا ہو اگر سات دن متواتر نو بار چھالیہ پر سورۃ مزل دم کر کے بائج عورت کے گلے میں ڈالیں عقیقہ کو حمل قرار پائے نیز نماز جمعہ کے
 بعد ویرکت نماز قبل پڑھ کر سلام پھیرے اور سجدہ میں جا کر اکیس دفعہ سورۃ مزل پڑھے تو اس کی ٹوکی کا غضیب ختم جس کی در خواست
 شادی کی ہو نہ کرنا ہو سات تار کے سوت کے لیکر گیارہ دفعہ سورۃ مزل پڑھے اور ہر دفعہ گرہ لگا کر اس پر دم کرنا جائے اور جس عورت کی کمر
 میں باندھ دیا جائے تو اس کا کپا حمل نہ کرے گی سات دفعہ اس سورۃ کو پڑھ
 کر چھالیہ پر دم کرے اور اس رکے کے گلے میں ڈال دے تو وہ بچہ صحیح و
 سالم رہے گا نقش سورۃ مزل یہ ہے :-

| | | |
|-------|-------|-------|
| ۲۲۸۲۲ | ۲۲۸۱۸ | ۲۲۸۲۵ |
| ۲۲۸۲۷ | ۲۲۸۲۲ | ۲۲۸۲۰ |
| ۲۲۸۲۹ | ۲۲۸۲۶ | ۲۲۸۲۱ |

فضائل سورۃ التیاء بکبیرہ :- اس حضرت صلعم نے فرمایا ہے اس کے پڑھنے
 کی بصارت اور پانچ مرتبہ قرآنی علم دین میں کیلئے پڑھنا چاہیے حتیٰ کہ چاہے پورا سو جملے جو شخص اس سورۃ کی رادست کرے لگا اور سوزہ نہ پڑھا کرے
 اسی سال میں زیارت بیت اللہ ہو اور قیامت میں خوشگوار اللہ سرور پانی خدا کے حکم سے اُسے ملے اور اگر اس توبہ نہ کرے لگا کر یا تو پورا جملے تو طاقت
 زیادہ ہو اس سورۃ کے پڑھنے والا قیامت کے دن کوئی سے محفوظ رہے نیز سیلان
 خوان والا تکبیر والاسات بارغیرہ انگریز بھونک کر بے یا بیشیانی پر لکھے تو قرآن بند ہو
 جملے سورۃ کے وقت نماز کے بعد پانچ دفعہ پڑھنے سے خدا کی محبت زیادہ ہوتی ہے سفر
 میں پڑھنے سے آفتوں سے محفوظ رہے ضعف بصارت والا اس نقش کو لکھ کر اپنے
 پاس رکھے اور ایک گھول کو ترقی کیا کرے اور اُن لکھوں پر لکھ کرے نقش یہ ہے :-

| | | | |
|------|------|------|------|
| ۱۶۵۲ | ۱۶۵۱ | ۱۶۵۲ | ۱۶۵۵ |
| ۱۶۵۲ | ۱۶۵۲ | ۱۶۵۵ | ۱۶۵۲ |
| ۱۶۵۲ | ۱۶۵۲ | ۱۶۵۵ | ۱۶۵۲ |
| ۱۶۵۲ | ۱۶۵۵ | ۱۶۵۲ | ۱۶۵۵ |

سورۃ فاتحہ و سنت فجر کے بعد اور رخصتوں سے پہلے منہ بسو اللہ الرحمن الرحیم
 ۴۰ بار پڑھ کر رخصت ہو دم کرنا باعث خفا ہے دفع مصائب کے لئے اس
 کا درد مجرب ہے اس کا نقش مریض کے گلے میں باندھنا باعث شفا ہے :-

| | | | |
|-------|-------|-------|-------|
| ۲۳۶۰۲ | ۲۳۶۰۵ | ۲۳۶۰۶ | ۲۳۶۰۹ |
| ۲۳۶۰۶ | ۲۳۶۰۵ | ۲۳۶۰۶ | ۲۳۶۰۹ |
| ۲۳۶۰۶ | ۲۳۶۰۹ | ۲۳۶۰۶ | ۲۳۶۰۹ |
| ۲۳۶۰۶ | ۲۳۶۰۹ | ۲۳۶۰۶ | ۲۳۶۰۹ |

سورۃ البقرہ :- جس گھر میں یہی جانی شیطان کا دخل نہ ہو اس کا
 نقش جنوں و مریگی برص عذائم دفع آسیب کے لئے مجرب ہے :-

سورۃ الشمس :- یہی کی محبت حاصل کرنے کے لئے ہر روز سات مرتبہ
 پڑھنا مفید ہے۔ اگر بیوی اپنے شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے پڑھے تو
 بھی نافع ہے اس کا نقش دیوار پر لکھا یا جائے تو مکان مصائب سے محفوظ
 رہے گا :-

سورۃ آل عمران :- اس کا درد بارقہ سے نجات دلاتا ہے۔ سورۃ المائدہ :- سلام قحط میں اس کا درد قحط کو دور کرتا ہے اس کا
 نقش اپنے پاس رکھا جائے تو رزق میں کٹاوتش و رکت ہو مریض اس
 شخص کا نہیں اس کا نقش دھوکہ دہا تا مفید ہے :-

| | | | |
|--------|--------|--------|--------|
| ۲۱۲۱۳۲ | ۲۱۲۱۳۲ | ۲۱۲۱۳۲ | ۲۱۲۱۳۲ |
| ۲۱۲۱۳۲ | ۲۱۲۱۳۲ | ۲۱۲۱۳۲ | ۲۱۲۱۳۲ |
| ۲۱۲۱۳۲ | ۲۱۲۱۳۲ | ۲۱۲۱۳۲ | ۲۱۲۱۳۲ |
| ۲۱۲۱۳۲ | ۲۱۲۱۳۲ | ۲۱۲۱۳۲ | ۲۱۲۱۳۲ |

| | | |
|-------|-------|-------|
| ۶۱۶۵۲ | ۶۱۶۵۸ | ۶۱۶۵۵ |
| ۶۱۶۵۲ | ۶۱۶۵۲ | ۶۱۶۵۵ |
| ۶۱۶۵۲ | ۶۱۶۵۶ | ۶۱۶۵۱ |

سورة الانعام :- اگر ایک مرتبہ پڑھے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعا منقرض کرتے ہیں۔ اس کے بعد وفاق ہے اس کا نقش جاہ و شرف کے لئے مجرب ہے نقش یہ ہے :-

| | | | |
|--------|-------|-------|-------|
| ۶۲۱۳۹۶ | ۶۳۵۰۱ | ۶۲۲۰۳ | ۶۲۳۹۰ |
| ۶۳۵۰۳ | ۶۳۳۹۱ | ۶۳۵۹۶ | ۶۳۴۰۲ |
| ۶۳۳۹۲ | ۶۳۴۰۲ | ۶۳۳۹۵ | ۶۳۳۹۵ |
| ۶۳۴۰۰ | ۶۳۳۹۳ | ۶۳۳۹۳ | ۶۳۴۰۵ |

سورة التوبہ :- ہر روز ایک بار پڑھنا باعث سلامتی ایمان ہے اگر اس کو پچھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو اس پر مہربان ہو جائے اگر اس کا نقش رسولوں پیسوں یا غلام وغیرہ میں رکھے تو ضرور برکت ہو :-

| | | | |
|--------|--------|--------|--------|
| ۱۷۵۹۰۳ | ۱۷۵۹۰۶ | ۱۷۵۹۱۰ | ۱۷۵۸۹۶ |
| ۱۷۵۹۰۶ | ۱۷۵۸۹۶ | ۱۷۵۹۰۳ | ۱۷۵۹۰۵ |
| ۱۷۵۸۹۸ | ۱۷۵۹۶۲ | ۱۷۵۹۰۱ | ۱۷۵۹۰۱ |
| ۱۷۵۹۰۵ | ۱۷۵۹۰۰ | ۱۷۵۸۹۹ | ۱۷۵۹۱۱ |

سورة یوسف :- اگر کسی عہدے سے سزا دل ہو جائے تو اس پر مدد و نصرت کے لئے انشاء اللہ عہدہ کمال ہو جائیگا اگر کسی حاکم کے پاس تیرہ بار پڑھ کر جائے تو بارگاہِ پورے نقش یہ ہے

| | | | |
|--------|--------|--------|--------|
| ۱۲۶۳۷۹ | ۱۲۶۳۸۲ | ۱۲۶۳۸۵ | ۱۲۶۳۷۱ |
| ۱۲۶۳۸۹ | ۱۲۶۳۷۰ | ۱۲۶۳۸۷ | ۱۲۶۳۸۳ |
| ۱۲۶۳۷۷ | ۱۲۶۳۷۷ | ۱۲۶۳۸۰ | ۱۲۶۳۷۷ |
| ۱۲۶۳۸۱ | ۱۲۶۳۷۶ | ۱۲۶۳۷۷ | ۱۲۶۳۸۴ |

سورة انبیاء :- اگر کوئی شخص عید کا معہم رہتا ہو تو ہر روز پڑھ کر سورہ استیاء پڑھ کر یا کہ انشاء اللہ تم درخش و تفکرات سے نجات پائیگا اس کا نقش و ختموں کو مقابلہ کرنے کیلئے نافع ہے :-

سورة اخلاص :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورہ اخلاص

پڑھنے کا ثواب ایسا ہے جیسے ایک تہائی قرآن پڑھنے کا اگر کوئی تین مرتبہ پڑھے تو اس سے پورے قرآن کا ثواب مل جائیگا جنت اس کے لئے واجب ہو جاتی ہے عشا کی نماز کے بعد اگر پڑھے جو کہ ایک سو مرتبہ پڑھے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں اگر اس کو لکھ کر دھیرے دھیرے پڑھ کر پڑھ جائے تو مقابلاً اس سورہ کا پورے پڑھنے والا اپنی جنت و فیروز مرادوں کو پہنچتا ہے اس کا نقش نیچے کے گلے میں باندھا جائے تو بچہ نظر بد اور ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہے :-

سورة الناس :- اگر اس سورہ کو پڑھ کر کوئی اپنے اوپر رحم کرے تو اس پر جادو کا اثر نہ ہو اور ہر آفت سے محفوظ رہے جادو کے دفعیہ

سورة الانفال :- جو شخص اس سورہ کے پڑھنے پر مصدق کرے قیامت کے روز حضور صلعم اس کے حق میں نفاق سے برأت کی ضمانت دیں گے اس کا نقش مشکلات کے حل کیلئے آکیر ہے :-

| | | | |
|--------|--------|--------|--------|
| ۱۱۳۰۹۳ | ۱۳۰۹۶ | ۱۰۳۱۰۰ | ۱۰۳۰۲۶ |
| ۱۰۳۰۶۹ | ۱۰۳۰۸۷ | ۱۰۳۰۹۶ | ۱۰۳۰۹۷ |
| ۱۰۳۰۸۸ | ۱۰۳۱۰۶ | ۱۰۳۰۹۲ | ۱۰۳۰۹۱ |
| ۱۰۳۰۹۵ | ۱۰۳۰۹۰ | ۱۰۳۰۸۹ | ۱۰۳۰۱۰ |

سورة یونس :- اس کا پڑھنے والا سگرات موت اور قریبی حق سے محفوظ رہیگا جو شخص اس سورہ کو آئینہ بار پڑھے پتھروں پر فتح پائے آسیب زدہ کیلئے اس کا نقش آکیر ہے اگر بچہ کے گلے میں اس کا نقش باندھا جائے تو نظر بد کا اثر نہیں ہوتا :-

| | | | |
|--------|--------|--------|---------|
| ۱۳۷۵۲۶ | ۱۳۷۵۰۷ | ۱۳۷۵۲۳ | ۱۳۷۵۱۹۰ |
| ۱۳۷۵۲۲ | ۱۳۷۵۲۰ | ۱۳۷۵۲۵ | ۱۳۷۵۲۱ |
| ۱۳۷۵۲۱ | ۱۳۷۵۲۵ | ۱۳۷۵۲۸ | ۱۳۷۵۲۳ |
| ۱۳۷۵۲۱ | ۱۳۷۵۲۲ | ۱۳۷۵۱۳ | ۱۳۷۵۲۲ |

سورة کہف :- اگر کوئی شخص مغرور ہو جائے تو اسے چاہیے کہ بعد نماز جمعہ سات بار سورہ کہف پڑھے اور اللہ سے رزق و دعا مانگے انشاء اللہ اس کا فرحہ اوامہو جائیگا اس کی تلاوت و تلاوت کثیرہ الاطاعین برص جذام اور قندہ و جال سے محفوظ رہے گا اس کا نقش واضح بلیات یہ ہے :-

| | | |
|-------|-------|-------|
| ۹۶۵۷۹ | ۹۶۹۷۲ | ۹۶۵۵۱ |
| ۹۶۵۵۳ | ۹۶۵۷۸ | ۹۶۵۷۹ |
| ۹۶۵۷۹ | ۹۶۵۵۲ | ۹۶۵۷۵ |

| | | | |
|-------|-------|-------|-------|
| ۹۵۵۵۴ | ۹۵۵۵۵ | ۹۵۵۶۱ | ۹۵۵۶۷ |
| ۹۵۵۶۰ | ۹۵۵۶۸ | ۹۵۵۵۲ | ۹۵۵۵۸ |
| ۹۵۵۶۹ | ۹۵۵۶۳ | ۹۵۵۵۵ | ۹۵۵۵۲ |
| ۹۵۵۷۶ | ۹۵۵۵۱ | ۹۵۵۵۸ | ۹۵۵۶۲ |

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۳۲۵ | ۳۲۰ | ۳۲۳ |
| ۳۲۶ | ۳۲۲ | ۳۲۲ |
| ۳۲۱ | ۳۲۸ | ۳۲۵ |

سورة الناس :- اگر اس سورہ کو پڑھ کر کوئی اپنے اوپر رحم کرے تو اس پر جادو کا اثر نہ ہو اور ہر آفت سے محفوظ رہے جادو کے دفعیہ

شریف ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دل میں خیال رکھ کر کہ میرا چہرہ کون سے کام کی انگلی سے کہیں بند کر کے رکھے جس خانہ میں انگلی پڑے اس خانہ کے موٹے حرف کی ذیل میں تشریح دیکھیں جس سے چور کا حلیہ رنگ نظر آئے گا لیکن چور کا نام نہیں ہو گا۔ آپ قیافہ سے سمجھ لیں کہ فلاں آدمی ہے واللہ اعلم عند اللہ

| | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | و | س | د | ن | ط | ل | ح | ی | ع | م | ح | ز | ھ | م | ج | ک | ب |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|

او۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ گم ہو ا اور بھاگا ہو ا گناہ آئیگا۔ اگر کسی کو چھپے گا کہ چوری چوری کرتا ہے اس کی نشانیاں کیا ہیں تو کہہ کہ اس کا رنگ پیلا ہے۔ بدن خربہ ہے اور قد میں ٹھنڈا اور پائیں پائیں کچھ نشان رکھتا ہے اگر اس کی تلاش کریگا تو علیک انشاء اللہ تعالیٰ ہے۔
س۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چوری کیا ہو ا گم ہو ا مال بائیکا۔ اگر کسی کو چھپے کہ بھاگا ہو ا آئیگا یا نہیں کہہ کہ آئیگا۔ اگر لو چھپے گا چور کی نشانیاں کیا ہے تو کہہ کہ چور تیرے دشمن کی طرف کا ہے اور تیرے سے دوسرے رکھتا ہے اور چور مرد ہے اور سفید کا رنگ کا ہے اور بھڑاس کا مشرق کی طرف کا ہے کو تارہ خدا اور بار یک لب کا ہے اور پھونڈھنے سے پائیگا انشاء اللہ تعالیٰ ہے۔

ن۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چور تو کیا اہل خانہ سے تیرے ہے جنوب کی طرف گیا ہے چور تیرے سگول میں ہے اور اس کی نشانیاں گندی رنگ کا ہے اور پائیں پائیں پر نشانی رکھتا ہے چور تیرے ہاتھ آئیگا۔

ل۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چور تو کیا اہل خانہ سے تیرے ہے جنوب کی طرف گھر ہے اگر چھپیکا کہ چور کا رنگ پیلا ہے۔ واللہ اعلم
ی۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ تیرے گھر کے لکھنے یا تیرے دست یا مشرق تیرے چور کا رنگ پیلا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

م۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ جس آدمی نے تیرا مال لیا ہے اس کا رنگ گندی ہے اور اس کے پائیں پائیں پر نشانی ہے اگر جستجو کریگا تو چور ہاتھ آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہے۔

ز۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ تیرے دشمن نے تیرا مال لیا ہے ان کے پاس سے نا مشکل ہے۔ اگر لو چھپے گا نشانیاں کیا ہے تو کہہ کہ چور کا رنگ لال ہے اور پائیں پر نشان ہے۔

ح۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چور تیرے دشمن کی طرف کا ہے اور تجھ سے عدوت رکھتا ہے اور چور مرد ہے اور اس کا رنگ سفید ہے اور کالا ہے۔ دوسرا ہاتھ سے پائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہے۔

ک۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ گم کیا ہو ا مال بائیکا اور بھاگا ہو ا علیک آئیگا اگر لو چھپیکا کہ چور مرد ہے یا عورت تو کہہ کہ عورت ہے ملیند خدا اور چور ملیند اور پیلا رنگ ہے اور اس کے دہانے ہاتھ پر داغ ہے یا زخم کا نشان ہے۔

ط۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چور مرد ہے اور اس کے دہانے ہاتھ پر داغ ہے یا زخم کا نشان ہے۔

ب۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چور مرد ہے اور اس کے دہانے ہاتھ پر داغ ہے یا زخم کا نشان ہے۔

ا۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چور مرد ہے اور اس کے دہانے ہاتھ پر داغ ہے یا زخم کا نشان ہے۔

و۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چور مرد ہے اور اس کے دہانے ہاتھ پر داغ ہے یا زخم کا نشان ہے۔

س۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چور مرد ہے اور اس کے دہانے ہاتھ پر داغ ہے یا زخم کا نشان ہے۔

د۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چور مرد ہے اور اس کے دہانے ہاتھ پر داغ ہے یا زخم کا نشان ہے۔

ن۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چور مرد ہے اور اس کے دہانے ہاتھ پر داغ ہے یا زخم کا نشان ہے۔

نہ خ: اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ غائب صبح و سہم ہے اگر احوال پوچھتا ہے تو کہہ کہ غائب پرانوں سخی و پریشانی اور تنگدستی ہے پریشانی کے دفع کے خیال میں ہے :

بج :- اگر ان حرفوں پر انگلی کھینچنا تو کہتا ہے کہ غائب جنگ یعنی رٹائی میں پڑا ہے اور اس پر آفات نازل ہو رہی ہیں لیکن سلامتی اور زندگی سے گھر آکر لگا اور بار بار دعا بھی اس کا یہی ہے انشاء اللہ خیریت سے گھر آئے گا :

واسطے غائب کے عمل :- واسطے مغفور یا غائب کے
کے لئے اور درخت کے پائے باندھے نقش یہ ہے :-

| | | | |
|----|----|----|----|
| 12 | 10 | 10 | 0 |
| 12 | 1 | 2 | 12 |
| 2 | 11 | 12 | 2 |
| 14 | 4 | 2 | 9 |

دیگر۔ واسطے مغرور یا غائب کے اس نقش کو لکھ کر چلی کے
نیچے دباوے۔

[illegible]

دیگیڑ۔ اس نقش کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر اٹا گھمایا ہے۔
یا تسکفیل

یا بدوح
فلان حاضر شد

و سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ يَوْمِ الدِّينِ

| | | |
|-----------|-----------|--------------------|
| اِنَّهُ | عَلِيٌّ | رَجَعَهُ لِقَاؤُهُ |
| لِقَاؤُهُ | رَجَعَهُ | عَلِيٌّ اِنَّهُ |
| عَلِيٌّ | اِنَّهُ | لِقَاؤُهُ رَجَعَهُ |
| رَجَعَهُ | لِقَاؤُهُ | اِنَّهُ عَلِيٌّ |

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كُلِّ مَقَرٍّ مَعَ الْخَيْرِ
عِيَالٍ السَّاعَةِ فَلَا حَاضِرَ شَوْفٍ بِأَيُّنَ اللَّهِ تَعَالَى
يَا جَانِبَ النَّاسِ لَا رَيْبَ مِنْهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دیکھو۔ اگر کوئی کھجاک جائے اور اس کا پتہ نہ لگتا ہو تو چاہیے اس نقش کو لکھ کر چشم کی ٹوری سے باندھ کر کسی درخت کے ساتھ لٹکا دے جس وقت نقش ہوئے پلنگا مغرب و بہت جلد واپس آئیگا اور جس وقت نقش لٹکایا جائے کسی نیا درخت کا منہ عالم محرم و پاکیزہم کہ جائے نقش یہ ہے۔

| | |
|------------------------|----------------------------------|
| حق جبرائیل والتورات | ۱۱۸۹۱۱ عا ۵ ا ط ۵ ۵ ۹ و |
| نورانی | کلمه حق الله محمد رسول الله ط |
| نورانی | ۶۱ ۶۱ ۵۱۱۵۱۱۵ |
| نورانی | ۱۱۱۱۹۱۵ |
| نورانی | ۶۱ ۶۱ ۶۱ ۱۵ |
| نورانی | ۱۹ ۶۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ |

اور حضرت آدم علیہ السلام صلی اللہ علیہ وسلم پہنچ تاکہ دشمنوں سے ایمن رہ کر مراد پائیں اور غم سے بے غم ہو جاویں کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔
(ب) قوله تعالیٰ بَرَآءَةً مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ اے صاحب خال جان اور آگاہ ہو کہ حرف

(ب) خال تیری میں آیا ہے تم کو بشارت ہو کہ تمام کام بہت تیرے جلدی سر انجام ہو جاویں گے اور دشمنیہ کو اپنے رازوں سے تم کو خبر ہوگی۔ اور مدت سے تم کو ایک چیز طلب تھی خوش ہو کہ بے انتظار مل جاوے گی۔ اور تم کو ایک دیگر بھی تھی وہ بھی بخیر گذر گئی ہے اب حد کے فضل و کرم سے تم کو دولت منہ دکھائے گی۔ دل قوی رکھو اور یہ خال تمام حاجت روائی پر لاالت کرتی ہے اور مدتی موزنی تم کو بہت ملے گا۔ اور غم و اندوہ سے تم کو خلاصی ہوگی۔ اور اگر سفر کی نیت ہے تو جا کہ بہت مال تم کو حاصل ہوگا۔ اور اگر کوئی غائب ہے تو آجائے گا۔ اگر کوئی آدمی تیرا پیار ہے تو وہ شفا پائے گا۔ اگر نیت میں زندگی اور فریاد فروخت کی ہے تو کرو مبارک ہو گا راز اپنے دل کا کسی سے نہ کہو یہودی تیری اسی میں ہے کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ت) قوله تعالیٰ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آذِنُوا إِلَى اللَّهِ فَيُنْزِلْ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ أَهْلًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ اے صاحب خال جان اور آگاہ ہو کہ حرف

(ت) تیری خال میں آگاہ ہے۔ اس نیت میں چند صبر کرنا چاہیے۔ تاکہ جلد کام تیرے بخوبی انجام ہوں کہو یہ خال حضرت یعقوب علیہ السلام کی طالع میں نکلی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم کو کسی چیز کا خوف ہے اس سے مت ڈرو جو خدا تعالیٰ تم کو خوش کرے گا۔ اگر کوئی تہاں پہلے چاہے کہ ایک بکری صدقہ دے۔ اگر مفلس ہو تو ایک مرغ تصدق کرے۔ تاکہ جلدی صحت پائے۔ اگر کوئی غائب ہوا ہے جان کہ وہ وہاں آگیا ہے کہ کسی رحمت میں مبتلا ہے۔ اس کی ملاقات تم کو محال ہے۔ تو کل بخدا ہو۔ اگر کوئی چیز تم کو گئی ہے معلوم ہوتا ہے کسی بھلا کے ہاتھ آگئی ہے اس کا ملنا تم کو دشوار ہے۔ اب صبر کرنا ہر کام میں تم کو بہتر ہے اور زبان کی مٹا بھلا کہنے سے باز رکھو تاکہ کوئی ضرر نہ پہنچے اور غم نہ کرنا بھی ایک نہیں رہ کر تم میں نقصان ہے اور کسی دشمن سے تم کو کچھ پہنچے گا۔ اس سے خوشی ہوگی اور جو خواب پریشان دیکھیں کسی سے نہ کہو کیا کہو۔ لیکن یقیناً انوار رحمت رکھو اور مدد سید عالم اور حضرت آدم علیہ السلام کو بھیجا بہتر ہے اور افضل ہے تاکہ جلد مرادات بخوبی حصول ہوں کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ث) قوله تعالیٰ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ اے صاحب خال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ث، خال تیری

میں آیا ہے۔ دالت کرتا ہے کہ تمام کام انجام ہو کہ خوشی اور بخشش اور عزت اور رحمت تم کو حاصل ہو کہ کسی نوع کی پریشانی اور بے یقینی نہ آئے اور چھپوں کے بعد اپنی ضمیر سے تم کو آگاہی ہوگی اور مدت سے جس چیز کی تم کو طلب تھی۔ وہ اب ملے آئیگی اور بارہ شانان اور امیران اور بزرگان سے تم کو راحت پہنچے گی۔ اگر کوئی شخص تیرا غائب ہے تو اس کی خبر ایک دو کال دیگا۔ اگر کوئی چیز تم کو گئی ہے تو وہ بھی مل جائیگی لیکن ایک شخص بلند قد خشک اندام سے پرہیز کرنا چاہیے۔ تاکہ تیرے ساتھ مکروہ کرے اور ایک دوست کی طرف سے تم کو بدیہ ملیگا اور تمام مراد حاصل ہوگی۔ طاعت خدا میں کاپلی نہ چاہیے اور اگر خدا میں مشغول رہنا باعث بہبودی کا ہے اور نہ انچھوڑ کا کسی سے نہ کہو تاکہ دشمنوں پر تم کو فتح حاصل ہو کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

ج: - قَوْلُ لَعَلَّی - فَلَمَّا احْتَضَتْ مَا حَوْلَ ذَهَبِ اللّٰهِ یُتَوَدَّعِ - اے خداوند خالق جان اور آگاہ ہو کہ حرف خیم
 قال تیری میں آیا ہے فیروزی حال اور سعادت اور دولت پر تم کی ولادت کرتا ہے لیکن اس نیت میں کوشش اور طلب اور مفید
 ہے تاخیر نہ کرنی چاہیے اور بعد چار روز کے تم کو اور صغیر سے اپنے کی خبر ہوگی اور امید رکھو گی۔ اور ایک شخص سیاح چشم بلند لاغر اندام سے خبردار اور
 ہو تیار رہنا چاہیے تاکہ تیرے ساتھ نہ کرے اور مدت تین ماہ سے ایک چیز کی طلب میں تم کو پریشانی اور سرکشی حتیٰ دل قوی رکھ سب
 نوبت سے تم کو رہائی ہو جاوے گی اور نثارہ سعید تیرے طالع میں طلوع ہوگا اور قوت پذیر ہوگی یہ لیکن فی الحال سفر کرنا چاہیے اور غائب
 تیرا دل چاہیے مگر نہ روک نہ آویگا۔ تو اس کے آنے میں دیر ہوگی مگر کوئی شخص تیرا پیار ہے جس حال صدقہ دینا بہتر ہے تاکہ اس
 زحمت سے شفا پاوے امیروں اور بادشاہوں کے پاس جانا اچھا ہے کسی قسم کا تم کو فتنہ ہوگا۔ اور اب سال تم کو کئی سالوں سے بہتر آیا ہے اور
 ایک دوست سے تم کو کچھ مدد ملے گی۔ اس سے خوشی ہوگی اور بدیشہ ناز میں قائم رہو تم کو کامیابی تمام کاموں میں ہوگی کہو انشاء اللہ تعالیٰ:
 ح: - قَوْلُ لَعَلَّی - وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَعْرِفَةِ شُعْبًا مِّنْ شُعْبِیْ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ط - اے صاحب خالق جان اور آگاہ ہو کہ حرف خال تیری
 میں آیا ہے خوشی اور فیروزی پر تم کو نثار ہے اور ظفر بانی دشمنوں پر نثار ہے اور غائب کے سلامت آنے پر دلالت ہے۔ اور دریاں غائبوں
 اور بیابانوں کے خروہ موافقت ہے اور مطلب تیرے پاسانی انجام ہوئے اور حلال کا مستحق ہو تا تیرا اس خال سے ظاہر ہوتا ہے اور نہ گراؤ
 امیروں سے تم کو خوشی پہنچے گی۔ سفر کرنا مبارک ہے مراد حاصل ہوگی۔ اگرچہ کوئی چیز کم ہوگی ہے تو وہ دستیاب ہو جائے گی۔ اگر کوئی بیماری ہے
 تو جلد صحت پاوے گا کچھ صدقہ دینا چاہیے بہر کام میں منتقل ہو ایک صاحب علم سے تم کو نصرت پہنچے گی اور ایک بزرگ سے بھی دروازہ فتح
 کا اور دولت کا تیرے لیے کھلیگا۔ اور دشمن تیرے غمور ہوئے۔ دل اپنے کارز کسی سے نہ کہنا کہ موجب نقصان تیرے کا نہ ہو ورنہ ہر طرح
 سید عالم اور حضرت آدم کو پہنچا تا رہے ہمیشہ خوشی سے دین اور دنیا میں راحت پاوے کہو انشاء اللہ تعالیٰ:
 ح: - قَوْلُ لَعَلَّی - وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَعْرِفَةِ شُعْبًا مِّنْ شُعْبِیْ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ط - اے خداوند
 خالق جان اور آگاہ ہو کہ حرف خال تیری میں آیا ہے رشتہ عطا دوسرے تعلق کہتا ہے مخلوق کا لطف کون اور رکھ اور صدقہ حب مقدور
 دینا ہے تاکہ حال تیرا بخیر گزرے اور نازدہ تم کو پہنچے اور فکر اندیشہ کو دل میں راہ نہ دینا چاہیے کیونکہ اب نوبت دفع ہو جاوے گی اور جو نیت
 دل تیرے میں آئی ہے تیس روز کے بعد تم کو اس کی خبر ملے گی مگر چہاں تیرے روز اپنے راز سے آگاہ ہوگا۔ اور توکل بخدا رہنا اچھا ہے تاکہ
 تمام کام بخوبی انجام ہوں اور جو جس وقت تک اگر تیرا غائب نہ آویگا تو اس کا اتنا اندر خواہے سفر کرنا تکلیف کرنا ناظر کرنا فی الحال ٹیک
 نہیں ہے اور صید دل کا کسی سے مت کہو تاکہ موجب ضرر نہ ہو۔ بذریعہ قیام کر تاکہ جلد مراد حاصل ہو کہو انشاء اللہ تعالیٰ:
 ح: - قَوْلُ لَعَلَّی - وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَعْرِفَةِ شُعْبًا مِّنْ شُعْبِیْ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ط - اے صاحب خالق جان اور آگاہ ہو کہ حرف خال خال
 تیری میں آیا ہے۔ دال ہے لہذا صحت دل اور کشادہ کار کے اور جس حکم کی تیرے دل میں طلب ہے اس کے درپہ ہو۔ مبارک ہوگا۔

اور اگر گزرتا ہے اس کام سے مت اٹھا۔ بخوبی انجام ہو گا اور بادشاہان اور بزرگان تم پر ہریان ہو گئے اور روزِ عمر اور دولت تیری بڑھ گئی
اگر کوئی بیمار ہے تو شفا پائیگا۔ اگر سفر کا تم کو قصد ہے چلا جا کہ خاندہ ہو گا۔ اگر خرید و فروخت یا بیوند کی نیت ہے۔ تو کرے بہت مبارک
ہے۔ دل کا راز کسی سے نہ کہو۔ کہ اس میں نفع نہیں مگر کوئی شخص غائب ہے وہ بھی آجائے گا کوئی پیغمبر ہے تو وہ بھی مل جائیگی کہو انشاء اللہ تعالیٰ
قوله لا تعالیٰ ففعلنا الیاب السماء بما عرینہم وکثرنا الارض عیننا۔ اے صاحبِ خال جان اور آگاہ ہو کہ حرف
خال خال تیری میں آیا ہے۔ ولالت کرتا ہے۔ عیش اور عشرت پر اور جس چیز کی تم کو طلب ہے وہ جلد دستیاب ہوگی اور کام تمام دستیاب
ہوگی اور کام تمام دستیاب ہو گئے اور جس کا تم کو خوف ہے اس سے بے خوف رہ گیا۔ روز کے بعد تیرا زول ظاہر ہو گا۔ اور مستحکم رہ کہ صحت
اور زندگی تیرے طالع میں نمایاں ہو ایک بزرگ یا دوست سے تم کو بددلیلی کا جو باعثِ خوشی کا ہو گا۔ اگر نیتِ سفر کی ہے چلا جا مبارک ہے
اور غائب بھی آجائے گا گمشدہ اور بھاگے کا پتہ مل جائے گا۔ اگر بیوند کی نیت ہے تو بے شک کرے نیک ہو گا اور بڑا کہنے سے زبان کی روک
رکھ تم کو نفع ہو گا۔ دل کا بھید کسی سے مت کہنا تاکہ تم کو کامیابی ہو۔ اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

(س) قوله لا تعالیٰ۔ سرتبنا امتنا فاکتبتنا مع الشہدین فی ط اے خداوند خال جان اور آگاہ ہو کہ حرف سے تیری خال میں آیا ہے
ولالت کرتا ہے دولت مندی اور سعادت پر کچھ اندیشہ نہ کر تمام کام تیرے حسبِ دلچاہہ سر انجام پائیں گے۔ اور اس قدر تم کو خوشی پہنچے گی کہ
اس کا بیان تحریر سے باہر ہے اور دوست تیرے خوش اور دشمن غمناک ہو گئے۔ اگر کوئی چیز تیری تلف ہو گئی ہے تو وہ پھر مل جائیگی اور مرض
تیرا بھی اڑا ہو جائے گا۔ اگر سفر کی نیت ہے جا تم کو نفع ہو گا۔ اور مدت کا غائب ہو تو تیرا ہوا ہے۔ جلدی اس کی ضرورت آجائے گی اور بزرگوں سے
تم کو نفع پہنچے گا۔ اور جلد کام تیرے بخوبی سر انجام ہو گئے۔ مال اپنے سے کچھ صدقہ دینا چاہیے۔ اگر کوئی بیمار ہے شفا پائیگا۔ خرید و فروخت
تم کو نیک ہے۔ اور ایک رقم کا تم کو خدا تعالیٰ عنایت کرے گا جو تیری خوشی کا باعث ہو گا۔ افسہ مبارک ہو گا اور ایک مقام سے تم کو ولالت
پہنچی تھی وہ بھی بخیر گذر گئی ہے یعنی خدا تعالیٰ کے نام اور تیری نیک ندرت اور بھید اپنا کسی سے نہ کہو تاکہ تمام دشمن تیرے مقبوض ہوں اور کہو
من بہ قولہ لا تعالیٰ۔ عیسٰی و تعالیٰ ان جاءک الذی عنی و ما یدر یدک لعلک یزکی۔ اے صاحبِ خال جان اور آگاہ ہو کہ
حرف تر سے خال تیری میں آیا ہے۔ ولالت کرتا ہے کہ ان دنوں میں تم کو کسی قسم کی دل تنگی تھی۔ چند روز صبر کر اور حوصلہ کرنا چاہیے
تاکہ تمام کام تیرے حسبِ مراد ہوں۔ اور اٹھ دو رنگ اپنے دل کے راز سے تم کو خبر مل جائیگی۔ اور ایک آدمی زرد رنگ میانہ قد پشت
خم سے خوف رکھنا چاہیے۔ تاکہ تیرے ساتھ مکہ و فریب نہ کرے اور ایک سفر تم کو درپیش ہے اس سے تم کو نفع ہو گا۔ اور بہت نفع ہو گا
اگر کوئی بیمار ہے صحت یاب ہو گا۔ لیکن امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اگر صاحبِ خال صدقہ نہ دے گا۔ زبان دکھائیگا۔ اور شمع حسن بھری
فرماتے ہیں کہ بہت اندیشہ نہ کرو اور متوکل رہا کہ اگر غائب ہیں دن تک دعا کرو گا۔ تو اس کی خبر ایک ماہ بعد آجائے گی اور خرید و فروخت بھی تم کو نفع دے گا انشاء اللہ تعالیٰ
سورۃ قیامہ لا تعالیٰ۔ یس۔ والقمر ان الحکیوہ انک لمن المرسلین۔ اے صاحبِ خال جان اور آگاہ ہو کہ حرف تر

فال تیری میں آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے کہ تمام حاجتیں تیری روانہ ہو گئی اور جو نیت تیرے دل میں ہے برائیگی۔ اس میں کاہلی نہ کرنی چاہیے۔
اگرچہ بعد از ناظم کی تیری نیت ہے مبارک ہو انجام اچھا ہو گا۔ اور جو توں کے ساتھ مشورہ نہ کیا اور نہ دل کی بات کہا اور امام جعفر صادق
اور ابن عباس فرماتے ہیں کہ تم کو سفر کرنا بہت خوب ہے اس سے کوئی کام تیرے واسطے بہتر ہے۔ کیونکہ اب ستارہ تیرا خورشید
سے نکل آیا ہے۔ اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۛ

(رشد) قولہ تعالیٰ ۛ اِنَّ السَّمٰوٰتِ الشَّقٰتِ ۛ وَاِذْ نَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رِّيحٍ عَاصِفٍ ۛ اِذْ يَنْفَخُ فِيْهَا سُحُوفٌ مِّمَّاتٍ ۛ اِذْ يَنْفَخُ فِيْهَا سُحُوفٌ مِّمَّاتٍ ۛ اِذْ يَنْفَخُ فِيْهَا سُحُوفٌ مِّمَّاتٍ ۛ اِذْ يَنْفَخُ فِيْهَا سُحُوفٌ مِّمَّاتٍ ۛ
ش فال تیری میں آیا ہے شقاوت پر اس کی دلالت ہے اور پشیمانی اور پریشانی اور سرگرمی پر کم کو اشارت ہے اس فال میں جو نیت تیرے
دل کی ہے اس سے باز رہو کیونکہ آخر نتیجہ اس کا پریشانی کا باعث ہے اور جس کے ساتھ رہتی کرتے ہو وہ دشمن جان کا ہوتا ہے تین دن
تک اپنی زبان کو بروک رکھ تاکہ دیگر کسی کا تیرے باعث نہ ہو اور خدا پر توکل رکھ تاکہ مقصود تیرا حاصل ہو اور امام جعفر صادق فرماتے
ہیں کہ صاحب فال کو چاہیے کہ اندیشوں سے توجہ کرے تاکہ بلاؤں اور نقصوں سے بے خوف ہو دے اگر کوئی آدمی تیرا پیار ہے
تو اس کو خطرہ بہت ہے جب مقدور صدقہ دے تاکہ شفا پاوے کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۛ

(ص) قولہ تعالیٰ ۛ نَاصِبٌ رَّحِيْمٌ ۛ اِذْ يَنْفَخُ فِيْهَا سُحُوفٌ مِّمَّاتٍ ۛ اِذْ يَنْفَخُ فِيْهَا سُحُوفٌ مِّمَّاتٍ ۛ اِذْ يَنْفَخُ فِيْهَا سُحُوفٌ مِّمَّاتٍ ۛ اِذْ يَنْفَخُ فِيْهَا سُحُوفٌ مِّمَّاتٍ ۛ
اس پر دلالت کرتا ہے کہ کہیں سے تم کو مال ملیگا۔ اور گندہ اور کھانا گاہے آتیرے ہاتھ میں آوے گا اور کسی بات سے دل تیرا بہت خوش
ہو گا صبر کر صبر سے مراد تیری حاصل ہوگی اور غائب تیرا کسی رخ میں مبتلا ہے توکل بخدا کر کہ سلامت آجاوے۔ اگر کوئی شخص پیار ہے۔
تو اس کی بیماری دراز ہوگی۔ صدقہ دے تاکہ شفا پاوے اور تم کو نکاح کرنا بہت اچھا ہے کہ خدا تعالیٰ آخرت کرامت عطا کرے گا اور ایک آدمی
تم کو تکلیف دیتا ہے تو نصیحت اس کی نہیں سنا۔ چاہیے کہ اس بات سے مستعد ہو تاکہ موجب فائدہ کے ہو اور امام جعفر صادق اور
ابن عباس فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو صبر کرنا بہتر ہے کیونکہ یہ فال حضرت یعقوب علیہ السلام کی ہے کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۛ

(ض) قولہ تعالیٰ ۛ رَبِّ قَدْ اَنْتَ لَنَاقِلٍ مِّنَ الْمُلْكِ ۛ عَلَمٌ مِّنْ تَاْوِيْلِ الْاَحْكَامِ ۛ اِذْ يَنْفَخُ فِيْهَا سُحُوفٌ مِّمَّاتٍ ۛ اِذْ يَنْفَخُ فِيْهَا سُحُوفٌ مِّمَّاتٍ ۛ
جان لو کہ گاہ ہو کہ فال تیری حرف ض کی ہے خوشی اور دولت پر اس کی نصرت ہے اور کسی بات کے سننے سے تم کو خوش حالی ہوگی اور
کوئی نیتیرے ہاتھ سے چلی گئی ہے وہ بھی دستیاب ہو جاوے گی جو اندوہ تیرے دل میں ہے انجام اس کا نیک ہو گا۔ اور عبادت الہی
میں کمال نہ چاہیے اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۛ

ط و سحوا تعالیٰ ۛ مَا اَنْتَ لَنَا عَلِيْمٌ ۛ الْقُرْآنُ لَسْتُمْ اَنْتُمْ ۛ اِذْ يَنْفَخُ فِيْهَا سُحُوفٌ مِّمَّاتٍ ۛ اِذْ يَنْفَخُ فِيْهَا سُحُوفٌ مِّمَّاتٍ ۛ اِذْ يَنْفَخُ فِيْهَا سُحُوفٌ مِّمَّاتٍ ۛ
ہے دلالت کرتا ہے کہ انش کار پر مبین نماز میں سستی نہ چاہیے جو دین دنیا میں تیری بہتری ہو جاوے اور نماز کی برکت سے تمام
کام تیرے بخوبی سر انجام ہوں اور اگر کوئی تیرا غائب ہے چند روز تک آجاوے گا اور قریب اس کو ایک مرد میانہ سال ہوا ہو گا۔

اور اگر کوئی پیار ہے تو شفا پاویگا۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اس نال میں سفر خوب ہے اور گناہوں سے توبہ کرنی افضل ہے
ایرب کا سال تمام سالوں سے بہتر ہے اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۛ

(ظ) قولہ تعالیٰ: **مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ امْتِنَانٍ** اے صاحب نال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ظ کے نال
تیری میں آیا ہے۔ اس کی خوشی عیش و عشرت پر بشارت ہے۔ اگر کوئی پیار ہے تو بیماری اس کی دلت ہو۔ لیکن آخر صحت پاوے
کچھ صدقہ دینا چاہیے۔ اور اگر کوئی غائب ہے جان کہ وہ دور چلا گیا ہے۔ اس کی خبر ایک ڈکالو لینگا۔ اور خواہ میں پریشان کسی سے
نہ کہارو۔ کہ صلاحیت تیری اس میں نہیں ہے۔ ان دنوں تم کو ایک ملامت تھی وہ بخیر گزر گئی ہے اور بولے خدا کے کسی سے طمع
نہ کرنا چاہیے تاکہ تمام کام تیرے بہتر ہو جائیں اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۛ

(ع) قولہ تعالیٰ: **التَّوْحِيدُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَّمَ الْبَيَانَ ۝** اے صاحب نال جان اور
آگاہ ہو کہ حرف عین نال تیری میں آیا ہے۔ اور ولایت کتاب فتح و نصرت پر چوخت کرے یا بل میں ہے ایک بزرگ کی طرف سے
تم کو راحت پہنچے گی۔ اور روز شنبہ کو بھیذ غمیر اپنے سے تم کو آگاہی ہوگی۔ اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اس نیت میں کچھ صدقہ
دینا چاہیے تاکہ ملو تیری حاصل ہو جائے اور سفر کرنا تم کو اچھا ہے نفع سے خالی نہ ہوگا اور ایک حاکم اور بزرگ کا تجھے دم ہے
اس سے مت ڈر۔ اور اگر کوئی چیز کھو گئی ہے تو مانگہ آئیگی۔ اگر دعویٰ کرنے کی نیت ہے الا اندیشہ نہ کر عاقبت الامر تجھ کو ہی فتح
ہوگی اور فرید و فرخت جیوانات کی تیرے واسطے بہتر نہیں ہے۔ بزرگ خدا مشغول رہو۔ اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۛ

(غ) قولہ تعالیٰ **لَقَدْ قَالَ الْحَكِيمُ إِيَّاهُ يَاعِشِي ابْنُ عَمِّي ۝** اے صاحب نال جان اور آگاہ ہو کہ حرف عین نال
تیری میں آیا ہے۔ ولایت اس کی عورت کرنے پر ہے کہ تم کو نامہ ہوگا۔ اور تمام کام تیرے آسان ہو گئے کہ حبیب لولہ مانگہ
حضرت بابو جعفر علیہ السلام کے نرم ہو جاتا تھا۔ روز چہار شنبہ کو اسر غمیر سے تم کو آگاہی ہوگی اور جس چیز کی تم کو طلب ہے بہت
جلد مل جائیگی مگر حبیب اپنا کسی سے نہ کہنا۔ اگر کوئی غائب ہے وہ بھی آئیگا۔ اور ایک شخص نزد عشرش میا نہ قد گندم سنگ گزن
کو نام سے خوف کرنا چاہیے تاکہ تیرے ساتھ کوئی ملکہ نہ کرے اور سفر کرنا بھی تمہارے لیے مبارک ہے اور ہمیشہ با وضو رہنا تیرا سب
بہتر ہے اور خدا کا ذکر اور رسول مقبول علیہ السلام پر درود بھیجا اس نال میں تیرے واسطے اکیر اعظم ہے اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۛ

(ف) قولہ تعالیٰ: **فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيُفْعَلْ ۝ عَمَلًا صَالِحًا ۝** اے صاحب نال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ف
نال تیری میں آیا ہے۔ عیش و عشرت خوشی اور دولت کی بشارت ہے اور غائب تیرا آئیگا اور پکار شفا پاویگا۔ تم کو جلدی کام
تیرے اس نال میں اچھے ہو جائیں گے۔ یک جہت اور ایک مرد اور ثابت قدم رہنا تیرے واسطے بہتر ہے اور جو شخص تیرے ساتھ بدی کرے
بعض اس کے نیکی کرنا اور عظیم تم کو ملیگا۔ میں روز یک اپنے بھیندن سے باخبر ہو گا اور سفر کرنا تم کو اچھا نہیں کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۛ

(ق) قوله تعالى - قَدْ أَفْلَحَ الْفَعْلَانِ الْمَجِيدُ ۝ بَلْ عَجِبْتَ ۝ أَنْ يَجَاءَهُمْ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُ هَذَا شَيْءٌ مَجْجِبٌ ۝ اے صاحبِ فال جان اور آگاہ ہو کہ حرفِ ق فال تیری میں آیا ہے اور ولادت کرتا ہے کہ تم کو خلق میں قبولیت حاصل ہوگی اور جو کوئی تم کو دیکھے گا دوست رکھیں گا بول ابن مسعودؓ فخر رازی صاحبِ فال کو کہیں فتوح حاصل ہوگی اور جو کوئی تم کو دیکھے گا خوش ہوگا۔ اور امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ صاحبِ فال کو سخاوت کرنی چاہی ہے اور اس میں ہتھکڑی لگانا (ک) قوله تعالى - كَذَلِكَ كُنَّا لَبِئْسَ أَفْعَالُكُمْ ۝ اے خداوند فال تیری یہ کیا نگاہ ہو کہ حرفِ ک فال تیری میں آیا ہے اس نیت میں رہ کر نا بہت بہتر ہے اور خوشی کرنا کسی کے ساتھ اچھا نہیں حسن لاجریؒ فرماتے ہیں کہ صاحبِ فال کو خرید و فروخت کرنا اور قرض دینا نہ چاہیے کہ نفع نہ ہوگا۔ اگر صبر کرے تو اور باریگا کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۝

(ل) قوله تعالى - اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۝ اے صاحبِ فال جان اور آگاہ ہو کہ حرفِ ل فال تیری میں آیا ہے ولادت کرتا ہے کہیر فال نہایت نیک اور مبارک ہے تمام کام تیرے حسب وخواہ میں سرانجام ہوں گے اور طالع تیرے قوت پکڑ لے گا۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ صاحبِ فال کو مناسب ہے کہ بے خوفی اختیار کرے تاکہ دشمن اس کے دوست ہوں اور امام قشیریؒ فرماتے ہیں کہ صاحبِ فال جس کام کا ارادہ کریگا کہ اس میں ہوگا۔ اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۝

(م) قوله تعالى - إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَرَتْ ۝ اے صاحبِ فال جان اور آگاہ ہو کہ حرفِ میم فال تیری میں آیا ہے ولادت کرتا ہے ملامت پاس کے۔ شیخ حسن لاجریؒ فرماتے ہیں کہ صاحبِ فال کو چاہیے کہ کسی کے ساتھ خصومت و دعویٰ نہ کرے۔ اگر اپنی نیت سے درگزر کرے تو زیان دیکھے گا۔ اگر صبر کرے گا خوشی دیکھے گا کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۝

(ن) قوله تعالى - ن وَالْقَلَمُ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرفِ ن فال تیری میں آیا ہے اس پر اشراف ہے کہ نیت دل میں تیرے بہ مبارک ہو سر انجام ہوگا۔ اور جو قوتوں کے ساتھ مشورے نہ کیا کرو اور نیت کے ورہ نہ ہونا چاہیے کہ جلد کام تیرے سر انجام ہوگے امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ نماز میں سستی نہ کرنی چاہیے مدق کا دروازہ تم پر کشادہ ہو جاوے گا۔ کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۝

(و) بقوله تعالى - وَتَعِشُ مَنِ تَشَاءُ ۝ تَنْتَلُ مِنْ تَشَاءُ ۝ اے صاحبِ فال جان اور آگاہ ہو کہ حرفِ و فال تیرے میں آیا ہے۔ یہ فال بے نیازی کی ہے امام رازیؒ فرماتے ہیں کہ صاحبِ فال ہر بلا سے بے خوف ہوگا۔ اور مراد باریگا اور شیخ حسن لاجریؒ فرماتے ہیں کہ کسی آدمی تیرے محتاج ہوگے اور درمیان خلق کے تم کو قبولیت ہوگی اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۝

(هـ) قوله تعالى - ه هَلْ جَبْتُمْ أَهْلَ الْأَوْحُسَانِ ۝ اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرفِ ہ فال تیری میں آیا ہے ستارہ نیک اور مبارک ہے کہ تمام کام تیرے بخوبی سر انجام ہوگے اور کچھ فکر نہ کر اور تیری حاصل ہوگی اور اس نیت

سے درگزر کرنا چاہیے۔ امام فخر رازی فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو اپنی حیت کا غرل جاوے گا۔ کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔
 (لا) قولہ تعالیٰ: لَا أُقْسِمُ بِمِثْقَلِ ذَرَّةٍ اَنْ اَعْلَمَ مَا تَحْتِ اَیْمَانِہِمْ اَوْ اَنْ اَعْلَمَ مَا تَحْتِ اَیْمَانِہِمْ اَوْ اَنْ اَعْلَمَ مَا تَحْتِ اَیْمَانِہِمْ۔ اسے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرت لا فال تیری میں آیا ہے اور
 دلالت کرتا ہے کہ جس عمل اور مشغل کے درپے ہے اس کو چھوڑ دینا چاہیے کہ حاصل نہ ہو گا اور ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس کی نیت
 اور اندیشہ میں شروع نہ ہونا اچھا ہے۔ ایسے کام سے پرہیز کرنی چاہیے۔ اگر پرہیز نہ کرے گا زبان دیکھیے گا کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔
 (حی) قولہ تعالیٰ: لَا خَوْفٌ عَلَیْہُمْ وَكَانَ مَحْشُورًا۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرت ی فال تیرے میں
 آیا ہے اس پر دلالت کرتا ہے کہ اس نیت سے تم کو خوشی ہوگی اور امام فخر رازی فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہیے کہ اس نیت سے درگزر
 نہ کرے تاکہ جلدی مراد حاصل ہو اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

فالناسمہ

بادشہ کسی تنہائی جگہ میں بیٹھ کر اور نہایت پختہ ایسا فی اور اعتقاد کے ساتھ اپنے دل میں اپنا سوال اچھی طرح قائم
 کرے اور خدا تعالیٰ سے دعا مانگے اور کہے کہ یا اللہ میری نیت کا جو نتیجہ یا فیصلہ ہے اس پر میرا ہاتھ لگاؤ اسے اور خود
 آنکھوں کے ساتھ دیکھیں ہاتھ کی انگشت شہادت جدول اندکے ظن میں کہیں رکھ دے اور بعد میں آنکھیں کھول کر
 اس غامد کا مضمون پڑھ لیں انشاء اللہ تعالیٰ فیصلہ کبھی خطا نہ جائے گا۔ اَلْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰی۔

| | | | | | | |
|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|
| ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ب د ب | ج ا ب | ج ج ب | ج ج ب | ج ب د | ج ا ب | ب د ب |
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ |
| د ج ب | د د ب | ا ج ج | ا ب ج | ا ج ج | د د ب | د ج ب |

(۱) ب د ب: گزشتہ زمانہ میں مالی نقصان اور کاروبار میں خلل ہوا ہے۔ مگر جانو کہ اب وقت نیک آگیا ہے
 سب کام سرور ہو گئے زیادہ فکر نہ کر۔

(۲) ج ا ب: تمہارا مقصد فی الحال نایاب ہے۔ تھوڑا تھوڑا وقف کر خدائے قدیر رحم فرمائے گا۔

(۳) ج ب ا: کسی مفقود یا مفقود الخیر یا کسی گئے ہوئے کی سرقت انتظار رہتی ہے مگر وہ ششماہی سے پہلے ہرگز نہ آئے گا۔

(۴) ج ج ب: تم حصول صدق اور کثایت کامیاب کے لئے بڑی توجہ کرتے ہو مگر گوش زبان تم کو قائل نہیں ہونے دیتا ہر جمعرات پانچ چراغ مسجد میں روشن کیا کرو۔

(۵) ج ج ب: تم کو ایک چیز کی چھتا ہے اور کثایت روزگار کی طرت ہر وقت خیال رہتا ہے۔ مگر دن پھر آئے ہیں فکر نہ کرو غریبوں کا دیوان رکھا کرو۔

(۶) د ا ب: تم کو زن و فرزند کی چھتا ہے تمہارے پاس مال و متاع مکتوڑ ہے وادہ اور صبر کرو۔ پھر اطمینان پائو گے۔

(۷) د ب ب: دشمن تم کو ذیہ کرتے کا بہت خیال ہے۔ مگر یہ ذرا دیر سے ہو گا۔

(۸) د ج ب: دشمنوں کی طرت سے جو چھتا ہے جلد ہی پوری ہو جائے گی

(۹) د د ب: سچند لوم سے تمہارا ہاتھ ذرا زیادہ تنگ ہو رہا ہے۔ تم ناندے کے لئے قدم اٹھاتے ہو۔ مگر وہ تلے نقصان

نہایت عاجزی سے فدا ہے باری کی بارگاہ میں رحم کی درخواست کرو اور اپنے پورے گناہوں کی معافی مانگو۔

(۱۰) ا ج: تم عروج مرتبہ و وسعت اہلک کے لئے ایک مدت سے کوشاں ہو جو صلے سے کام کرتے جاؤ فتح ہوگی۔

(۱۱) ا ب ج: تمہارا دل کسی دوست کی محبت میں بے صبر و بے قرار ہے مگر وہ ذرا پرواہ نہیں کرتا۔ تیرا دل کد سب درست ہو گا۔

(۱۲) ا ج ج: تمہارے دشمن نقصان پہنچانے میں کامیاب ہو گئے اور تم سخت تکلیف میں ہو مگر نماز پڑھنا شروع کرو خدا ان کو شکست دے گا۔

(۱۳) ا ج ج: ہر وقت کھوئی ہوئی ملاکہ اشیاء یا جائیداد کی یاد سناتی ہے۔ دس فقیروں کو روز کھلاؤ تو مراد پائو۔

(۱۴) ب ا ج: تم دیوی و دتہ کی عجیب نگہب میں پڑے ہو۔ اور اپنی کامیابی کے لئے کوشش کرتے ہو اب دن اچھے میں نہ کرو۔ **اَللّٰهُمَّ عِزِّدْهُ تَحْلُفْ** (مرد و عورتان صاحب گزاف)

ختم

ہر قسم کی کتب ادبی۔ علمی۔ تاریخی۔ و کلام لغتہ کی کتابیں قصہ جات زبان پنجابی۔ لغات اردو۔ فارسی۔ انگلش وغیرہ قسم کی گائیڈیں نیز قرآن مجید و دینی کتب منکوانے کا

پتہ: سید محمد امجدی بابائے پشاور و ناشران قرآن مجید چوک آدم جی لاہور